انڈیکس الفضل انٹرنیشنل2016ء

جلدنمبر23

مرتبہ: فرخ راحیل

نمبر شمار		عناوین	pdf صفحہ
1		احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	3
2		ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	6
3		خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	14
4		خطبات نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	48
5		خطبات عیدین	53
6		خطابات، تحریرات، پیغامات، درس خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	60
7		نماز ہائے جنازہ	77
8		رپورٹس	88
9		تعلیمی، تربیتی و علمی مضامین	118
10		منظوم کلام	124

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

شمارہ	تاریخ اشاعت	عنوان حدیث	حوالہ
1	01رجنوری	اللہ کی خوشنودی	(تفسیر کشاف زیرآیت اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمَاوَاتِ)
2	08رجنوری	اپنے فرض کی ادائیگی کی اہمیت	(مسلم کتاب الایمان باب استحقاق الوالی الغاش لرعیۃ النار)
3	15رجنوری	غیر زبان سیکھنے کا ارشاد	(جامع ترمذی کتاب الاستئذان باب فی تعلیم السریانیہ حدیث نمبر 2639)
4	22رجنوری	قرآن کریم پڑھنے اور نہ پڑھنے والے کی مثال	(ابو داؤد کتاب الادب باب من یومران یجالس حدیث نمبر:4191)
5	29رجنوری	اوّلین فرائض	(فردوس الاخبار جلد اول صفحہ 47)
6	05رفروری	دعا اور صدقہ	(الترغیب و الترھیب کتاب الصدقات باب الترغیب فی اداء الزکوٰۃ)
7	12رفروری	امین کی جزا	(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب اجر الخازن الامین حدیث نمبر 1699)
8	19رفروری	غلاموں سے حسن سلوک	(مجمع الزوائد ھیثمی جلد 4صفحہ 237)
9	26رفروری	ایمان میں تازگی کی دعا کرتے رہو	(مستدرک حاکم جلد 1صفحہ 45حدیث نمبر 5)
10	04رمارچ	دل کے زنگ دُور کرنے کا گُر	(الجامع لشعب الایمان للبیھقی جلد نمبر 3باب التاسع عشر (فی تعظیم القرآن)فصل فی ادمان تلاوۃ القرآن۔ مکتبۃ الرشد۔ ریاض۔ طبع ثانی 2004ء)
11	11رمارچ	فتوحات کے تقاضے	(جامع ترمذی کتاب الفتن باب النھی عن سب الریاح حدیث نمبر:2183)
12	18رمارچ	چشم پوشی اور عطا	(مسند احمد جلد 2صفحہ 292حدیث نمبر:7905)
13	25رمارچ	رحم، محبت اور حسن سلوک کا صلہ	(جامع ترمذی ابواب صفۃ القیامہ حدیث نمبر 2418)
14	01راپریل	قرآن کا ہر حرف پڑھنے پر ایک نیکی کا اجر	(ترمذی، کتاب فضائل القرآن باب ما جاء فیمن قرء حرفا من القرآن حدیث نمبر 2835)
15	08راپریل	مزدور کا حق مارنے والا	(صحیح بخاری کتاب البیوع باب اثم من باع حرّا حدیث نمبر 2075)
16	15راپریل	ہر خیر کی طلب	(مستدرک حاکم جلد 1صفحہ 406حدیث نمبر 1924)
17	22راپریل	اولاد کا اکرام	(ابن ماجہ کتاب الادب باب بر الوالد و الاحسان۔ حدیث نمبر 3671)
18	29راپریل	مالی قربانی	(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب لا صدقۃ الا عن ظھر غنی)

حوالہ	عنوان حدیث	تاریخ اشاعت	شمارہ
(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی الصبر علی البلاء حدیث نمبر 2322)	آزمائش کا معیار	06/مئی	19
(بخاری کتاب المناسک باب الخطبة ایام منیٰ حدیث نمبر 1623)	عالمی امن کی تعلیم	13/مئی	20
(صحیح مسلم کتاب الصلوٰة باب الامر بالسکون حدیث نمبر:651)	فرشتوں کی صفیں	20/مئی	21
(مسند احمد بن حنبل 18596)	خلافت علیٰ منہاج نبوت	27/مئی	22
(ابو داؤد کتاب الصلوٰة۔باب فی الاستغفار)	خداتعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی تاکید	03/جون	23
(صحیح بخاری کتاب الصوم باب اذا رأیتم الھلال حدیث نمبر 1776)	رؤیت ہلال	10/جون	24
(جامع ترمذی کتاب الصوم باب الرخصة فی الافطار حدیث نمبر 649)	مسافر کے لئے روزہ سے رخصت	17/جون	25
(الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب، کتاب الصوم باب فی فضل رمضان)	فضائلِ رمضان	24/جون	26
(صحیح مسلم کتاب الصوم باب استجاب صوم ستة ایام من شوال)	شوّال کے چھ روزے	01/جولائی	27
(مؤطا امام مالک۔ کتاب الجنائز باب دفن المیت حدیث نمبر 489)	تین چاند	08/جولائی	28
(درّ منثور جلد نمبر 6صفحہ 10سورة الشوریٰ اعلام الموقعین جلد 1صفحہ65)	عبادت گزاروں سے مشاورت کی تعلیم	15/جولائی	29
(صحیح بخاری کتاب الجمعة باب المشی الی الجمعة حدیث نمبر: 857)	وقار اور سکینت سے نماز میں شامل ہو	22/جولائی	30
(صحیح بخاری کتاب الجمعة باب الصلوٰة فی کسوف الشمس حدیث نمبر 984،985)	سورج اور چاند گرہن اللہ کے نشانوں میں سے ہیں	29/جولائی	31
(صحیح بخاری کتاب الایمان باب الزکوٰة من الاسلام حدیث نمبر 44)	فرائض کی پابندی	05/اگست	32
(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء بعد الصلوٰة حدیث نمبر 5855)	نماز کے بعد کی دعائیں	12/اگست 19/اگست	33 34
(سنن ابن ماجه کتاب الزھد باب الحسد حدیث نمبر 4200)	نماز مومن کا نور ہے	26/اگست	35
(سنن ابو داؤد کتاب الزکوٰة باب صلة الرحم حدیث نمبر:1442)	روزی ضائع نہ کرو	02/ستمبر	36
(صحیح بخاری کتاب الصلوٰة باب السجود علی الثوب حدیث نمبر: 372)	سخت گرمی میں نماز	09/ستمبر	37
(صحیح مسلم کتاب الصلوٰة باب ائتمام المأموم حدیث نمبر 626)	امام سے آگے نہ بڑھو	16/ستمبر	38
(مسند احمد باقی مسند المکثرین حدیث نمبر:7260)	یتیم پر دست شفقت	23/ستمبر	39
(سنن ابی داؤد کتاب الجھاد باب فیمن یغزو و یلتمس الدنیا حدیث نمبر: 2154)	جہاد فی سبیل اللہ	30/ستمبر	40

شمارہ	تاریخ اشاعت	عنوان حدیث	حوالہ
41	07؍اکتوبر	جھوٹ بھی خیانت ہے	(مسند احمد بن حنبل جلد 4صفحہ 183 حدیث نمبر 16977)
42	14؍اکتوبر	سلام پھیلاؤ	(صحیح مسلم کتاب الایمان باب انه لا یدخل الجنة حدیث نمبر 81)
43	21؍اکتوبر	آنکھوں کی عبادت	(العظمة جلد 1صفحہ 226حدیث نمبر 12)
44	28؍اکتوبر	اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمائے	(سیرت ابن ھشام جلد 1صفحہ 296باب مادار بین رسول الله و بین رؤساء قریش)
45	04؍نومبر	اگر دل درست ہوجائے	(صحیح بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرا لدینه حدیث نمبر: 50)
46	11؍نومبر	زیارتِ قبور	(صحیح مسلم کتاب الجنائز باب استئذان النبی ربه حدیث نمبر: 1622)
47	18؍نومبر	حفاظت الٰہی کے حصول کی دعا	(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح حدیث نمبر:4413)
48	25؍نومبر	مسجد نبوی کی زمین	(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ھجرة النبی حدیث نمبر 3616)
49	02؍دسمبر	خدا کے خوف سے روؤ	(مسند ابو یعلیٰ جلد 7صفحہ 161حدیث نمبر 4134۔مسند انس دار المامون للتراث، دمشق، طبع اول 1984ء)
50	09؍دسمبر	بیماری کا علاج کرو	(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی الرجل یتداوی حدیث نمبر: 3357و باب الادویة المکروھة حدیث نمبر: 3376)
51	16؍دسمبر	حصول علم کی فضیلت	(جامع ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقه علی العبادة حدیث نمبر: 2606)
52	23؍دسمبر	تیمّم کی اجازت	(صحیح بخاری کتاب التیمم باب قول اللّٰہ فلم تجدوا حدیث نمبر:322)
52	30؍دسمبر	ظہور مہدی کی دو علامتیں	(مسند احمد حدیث نمبر:10898)

ارشادات عالیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
جان لو کہ دعا وہ نیزہ ہے جو اس زمانے کی فتح کے لئے مجھے آسمان سے عطا کیا گیا ہے۔اے دوستو! اس حربے کے بغیر تم ہرگز غالب نہیں ہو سکتے۔اور تمام انبیاء نے اوّل تا آخر اسی حربے کی خبر دی ہے اور ان سب نے یہی کہا کہ مسیح موعود دعا اور اللہ کے حضور تضرّع کے ذریعہ فتح حاصل کرے گا نہ کہ جنگ وجدال اور اُمّت کا خون بہا کر۔مَیں زمینی فوجوں کے ذریعہ سے نہیں بلکہ بزرگ و برتر خدا کے فرشتوں کے ذریعہ غالب ہوں گا۔	(تذکرۃ الشہادتین،عربی حصّہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 1 تا 6)	15/جنوری	3
سب سے حسین مشاہدہ جو ایک سالک کرتا ہے وہ قبولیت دعا ہے۔عظیم ترامر جس سے معرفت میں مزید اضافہ ہوتا ہے وہ بندے کی طرف سے دعا کا دروازہ ہے۔دعا ایک بیج ہے جسے اللہ کاشت کے وقت تضرّع سے بڑھاتا ہے۔جنابِ الٰہی کے اولیاء کا ہمنشین کبھی نامراد نہیں ہوتا۔پس خوشخبری ہے ان لوگوں کے لئے جو مقبولانِ الٰہی کی جگہ پر دھونی رمائے بیٹھے رہتے ہیں۔	(تذکرۃ الشہادتین،عربی حصّہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 7 تا 12)	22/جنوری	4
براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی ہے یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ۔یعنی مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ نور خدا کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھادیں مگر خدا اپنے نور کو پورا کرے گا اگرچہ منکر لوگ کراہت ہی کریں۔	(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ نمبر 242-241)	22/جنوری	4
مَیں یقیناً دیکھتا ہوں کہ دشمن محض گھمنڈ اور فساد کی وجہ سے میرا انکار کر رہے ہیں۔یقیناً انہوں نے میرے ربّ کے نشانات دیکھے بایں ہمہ وہ دشمنی میں ہی بڑھتے چلے گئے۔تم دیکھتے ہو کہ میری جماعت ہر سال بڑھ رہی ہے۔کیا کبھی جھوٹوں کی یوں تائید ہوئی ہے؟مَیں ایک اعتبار سے نبی اور ایک اعتبار سے اُمّتی ہوں۔میرے متعلق اسی طرح وارد ہوا ہے۔	(تذکرۃ الشہادتین،عربی حصّہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 12 تا 17)	29/جنوری	5
ہمارا یہ زمانہ ہر بدعت، شرک اور ضلالت کا طوفانی زمانہ ہے۔مجھے تلوار دے کر نہیں بھیجا گیا لیکن بایں ہمہ مجھے ایک عظیم جنگ کا حکم دیا گیا ہے۔اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ جنگ عظیم کیا ہے؟اُس جنگ کا ہتھیار لوہے کا قلم ہے۔نہ کہ شمشیر وسنان۔اگر اللہ کا یہ ارادہ ہوتا کہ تم کفّار سے برسرِ پیکار ہو تو لازماً وہ تمہیں اُن سے کہیں بڑھ کر دیتا اور تم ہر اس شخص پر غالب آجاتے جو تمہارے سامنے آتا اور تمہارا مقابلہ کرتا۔تم دیکھتے ہو کہ حکمت الٰہی سے تمام فنونِ حرب کافروں کو دے دیئے گئے ہیں۔	(تذکرۃ الشہادتین،عربی حصّہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 17 تا 22)	05/فروری	6
مجھے دین کے ظاہری اور باطنی علوم دیئے گئے ہیں اور مجھے صُحُفِ مُطَھَّرَہ اور جو اُن میں ہے کا علم دیا گیا ہے۔اُس شخص سے زیادہ بدبخت اور کوئی نہیں جو میرے مقام سے بے خبر ہے اور میری دعوت اور میرے کھانے سے مُنہ موڑتا ہے۔مَیں از خود نہیں آیا بلکہ میرے ربّ نے مجھے بھیجا تا کہ مَیں اسلام کی حفاظت کروں اور اس کے معاملات اور احکام کی پاسداری کروں۔	(تذکرۃ الشہادتین،عربی حصّہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 23 تا 29)	12/فروری	7
مجھے تعجب ہوتا ہے کہ علماء میں سے ہمارے دشمن یہود جیسا وطیرہ کیوں اختیار کئے ہوئے ہیں۔ہر وہ شخص جو نزول مسیح اور نزول الیاس کی خبر کا موازنہ کرے گا تو اس کے لئے اس بات میں کوئی شک وشبہ نہ رہے گا کہ دونوں پیشگوئیوں کا ایک ہی مفہوم ہے۔ظہورِ آدم سے آج تک کوئی شخص بھی آسمان سے نازل نہیں ہوا۔ اگر ہم اِس نزول اور اُس نزول کے درمیان تفریق کریں اور ایک جگہ تو استعارہ کا مسلک اختیار کریں اور دوسری (جگہ) عدم قبولِ استعارہ کا طریق اختیار کریں تو یہ ایک ایسا ظلم ہے جس پر کوئی عقلِ سلیم راضی نہیں ہوتی۔	(تذکرۃ الشہادتین،عربی حصّہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 29 تا 35)	19/فروری	8

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
یقیناً جولوگ اللہ پر افترا کرتے ہیں ان کا انجام اچھانہیں ہوتا۔اللہ اُن کا دشمن ہوجاتا ہے اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کردیا جاتا ہے اور جلد ہی اُن کے مشن کی صف لپیٹ دی جاتی ہے، پھر اُن کا ذکر بہت کم سنا جاتا ہے۔ہاں مگر جو صادق ہیں اور اپنے ربّ کی طرف سے آئے ہیں، ایسے لوگوں کو کون ہلاک یا ذلیل کرسکتا ہے۔ اُن کا ربّ صبح، چاشت، دوپہر اور شام کے وقت اُن کے ساتھ ہوتا ہے۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم یہودیوں کی پیروی کررہے ہو اور اپنی فطرت کو ان کی فطرت سے مشابہ بنا رہے ہو۔کیا تم ان کی لعنت میں حصہ دار بننا چاہتے ہو۔تمہاری آنکھیں اندھی ہوگئی ہیں، اس لئے رحمٰن کی طرف سے آنے والے (نشانات) کو تم دیکھ نہیں رہے ہو۔	(تذکرۃ الشہادتین، عربی حصہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 35 تا 39)	26/فروری	9
وحی کی حقیقت اور اس کے حصول کے ذرائع کا ذکر۔وحی وہ مینارہ ہے جس کے چراغ کسی دشمن سے بجھتے نہیں۔ یہ ایک ایسا ہتھیار بند قلعہ ہے جس کی فوجوں کا کوئی شمار نہیں۔ یہ ایسی مقدس سرزمین ہے جس کی شاہراہیں محتاج تعارف نہیں اور ایک ایسا باغ ہے جس سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور طراوت میں اضافہ ہوتا ہے۔اور اس کو نہیں پاسکتے مگر وہ لوگ جو بشری آلودگیوں سے پاک کئے گئے ہیں۔اور انہیں الٰہی اخلاق عطا کئے گئے ہیں۔اور جنہوں نے تقویٰ کو بڑھایا ہے، اُسے پارہ پارہ نہیں کیا۔	(تذکرۃ الشہادتین، عربی حصہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 40 تا 44)	04/مارچ	10
یقیناً وہ لوگ جو دنیا کے گوشت کے ٹکڑے اور اس کے پانی کی تلچھٹ پر گرتے ہیں اور اللہ کی عطاءِ جزیل سے مایوس ہوتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن سے اللہ ہمکلام نہیں ہوتا۔یقیناً مَیں ذوالقرنین کی طرح تیز رَو ہوں، مَیں نے ایک قوم کو سخت گرمی میں اور دوسری قوم کو آنکھوں کے فقدان کی وجہ سے سخت سردی اور گدلے چشمے پر پایا۔مَیں صائب الرائے ہوں اور مَیں اللہ (کے دکھانے) سے دیکھتا ہوں۔	(تذکرۃ الشہادتین، عربی حصہ کا اردو ترجمہ۔ صفحہ 45 تا 49)	11/مارچ	11
مَیں تمہارے لئے مقربین کی علامات بیان کروں گا۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جن کی روح کی شادابی کی حفاظت اللہ نے فرمائی ہے۔وہ آسمان کا نور، زمین کی امان اور صادقوں کے امام ہوتے ہیں۔	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ) صفحہ 50 تا 55)	18/مارچ	12
مقربانِ الٰہی کی کچھ علامات ہوتی ہیں جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں مگر انہیں صاحب فراست اور پاک لوگ ہی پہچانتے ہیں۔وہ اللہ کی خاطر بے دریغ خرچ کرتے ہیں اور انہیں ہر آن نور کا غسل دیا جاتا ہے۔اللہ ان کے قلوب میں ایسی کشش ودیعت فرمادیتا ہے کہ مخلوق ان کی جانب کھنچی چلی آتی ہے جو لوگ ازراہِ اخلاص ان کے حلقۂ بیعت میں آتے ہیں وہ ان کی پرورش اس طرح کرتے ہیں جس طرح چوزوں کی پرورش کی جاتی ہے۔اور وہ انہیں شیطانی پھندوں سے رہا کرتے ہیں اور ان کی خاطر تاریک راتوں میں اللہ کے سامنے کھڑے ہوتے اور سجدے کرتے ہیں۔اس کے نتیجہ میں ان پر رحمت کی بارش ہوتی ہے اور ان پر رحم کیا جاتا ہے۔	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ) صفحہ 55 تا 59)	25/مارچ	13
(مقربین الٰہی کی) ایک نشانی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ ظاہری صورت کے اعتبار سے عام انسانوں جیسے ہوتے ہیں لیکن مخفی صلاحیتوں کے لحاظ سے ان سے مختلف ہوتے ہیں۔انہیں ریا کی آمیزش کے بغیر نہایت خالص کھرے اخلاق عطا کئے جاتے ہیں۔وہ چہرے کی شادابی سے پہچانے جاتے ہیں اور انہیں پاک وصاف اور معطّر کیا جاتا ہے۔ان کی صحبت دلوں کو زندگی بخشتی، گناہوں کو کم کرتی اور ناتواں تھکے ماندوں کو قوت دیتی ہے۔	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ) صفحہ 59 تا 62)	01/اپریل	14
مقربین الٰہی کی ایک علامت یہ ہے کہ انہیں ان کے رب کی طرف سے رعب عطا کیا جاتا ہے۔ پس دشمن ان کا مقابلہ کرنے سے بھاگتے ہیں۔جب وہ کسی بدکردار شخص کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ استغفار کرتے ہوئے گزرتے ہیں اور تقویٰ کے باعث ان کی آنکھیں کسی کو قابلِ حقارت نہیں دیکھتیں اور نہ وہ تکبر کرتے ہیں۔ان کے قلوب ایسی زمین ہیں جس پر بارانِ رحمت خوب برسا اور انہیں ایسی فراست حاصل ہے جو فزوں سے فزوں تر ہے۔	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ) صفحہ 63 تا 67)	08/اپریل	15

شمارہ	تاریخ اشاعت	حوالہ	ارشادات
16	15/اپریل	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ)صفحہ 67 تا 71)	(مقربین الٰہی کی) ایک علامت یہ ہے کہ اللہ ان کے گھروں، کپڑوں، پگڑیوں، قمیصوں، چادروں، ہونٹوں، ہاتھوں اور پیٹھوں میں اور اسی طرح ان کے جملہ اعضاء بدنی میں، ان کے بچے کھچے ٹکڑوں اور اُس پانی میں جو اُن کے پینے کے بعد بچ جاتا ہے برکت رکھ دیتا ہے
17	22/اپریل	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ)صفحہ 71 تا 76)	وہ اللہ کی خوشنودی کی خاطر اپنے آپ کو نثار کر دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کی راہ میں جان دے دیں اور وہ زندگی کے خواہاں نہیں ہوتے۔ پس اللہ کے کرم کا تقاضا ہے کہ انہوں نے جو پیش کیا ہے وہ اسے اپنی جناب سے بڑھا کر انہیں لوٹائے اور جو رشتہ وہ توڑ رہے تھے اسے جوڑ دے اور اسی طرح اس کی سنّت اپنے بندوں میں جاری ہے کہ وہ احسان کرنے والوں کے اجر کو کبھی ضائع نہیں کرتا اور وہ جو اس کے لئے تذلّل اختیار کرتے ہیں وہ انہیں ذلّت کی مار نہیں مارتا بلکہ وہ عزت دیئے جاتے ہیں۔
18	29/اپریل	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ)صفحہ 76 تا 79)	ان (مقربین الٰہی) کی مثال عبداللطیف کی طرح ہے۔ وہ میری جماعت کے ایک فرد تھے۔ ان کا تعلق سرزمین کابل سے تھا۔ وہ اپنی قوم کے لیڈر، سردار، ان سب سے اعلیٰ، سب سے زیادہ عالم، متقی، دلیر تھا اور وہ سیادت میں ان میں اوّل درجہ پر تھا اور وہ ان سب میں درخشندہ وجود تھا۔ اس نے یہ ایمان دکھایا جبکہ انہوں نے اسے سنگسار کرنے کی دھمکی دی تا وہ حق کو چھوڑ دے لیکن اس نے موت کو ترجیح دی اور رحمان کو راضی کر لیا۔ وہ امیر کے حکم پر سنگسار کر دیا گیا اور اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا۔ بلاشبہ اس میں رشک کرنے والوں کے لئے ایک نہایت اعلیٰ نمونہ ہے۔
19	06/مئی	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ)صفحہ 79 تا 83)	ان (مقربین الٰہی) کی ایک علامت یہ ہے کہ فرشتے ان پر برکات لے کر نازل ہوتے ہیں۔ قحط سالی کے موقع پر ان کی بدولت لوگوں کی فریاد رسی کی جاتی ہے۔ انہیں اُن کی آفات سے نجات دی جاتی ہے اور اُن کی تضرعات کے نتیجہ میں قوم کی کایا پلٹ دی جاتی ہے اور ان کی اکثر دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی حاجت روائی کے لئے خارق عادت امور ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ اللہ کے نور میں گم ہو جاتے ہیں۔ ان کی حقیقت کو بجز اس شخص کے جس کو اللہ نے ان کے متعلق معرفت دی ہو، کوئی اور دوسرا نہیں جان سکتا۔
20	13/مئی	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ)صفحہ 84 تا 88)	ان (مقربین الٰہی) کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ آسمان سے باران رحمت کی مانند نازل ہوتے ہیں جسے بنجر زمین کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ وہ بنجر زمین کو سرسبز و شاداب کر دیتے ہیں۔ ان کے سینے نور سے لبریز اور دل سرور سے بھرپور ہوتے ہیں۔ وہ آسمان کے ستارے، خشک زمین کے سمندر اور جسموں کی روح ہوتے ہیں۔ ان کی دعا آسمان کو بھر دیتی ہے اور ان کا رونا فرشتوں کو رُلا دیتا ہے۔ وہ ان لوگوں کو زندہ کرنے کے لئے جو موت کے کنارے پر کھڑے ہیں خود موت قبول کر لیتے ہیں۔
21	20/مئی	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ)صفحہ 88 تا 93)	(مقربین الٰہی کی ایک علامت یہ ہے کہ) وہ خلق اللہ سے ہمدردی کرتے ہیں اور مصائب کے وقت میں ان کا خیال رکھتے ہیں۔ وہ اپنے سینوں میں کسی کے لئے بھی ذرّہ برابر کینہ نہیں رکھتے اور وہ ان کے لئے بھی دعا کرتے ہیں جو اُن پر گندے الزام لگاتے اور حقیر جانتے ہیں۔ اور مَیں اللہ کے فضل سے اس کے اولیاء میں سے ہوں۔ کیا تم پہچانتے نہیں؟ اور مَیں تمہارے پاس کھلے کھلے نشان لے کر آیا ہوں کیا تم دیکھتے نہیں؟
22	27/مئی	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔ (مع اردو ترجمہ)صفحہ 93۔97)	اے لوگو! مَیں وہی مسیح ہوں جو اپنے وقت پر آیا اور آسمان سے روشن دلیل کے ساتھ نازل ہوا اور تمہیں اس نے اللہ کے نشانات دکھائے ہیں، تم میں، اپنی ذات میں اور اپنے انصار میں۔ اور زمانے نے اس کے لئے اپنی زبان حال سے گواہی دی۔ اور اللہ نے اس کے لئے اپنے قرآن میں شہادت دی ہے۔ پس اللہ کی شہادت اور اس کے بیان کے خلاف تم کس بات پر ایمان لاؤ گے؟

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
یقیناً اللہ نے مجھے اس صدی کے سر پر مبعوث فرمایا کیونکہ اس نے اسلام کو کمزوری کے گڑھے میں پڑے ہوئے دیکھا اور جب میں اپنے ربّ کی طرف سے ان کے پاس آیا تھا تو انہوں نے اعراض کیا اور کہا کہ یہ تو جھوٹا یا مجنون ہے۔اُس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔حق تو یہ ہے کہ ظالم کبھی فلاح نہ پائیں گے۔	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔(مع اردو ترجمہ)صفحہ 98۔102)	03/جون	23
میں ٹھیک ایسے وقت پر آیا ہوں جس میں یاجوج ماجوج کو کھلا چھوڑ دیا گیا ہے اور وہ ہر بلندی اور سمندر کی لہر پر سے پھلانگتے ہوئے پھیل رہے ہیں۔پس مجھے مبعوث کیا گیا تا کہ میں کھلے کھلے نشان دکھا کر اور ایسی دعاؤں کے ذریعہ جو فرشتوں کو آسمانوں سے کھینچ کر زمین پر لے آویں،مسلمانوں کو ان کی یلغار سے بچاؤں اور مسلمانوں کے لئے ایک مضبوط حفاظتی بند بناؤں۔	(تذکرۃ الشہادتین مع علامات المقرّبین۔(مع اردو ترجمہ)صفحہ 102۔106)	10/جون	24
اپنے اندر قوت جاذبہ پیدا کرو اور قوّتِ جاذبہ اُس وقت پیدا ہوگی جب تم صادق مومن بنو گے۔جو شخص اپنا نشوونما نہیں کرتا وہ تو اپنے کنبہ کو بھی درست نہیں کرسکتا۔پس قوّتِ روحانی پیدا کرو۔دیکھو نبی،رسول سب ایک ایک ہو کر ہی آئے ہیں مگر وہ صادق اور جاذب تھے۔تم اپنی تبدیلی کے واسطے تین باتیں یاد رکھو:(1)نفسِ امّارہ کے مقابل پر تدابیر اور جدّ وجہد سے کام لو۔(2)دعاؤں سے کام لو۔(3)سست اور کاہل نہ بنو اور تھکو نہیں۔	(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 179-181۔ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)	17/جون	25
اے اسلام کے علماء اور مخلوق میں سے بہترین وجود(محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)کی ملّت کے فقہاء!مجھے ایک ایسے شخص کے بارہ میں فتویٰ دو جس نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ خدائے کریم کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کی کتاب اور اُس کے شفیق اور مہربان رسول پر ایمان لاتا ہے۔اور اللہ نے اس کے لئے خارق عادت امور دکھائے اور روشن کرنے والے نشانات اور نصرت کے عجائب ظاہر کئے۔یہ مدّعی اس زمانے میں ظاہر ہوا جس میں فتنوں اور بدعات کی کثرت تھی اور اسلام پر ضعف طاری تھا۔اور اس کے عمل میں بھی کوئی ایسی چیز نہیں پائی گئی جو خیر الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مخالف ہو۔بلکہ وہ ان تمام احکام اور پیش گوئیوں پر ایمان رکھتا ہے جو رسول کریمؐ لے کر آئے تھے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 1 تا 4۔شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	24/جون	26
اور وہ(مدّعی)اپنے ابتدائی زمانہ میں گوشۂ گمنامی میں مستور تھا۔نہ وہ پہچانا جاتا تھا اور نہ اس کا ذکر ہی کیا جاتا تھا۔اور اس زمانہ میں اس کے رب نے اُسے بشارت دی کہ وہ اُس کے ساتھ ہے اور یہ کہ اُس نے اُسے چن لیا ہے اور اُسے(اپنے)پیاروں میں شامل کیا ہے۔اور یہ کہ وہ ضرور اُس کے ذکر کو بلند کرے گا اور اُس کی شان بہت بڑھائے گا اور اُس کو عظیم غلبہ دے گا۔پس لوگوں میں اُسے شہرت دی جائے گی اور زمین کے مشرق و مغرب میں وہ ذکرِ جمیل اور ستائش کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 5 تا 10۔شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	01/جولائی	27
یہ بندہ گوشۂ گمنامی میں مستور تھا۔ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ اس سے مخاطب ہوا اور فرمایا تو مجھ سے ایسا ہے جیسا میری توحید اور تفرید۔پس وہ وقت آتا ہے کہ تُو مدد دیا جائے گا اور دنیا میں مشہور کیا جائے گا۔اور کسی دشمن کو یہ طاقت نہ ہوئی کہ جو اللہ نے نصرت اور انعامات کے نازل کرنے کا ارادہ فرمایا ہے اسے روک سکے یہاں تک کہ وہ تقدیر نازل ہوئی جسے انہوں نے روکنا چاہا تھا اور وہ وعدہ پورا ہوگیا جسے انہوں نے جھٹلایا تھا اور اس بندے کو آسمان سے خلافت کا خطاب دیا گیا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 10 تا 13۔شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	08/جولائی	28
کیا تمہاری عقلیں جائز قرار دیتی ہیں کہ وہ خدائے قدوس جو صرف اور صرف نیکوں کو پسند فرماتا اور محض نیکیوں کی وجہ سے کسی کو اپنا مقرب بناتا ہے وہ کسی فاسق اور مفتری شخص سے پیار کرے اور اسے تائیدات سے سرفراز کرے اور معجزات کے ساتھ اس کی مدد فرمائے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 14 تا 18۔شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	15/جولائی	29

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
تم میرے اس کلام کو روحانی نکات اور ربانی معارف سے لبریز پاؤ گے۔ مزید برآں (یہ کلام) اپنی ساخت کے اعتبار سے بہت لطیف، بناوٹ کے لحاظ سے بڑا عمدہ اور الفاظ کے لحاظ سے بہت معیاری ہے۔ اس میں تم کوئی بے مقصد چیز نہیں پاؤ گے۔ اللہ کی قسم! یہ کلام فصاحتِ قرآنی کا پرتو ہے تا کہ وہ تدبّر کرنے والوں کے لئے ایک نشان ہو۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 18 تا22۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	22/جولائی	30
اللہ نے اپنے اس بندے کے لئے ہر نشان نازل فرمایا اور اس کی ہر طرح کی نصرت فرمائی اور اس میں صادقوں کی تمام علامات اور مرسلوں کی تمام نشانیاں جمع کر دیں۔ غور کرو کیا کوئی عقل سلیم یہ جائز قرار دیتی ہے کہ ربّ قدوس کسی ایسے شخص کو جسے وہ مفتری جانتا ہو ایسے انعامات سے اسے سرفراز اور ایسی تائیدات سے اسے مؤید فرمائے؟ اور کیا اس بارہ میں کوئی ایسی نص یا ربّ العالمین کا کوئی قول موجود ہے اور کیا تم اس کائنات میں اس کی کوئی نظیر پاتے ہو؟	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 23 تا26۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	29/جولائی	31
اب اسلام کی شعاعوں کے لئے نصف النہار کا وقت ہے۔ اور وہ مسیح موعود سب سے زیادہ علم رکھنے والے اللہ کے حکم سے عین نصف النہار کے وقت آیا تا اللہ تاریکی کے بعد مخلوق پر اس کی پوری روشنی ظاہر فرمائے چنانچہ اس کا صدق سمندر کی طرح موجزن ہے اور سیلاب کی طرح تند و تیز ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 26 تا30۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	05/اگست	32
اگر تُو مبایعین کی ان فوجوں کو دیکھتا جو تمام روئے زمین پر پھیل گئی ہیں اور ان افواج کو بھی دیکھتا جو اللہ نے اپنے بندہ کے لئے جمع کی ہیں۔ جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور ان تحائف اور اموال کو دیکھتا جو دور و نزدیک کے ممالک سے اس کے پاس آتے ہیں۔ تو تُو ضرور یہ پکار اٹھتا کہ یہ سب کچھ محض اللہ کا فضل اور اس کی تائید و نصرت اور اس کی طرف سے عزت افزائی اور اس کی بڑائی کے اظہار کے طور پر ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 30 تا35۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	12/اگست 19/اگست	33 34
اے عزیزو! اے زمانے کے فقیہو! اور اے علمائے وقت! اور اے دیار و امصار کے فضلاء! مجھے فتویٰ دو ایسے شخص کے متعلق جس نے اللہ کی طرف سے آنے کا دعویٰ کیا اور اس کے لئے اللہ کی حمایت دوپہر کے سورج کی طرح ظاہر ہوئی۔ اور اس کی سچائی کے انوار تاریکی کے چودھویں کے چاند کی طرح جلوہ گر ہوئے ہیں۔ اور اللہ نے اس کی خاطر روشن نشان دکھائے اور ہر اس معاملہ میں جس کا اس بندہ نے فیصلہ کیا وہ (اللہ) اس کی نصرت کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 35 تا39۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	26/اگست	35
مَیں ملّت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرد ہوں اور اس کے باوجود اللہ نے نبوت محمدیہ کے فیض کے تحت میرا نام نبی رکھا ہے۔ اور اللہ نے میری طرف وحی کیا جو بھی وحی کیا۔ پس میری نبوت اسی کی نبوت ہے۔ اور میرے جُبّہ میں صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی انوار اور شعاعیں ہیں اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں کوئی ایسی چیز نہ تھا جس کا ذکر کیا جاتا یا جس کا نام لیا جاتا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 40 تا44۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	02/ستمبر	36
اور اس (خدا) نے وعدہ فرمایا کہ وہ ہر اس شخص کو جو اِس (مدّعی) کی رُسوائی کا ارادہ کرے گا رُسوا کرے گا۔ سو جس نے اہانت کی اور تکبر کیا اسے رسوائی نے اپنی گرفت میں لے لیا۔ اس طرح اللہ نے اپنے بندہ کی نصرت فرمائی اور اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور خود اپنی جناب سے اس کے لئے بہت سے مددگار مہیا فرما دیئے اور اسے بشارت دی کہ وہ اسے دشمنوں کے ہاتھوں سے محفوظ رکھے گا اور جو اس پر حملہ کرے گا وہ اس پر حملہ آور ہوگا۔ اور یوں اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اسے ہر طرح کے ضرر سے محفوظ رکھا۔ پس تم اِس شخص کے بارہ میں کیا کہتے ہو۔ کیا وہ سچا ہے یا جھوٹا؟	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 44 تا48۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)	09/ستمبر	37

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
مَیں مسیح موعوداور مہدی معہود ہوں۔ اللہ نے مجھ پر وحی والہام کا احسان کیااوراس نے میرے ساتھ اسی طرح کلام کیا جیسے اس نے مُرسلین کرام سے کلام فرمایا تھا۔اورایسے نشانوں سے میری سچائی کی شہادت دی جن کا تم مشاہدہ کررہے ہو۔اگرتم میرے نشانوں کوراستبازوں میں اللہ کی عادت جاریہ اورگذشتہ انبیاء میں اس کی گزری ہوئی سنّت کے مطابق نہ پاؤتو بیشک مجھے ردّ کردواور مجھے قبول نہ کرو۔لیکن اگرتم میرے نشانوں کواُن نشانوں کی طرح پاؤجوسابقین میں گزر چکے ہیں تو پھرایمان کا تقاضا ہے کہ تم مجھے قبول کرواوران(نشانات)سے اعراض کرتے ہوئے گزر نہ جاؤ۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 48 تا53۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	16ستمبر	38
ہمارا نبی وہ نبی ہے جس کی سچائی کے نشان ہم اپنے اس زمانے میں دیکھ رہے ہیں۔ ہمارا نبی خاتم الانبیاء ہے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں سوائے اس کے جوآپ کے نور سے منور کیا گیا ہواوراس کا ظہور آپ کے ظہور کا ظل ہو۔محض قصے یقین عطانہیں کرتے اوران میں وہ قوت نہیں ہوتی جورب العالمین کی طرف کھینچ کرلائے۔(قوت جذب)صرف آیات مشہودہ اورکرامات موجودہ میں ہوتی ہے۔اور اس سے دل بدل جاتے اورنفوس پاک ہوتے اورتمام عیوب دور ہوجاتے ہیں۔اور یہ اسلام اور ہمارے نبی خیرالانام صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے مختص ہیں اورمَیں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ بلکہ میں انہیں لوگوں میں سے اوراہل تجربہ میں سے ہوں۔ مجھے ایسے لوگوں پر سخت تعجب ہے جو کہتے ہیں کہ ہم اسلام کے فرقوں میں سے ہیں مگر بایں ہمہ اس دین کے فیوض اور ہمارے نبی خیرالانام صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض اورعلیم خدا کی ہمکلامی سے انکار کرتے ہیں۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 53 تا58۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	23ستمبر	39
تم کتاب اللہ میں توپڑھتے ہوکہ عیسیٰ علیہ السلام نے موت کا پیالہ چکھا پھرتم اسے مادی جسم کے ساتھ آسمانوں پر بھی چڑھاتے ہو۔پس آیات پرتمہارے ایمان لانے کی حقیقت مجھے سمجھ نہیں آتی۔تم اپنی نمازوں میں تلاوت کرتے ہوکہ عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوگئے جبکہ جسمانی رفع اورزندگی نہیں (پڑھتے)۔تم قرآن میں فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِیْ پڑھتے ہواوراس پرایمان لاتے ہوپھرتم اس کے معانی کو سمجھتے بوجھتے ہوئے پسِ پشت ڈال دیتے ہو۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 58 تا61۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	30ستمبر	40
اس(اللہ) نے فرمایا کہ ’’تُو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحیداورتفرید۔پس وہ وقت آتا ہے کہ تو مدد دیا جائے گا اور دنیا میں مشہور کیا جائے گا۔اوراس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہوجائیں گے۔تیری مددوہ لوگ کریں گے کہ جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ہردور کی راہ سے تیرے پاس تحائف آئیں گے۔‘‘ یہ ہے جومیرے ربّ نے فرمایا۔پھرتم دیکھتے ہوکہ کس طرح اس نے مددکرکے دکھائی۔لوگ میرے پاس فوج درفوج آئے اور مجھے تحائف اس کثرت سے بھیجے گئے گویا کہ وہ ایک سمندر ہے جو ہرآن ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔یہ اللہ کے نشانات ہیں جن کے نورکوتم دیکھ نہیں رہے۔اورتم ان کے ظہور کے بعد بھی انکارکررہے ہو۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 62 تا66۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	07اکتوبر	41
کیاتمہیں اللہ کی سنّت میں کہیں یہ ملتا ہے کہ وہ کسی مفتری کوایک لمبی عمرتک کثرت سے اپنے امور غیبیہ سے مطلع کرتا رہے۔اور سچے انبیاء کی طرح اس پر اپنی ہرنعمت تمام کردے۔اوراس کو ہرمیدان میں واضح عزت واکرام سے مدد دے۔اوراس افتراء کے باوجوداسے اتنی مہلت دے کہ وہ جوانی سے بڑھاپے تک جاپہنچے اور ہزاروں دوست اس سے ملادے اوروہ اس کی تو مددکرے اوراسے ایذاءدینے والے دشمنوں کوایسے دھتکاردے جیسے کتّوں کودھتکارا جاتا ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 66 تا71۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	14اکتوبر	42
تم جان لوکہ افتراء کی عمرتھوڑی ہوتی ہے اورمفتری اپنی عمرکے آخرپر ذلیل ہوتا ہے۔مزید برآں مفتری لوگ بے یارومددگارقوم ہوتے ہیں۔ رَبِّ عَلَّامُ الْغُيُوْب ان کی مدد نہیں کرتا اورنہ ہی اللہ ان کے حق میں شہادت دیتا ہے۔سنّت الٰہی یہی ہے کہ جب مکذّبوں میں سے کوئی کسی صادق کا مقابلہ کرتا اوراس سے برسرپیکار ہونے کے لئے کھڑا ہوتا ہے یا مباہلے کی نیت سے اس سے پنجہ آزمائی کرتا ہے تواللہ اسے ذلّت ورسوائی کے ساتھ زمین پر پٹخ دیتا ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 71 تا75۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	21اکتوبر	43

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
میرے رب نے مجھے اس لئے بھیجا تا وہ کفار کے ہاتھوں کوتم تک پہنچنے سے روکے اور تمہیں نزولِ انوار کے لئے تیار کرے۔پھر کیا ہوگیا ہے کہ تم شکر ادا نہیں کرتے بلکہ ہدایت سے منہ موڑ رہے ہو۔مَیں تمہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔اگر تم قبول کروگے تو اللہ تمہارے لئے کافی ہے اور اگر انکار کروگے تو اللہ ہی تمہارا حساب لینے والا ہے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 75 تا 80۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	28/اکتوبر	44
جبکہ بلاشک وشبہ تم سورۃ نور میں یہ پڑھتے ہو کہ تمام خلفاء اسی امت میں سے آئیں گے۔پھر تم عیسیٰ کی تلاش میں لگے ہوئے ہو جو بنی اسرائیل میں سے ہے اور جوان (خلفاء امت) کے تعلق میں کہا گیا ہے اسے بھول جاتے ہو۔اور تم نبی ﷺ کی حدیث میں اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ (تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔) کے الفاظ پڑھتے ہو پھر بھی جاہلانہ رویہ اختیار کرتے ہو۔جو تمہارے پاس آیا اسے تو تم چھوڑتے ہو اور مُردے کو بلند و بالا آسمانوں سے بلا رہے ہو اور سبّ وشتم کرتے ہو اور جو منہ میں آئے کہتے چلے جاتے ہو اور اس دن سے نہیں ڈرتے جس دن ہر نفس جزا وسزا کے لئے حاضر کیا جائے گا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 80 تا 85۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	04/نومبر	45
کیا تمہیں ان لوگوں کا انجام معلوم نہیں جو استہزاء کیا کرتے تھے؟ تم بھڑ کی طرح کاٹتے ہو اور تم اس شخص کو اذیت دیتے ہو جس نے چراغ کی طرح نور کا عمامہ پہنا ہوا ہے۔کتنے ایسے استہزاء کرنے والے ہیں جنہوں نے میری موت کی پیشگوئی کی گویا انہیں علاّم خدا سے الہام ہوا ہے اور انہوں نے اس پر اصرار کیا اور قوموں میں اس کی تشہیر کی۔پس تب معاملہ اس کے برعکس رہا۔اور اللہ نے ان کے اس استہزاء کو حقیقت بنا کر انہیں پر الٹا دیا اور وہ اپنے الہام کے بعد بہت جلد مر گئے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 85 تا 90۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	11/نومبر	46
اللہ کی قسم! مَیں ہی مسیح موعود ہوں اور میرے رب نے مجھے سلطان مبین عطا فرمایا ہے اور میں اپنے ربّ کی طرف سے بصیرت پر قائم ہوں۔ اللہ نے لوگوں کو نافرمان اور زمانہ کو تاریک وتار راتوں کی طرح پایا تو اس نے مجھے بھیجا تا کہ وہ توبہ کریں۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 90 تا 96۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	18/نومبر	47
تم نے دیکھا ہے جو آفات نازل ہو چکیں، کچھ آفات ان کے بعد بھی جلد نازل ہونے والی ہیں۔پس تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔کسی کافر کی مجال نہیں تھی کہ وہ تمہیں شکست دیتا لیکن تمہارے گناہوں نے تمہیں شکست دی ہے۔تم نے اللہ کو چھوڑ دیا اسی طرح تم بھی چھوڑ دیئے جاؤ گے۔اللہ کی لعنت ان لوگوں پر جو یہ کہتے ہیں کہ یہ (امام) دنیا کا طالب ہے حالانکہ ہم دنیا سے الگ تھلگ ہیں۔اور مَیں اس لئے آیا ہوں تا لوگوں کو توحید اور نماز پر قائم کروں نہ اس لئے کہ طرح طرح کے تحفے تحائف عطا کروں۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 96 تا 101۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	25/نومبر	48
اے عزیز جوانو! اگر میں اس زمانے میں مبعوث نہ کیا جاتا تو اہلِ صلیب دین (اسلام) کو پامال کر دیتے۔میرے پاس میرے ربّ کی شہادتیں اور نشانات ہیں جنہیں تم نے دیکھا ہے۔کیا تم (اب بھی) انکار کرتے ہو۔کیا وہ حیاتِ عیسیٰ پر اصرار کرتے ہیں اور اس اجماع کو چھپاتے ہیں جس پر سب کے سب صحابہ نے اتفاق کیا اور ان کا اجماع عیسیٰ کی وفات پر تھا اور یہ اجماع رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے پہلا (اجماع) تھا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 101 تا 106۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	02/دسمبر	49
(حقیقت یہ ہے) کہ حضرت عیسیٰ بھی اپنے دوسرے نبی بھائیوں کی طرح وفات پا گئے ہیں اور ان میں شامل ہو گئے ہیں۔وہ فوت شدہ ہیں اور یوم البعث تک دنیا کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 107 تا 111۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	09/دسمبر	50

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
میرے دعویٰ کی صداقت اور عیسیٰ کی وفات کوئی ایسا امر نہیں تھا جسے سمجھنا مشکل ہو لیکن تمہارے نفس نے تمہیں اپنے امام کی تکذیب پر ابھارا۔تم آسمان سے مسیح کے نازل ہونے کا انتظار کرتے رہے اور اللہ نے تمہاری فکروں اور سوچوں کو اس درخشندہ حقیقت سے ہٹائے رکھا تا کہ وہ تم پر یہ ظاہر کردے کہ تم حضرت کبریا کے اسرار و رموز سمجھنے سے عاجز ہو۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 111 تا116۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	16/دسمبر	51
اللہ کی قسم! اسلام کی زندگی کے لئے عیسیٰ کی موت اُس کی زندگی سے بہتر ہے اور دین اسلام کی تمام تر فتح اُس کی موت میں ہے۔اور اللہ کی قسم! اس دین (اسلام) کی زندگی اور ابن مریم کی زندگی ہرگز اکٹھے نہیں ہوسکتے۔تم دیکھ رہے ہو کہ ان کی حیات نے نصاریٰ کی کیسی مدد کی اور انہیں آگے بڑھایا۔حقیقت یہ ہے کہ وہ وفات پا گیا اور مُردوں سے جاملا، اور اس پر کتاب و سنّت میں بہت سے دلائل ہیں۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 116 تا120۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	23/دسمبر	52
عیسیٰؑ کی موت واضح دلیل سے ثابت شدہ ہے۔اور اس کا انکار صرف وہی شخص کرتا ہے جو قرآن اور حدیث کی نصوص کا منکر ہے۔ہمارے اور تمہارے درمیان اصل جھگڑا ابن مریم کے آسمان سے نزول کے متعلق ہے۔اس لئے اللہ نے اپنے روشن صحیفوں میں اس کی موت کی خبر دے کر اس نزاع کا فیصلہ فرمادیا۔اگر ہمارے ربّ رحمٰن کے علم میں عیسیٰؑ کے آسمان پر چڑھنے اور وہاں سے اترنے کا معاملہ درست ہوتا تو لازمی تھا کہ اللہ فرقانِ حمید میں بھی عیسیٰ کے مثیل کا ذکر فرماتا۔	(الاستفتاء مع اردو ترجمہ صفحہ 120 تا125۔ شائع کردہ نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ربوہ)	30/دسمبر	53

خطبات جمعہ 2016ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
11/دسمبر 2015ء	مسجد بیت الفتوح	اس زمانے میں اسلام پر میڈیا اور تحریر و تقریر کے ذریعہ سے جو حملے ہو رہے ہیں ان کا توڑ کرنے کے لئے اس شخص کے ساتھ رشتہ جوڑ کر اسلام کی خوبصورت تعلیم کی عظمت سے ان مخالفین کا منہ بند کریں جو اسلام پر دہشتگردی اور شدت پسندی کا الزام لگاتے ہیں۔ جو گروہ یا لوگ تلوار کے زور سے اسلام پھیلانے کا دعویٰ کرتے ہیں، تلوار کے ذریعہ سے اسلام پھیلانے کا دعویٰ کرتے ہیں، حقیقت میں وہ اسلام مخالف طاقتوں کے آلۂ کار ہیں۔ آج ہم احمدیوں نے ہی مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کو حقیقت سے آشکار کرنا ہے۔ ان لوگوں کو بتانا ہے کہ تم جو بغیر علم کے کہہ دیتے ہو کہ اسلام کی تعلیم میں شدت پسندی ہے اسی لئے مسلمان بھی شدّت پسند بنتے ہیں یہ تمہاری لاعلمی اور جہالت ہے۔ مسلمانوں کو بھی بتانا ہوگا کہ آپس کے قتل و غارت اور فرقہ بندی سے تم اسلام کو بدنام کر رہے ہو۔ اس وقت دنیا کو اسلام کی حقیقی تصویر دکھانا بہت ضروری ہے۔ دنیا کو ہم نے اپنے علم اور عمل سے بتانا ہے کہ دنیا کو اپنی سلامتی اور امن کا خطرہ اسلام سے نہیں بلکہ ان لوگوں سے ہے جو اسلام کے خلاف ہیں۔ آیات قرآنیہ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے اسلام کی پُر امن تعلیم کی خوبصورتی کو ظاہر کرنے والی تعلیمات کا تذکرہ۔ مسلمان ممالک کے فساد میں بھی بعض بڑے ممالک کا حصہ ہے۔ اور اب تو مختلف مغربی میڈیا پر خود ان کے اپنے لوگ ہی کہنے لگ گئے ہیں کہ مسلمانوں کی یہ شدت پسند تنظیمیں ہماری حکومتوں کی پیداوار ہیں۔ پس دنیا کے امن اور سلامتی کو برباد کرنے والے صرف یہ مسلمان گروہ ہی نہیں ہیں جو اسلامی تعلیم کے خلاف چلتے ہوئے ظلم و فساد کر رہے ہیں بلکہ بڑی حکومتیں بھی ہیں جو اپنے مفادات کو اولیت دیتی ہیں اور دنیا کا امن ان کے نزدیک ضمنی اور ثانوی چیز ہے۔ یہ اسلام ہے اور صرف اسلام ہے جو دنیا میں امن و سلامتی کی ضمانت بن سکتا ہے۔ اور یہ قرآن کریم ہے اور صرف قرآن کریم ہے جو امن اور سلامتی پھیلانے کی اور شدت پسندی کے خاتمے کی تعلیم دیتا ہے۔ پس اس تعلیم کا ادراک حاصل کرنے کی ہر ایک کو ضرورت ہے۔ اس تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ اس تعلیم پر عمل کریں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے اپنے عملی نمونوں سے دنیا کو بتائیں کہ آج قرآن کریم کی حفاظت کے کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق بخشی ہے اور یہ اس کا فضل ہے۔ پس یہ خوبصورت تعلیم دنیا میں پھیلانے کا کام سرانجام دینا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے ہر احمدی لڑکے لڑکی، مرد عورت کو کوشش کرنی چاہئے۔ اور سب سے بڑی چیز اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنا ہے، اس کے آگے جھکنا ہے، اس کا تقویٰ اختیار کرنا ہے۔ اس کا تقویٰ اپنے دلوں میں پیدا کرنا ہے۔ تبھی ہم اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بھی اور دنیا کو بھی امن اور سلامتی دے سکتے ہیں۔ مکرم عنایت اللہ احمدی صاحب سابق مبلغ سلسلہ افریقہ کی نماز جنازہ حاضر۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب کالا افغانہ (درویش قادیان) اور مکرمہ سیدہ قانتہ بیگم صاحبہ آف اڑیسہ (انڈیا) کی نماز جنازہ غائب۔ مرحومین کا ذکر خیر۔	01/جنوری	1

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
18/دسمبر 2015ء	مسجد بیت الفتوح	مخالفین احمدیت یا نام نہاد علماء حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام اور آپ کی جماعت پر سب سے بڑا الزام جو مسلمانوں کے جذبات بھڑکانے اور انہیں انگیخت کرنے کے لئے لگاتے ہیں وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آپ کو نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا سمجھتے ہیں اور یہ کہ نعوذ باللہ آپؑ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بعض ایسے الفاظ کہے ہیں جن سے آپؐ کی ہتک ہوتی ہے۔سعید فطرت لوگوں نے جب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھیں، جماعت کا لٹریچر پڑھایا، آپ کے ارشادات سنے انہیں فوری طور پر یہ بات سمجھ آ گئی کہ ان نام نہاد اور فتنہ گر علماء نے صرف فتنہ پیدا کرنے کے لئے یہ الزامات لگائے ہیں۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی تصنیف سے لے کر آخری تصنیف تک متعدد کتب میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ و ارفع شان اور بلند مقام سے متعلق غیر معمولی جذب و تاثیر رکھنے والی پُر معارف تحریرات کا انتخاب۔اللہ تعالیٰ ان مفاد پرستوں کے چنگل سے اُمّت مسلمہ کو بچائے اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کو ماننے والے ہوں اور یہی ایک طریقہ ہے اور یہی ایک ذریعہ ہے جو اُمّتِ مسلمہ کی ساکھ کو دوبارہ قائم کر سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب و ارشادات پڑھنے اور انہیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہمیں اپنے تک پہنچنے کا صحیح ادراک بھی عطا فرمائے اور توفیق بھی عطا فرمائے۔	08/جنوری	2
25/دسمبر 2015ء	مسجد بیت الفتوح	**یہ دن قادیان میں جلسہ سالانہ کے دن ہیں۔کل سے انشاء اللہ تعالیٰ قادیان کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔اسی طرح آج آسٹریلیا کا جلسہ سالانہ بھی شروع ہو چکا ہوگا اور امریکہ کے ویسٹ کوسٹ کا جلسہ بھی شروع ہونے والا ہے۔اور شاید بعض اور ملکوں میں بھی ان دنوں میں جلسے ہو رہے ہوں گے یا ہونے والے ہوں گے۔اللہ تعالیٰ ان تمام جلسوں کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔اشرار کی شرارتوں اور ان کے شر سے محفوظ رکھے۔قادیان کے جلسہ سالانہ کی خاص طور پر اس لحاظ سے بھی اہمیت ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بستی میں ہو رہا ہے اور یہیں آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اِذن پا کر جلسے شروع کروائے تھے۔حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ روایات کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے زمانے کے جلسوں کا اور اللہ تعالیٰ کے بعض الہامات کا تذکرہ جو اُن دنوں میں پورے ہوئے اور آج بھی ہو رہے ہیں اور بعض آئندہ زمانوں میں پورے ہونے والے تھے۔** ربوہ کے رہنے والے بھی ان دنوں بے چین ہوں گے تو انہیں بھی یاد رکھنا چاہئے کہ حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔انشاء اللہ تعالیٰ وہاں بھی حالات بدلیں گے اور رونقیں بھی قائم ہوں گی لیکن ربوہ کے رہنے والوں کو دعاؤں کی طرف توجہ دینی ہوگی۔پاکستان میں رہنے والوں کو دعاؤں کی طرف توجہ دینی ہوگی۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَلَا تَہِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ(آل عمران: 140) اور کمزوری نہ دکھاؤ اور غم نہ کرو جبکہ یقیناً تم ہی غالب آنے والے ہو جبکہ تم مومن ہو۔شرط یہ لگائی جبکہ تم مومن ہو۔پس ایمان میں زیادتی اور دعاؤں پر زور سے پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کر کے حالات بدلتے ہیں۔آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کا یہ نظارہ ہے کہ مختلف قوموں کے ہزاروں لوگ قادیان میں جمع ہیں اور ان کے کھانے بھی پک رہے ہیں اور ان کے مزاج کے مطابق مہمان نوازی بھی ہو رہی ہے اور باقی دنیا کے جلسوں میں بھی اسی طرح ہو رہا ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور اس کی تائید کا ایک عظیم الشان نشان ہے اور جن جماعتوں کے ساتھ اس کی نصرت ہوتی ہے وہ اس طرح بڑھتی چلی جاتی ہیں اور دشمن کی نگاہوں میں پھر کانٹوں کی طرح کھٹکنے بھی لگ جاتی ہیں۔دشمن دشمنی میں بھی بڑھتے ہیں، حسد میں بڑھتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی تقدیر پورا ہوئے بغیر نہیں رہتی اور باوجود دشمنوں کی حاسدانہ نگاہوں کے اللہ تعالیٰ اپنی جماعت کو بڑھاتا چلا جاتا ہے اور اسے دنیا میں ترقی دیتا چلا جاتا ہے۔دو دن پہلے قرغیزستان میں بھی ہمارے ایک مقامی قرغیز احمدی کو شہید کر دیا گیا۔اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا	15/جنوری	3

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
25/دسمبر 2015ء	مسجد بیت الفتوح	اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔آج ابھی کچھ دیر پہلے بنگلہ دیش میں جمعہ ہورہا تھا۔وہاں کے ایک شہر میں جمعہ کے وقت ہماری مسجد میں بھی ایک دھماکہ ہوا۔ غالباً خودکش دھماکہ ہی لگتا ہے۔ کچھ احمدی زخمی ہوئے ہیں۔ بہر حال ابھی مکمل رپورٹ آئے گی۔اللہ تعالیٰ ان زخمیوں کو بھی محفوظ رکھے اور جان لیوا زخم نہ ہوں اور جلد ان سب کو صحت عطا فرمائے۔ بہرحال یہ حسد اور مخالفت احمدیت کی ترقی دیکھ کر بڑھتی چلی جارہی ہے اور دنیا میں پھیلتی چلی جارہی ہے اور یہ بڑھے گی۔لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ اس نے ہی غالب آنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ جماعت ترقی کررہی ہے اور انشاء اللہ کرتی جائے گی۔جو قادیان جا سکتے ہیں، afford کرسکتے ہیں ان کو تو جانا چاہئے۔لیکن جو اپنے ملکی جلسے ہیں ان میں بھی ضرور شامل ہونا چاہئے۔ ہندوستان کے احمدیوں کو خاص طور پر کوشش کرکے قادیان آنا چاہئے۔حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ قادیان آنے والوں کو مَیں نصیحت کرتا ہوں، جلسے پر آنے والوں کو مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ کثرت ہجوم اور کام کرنے والوں کی قلّت کی وجہ سے اگر آپ کو کوئی تکلیفیں پہنچیں تو پریشان نہ ہو جائیں، ٹھوکر نہ کھا جائیں۔اس نصیحت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے چاہے یہاں جلسہ ہو یا کہیں اَور ہو رہے ہوں۔ بہرحال مہمان نوازی کرنے والے اپنی پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہر طرح مہمان نوازی کی جائے لیکن پھر بھی کمیاں رہ جاتی ہیں تو جیسا کہ مَیں نے کہا کہ آج بھی قادیان آنے والے یا کہیں بھی جلسے پر جانے والے یاد رکھیں کہ انتظامی لحاظ سے اگر بعض تکلیفیں پہنچیں تو خوشی سے برداشت کرلیں اور اس کو اپنے ایمان کی ٹھوکر کا باعث نہ بنائیں۔قرغیزستان کی سرزمین میں اسلام اور احمدیت کی راہ میں اپنا خون پیش کرنے والے پہلے شہید مکرم یونس عبدل جلیلوف تھا صاحب کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	15/جنوری	3
01/جنوری 2016ء	مسجد بیت الفتوح	آج نئے سال کا پہلا دن ہے اور یہ جمعۃ المبارک کے بابرکت دن سے شروع ہورہا ہے۔حسب روایت نئے سال کے شروع ہونے پر ہم ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں۔ مجھے بھی نئے سال کے مبارکباد کے پیغام احباب جماعت کی طرف سے موصول ہورہے ہیں۔آپ بھی ایک دوسرے کو مبارکبادیں دے رہے ہوں گے۔مغرب میں یا ترقی یافتہ کہلانے والے ممالک میں نئے سال کی رات ساری رات ہاہو، شراب نوشی ہلّڑ بازی اور پٹاخے اور پھلجڑیاں جسے فائر ورکس (Fireworks) کہتے ہیں، سے نئے سال کا آغاز کیا جاتا ہے بلکہ اب مسلمان ممالک میں بھی نئے سال کا اسی طرح استقبال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کل دبئی میں بھی اسی طرح کے فائر ورکس کی خبریں آرہی تھیں۔ جہاں یہ سب تماشے دکھا رہے تھے، وہیں اس کے ساتھ ایک 63 منزلہ عمارت کو لگی ہوئی آگ کے نظارے بھی دکھائے جارہے تھے جو راکھ کا ڈھیر ہوگئی تھی۔ کچھ دن پہلے دبئی سے ہی یہ بھی خبر آرہی تھی کہ ان کا جو سب سے بڑا ہوٹل ہے اس میں دنیا کا مہنگا ترین کرسمس ٹری (Christmas Tree) لگایا گیا ہے جس کی مالیت گیارہ ملین ڈالر کی تھی۔تو یہ تو اب امیر مسلمان ملکوں کی ترجیحات ہوچکی ہیں۔احمدیوں میں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے اپنی رات عبادت میں گزار دی یا صبح جلدی جاگ کر نفل پڑھ کر نئے سال کے پہلے دن کا آغاز کیا۔ بہت سی جگہوں پر باجماعت تہجد بھی پڑھی گئی لیکن اس سب کے باوجود ہم ان مسلمانوں کی نظر میں غیر مسلم ہیں اور یہ ہلّڑ بازی کرنے والے، رقموں کا ضیاع کرنے والے، غیر مذاہب کی رسومات کو بڑے اہتمام سے منانے والے یہ لوگ مسلمان ہیں۔ بہرحال ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمان ہیں اور ہمیں کسی کی سند کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر ہم کسی سند کے خواہشمند ہیں تو وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں حقیقی مسلمان بن کر سند لینے کی ہے اور اس کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ ہم نے سال کے پہلے دن انفرادی یا اجتماعی تہجد پڑھ لی یا صدقہ دے دیا یا نیکی کی کچھ اور باتیں کرلیں اور اس نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا حق دار بنا دیا۔ بیشک یہ نیکی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوسکتی ہے لیکن تب جب اس میں استقلال بھی پیدا ہو۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی جماعت کو نصائح میں سے ایک انتخاب۔یہی باتیں ہیں جو صرف سال کے پہلے دن ہی نہیں بلکہ سال کے بارہ مہینوں اور 365 دنوں کو بابرکت کریں گی۔اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنی زندگیوں کو آپ علیہ السلام کی خواہش کے مطابق ڈھالنے والے ہوں اور ہمارے قدم ہر آن نیکیوں کی طرف بڑھنے والے	22/جنوری	4

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
01رجنوری2016ء	مسجد بیت الفتوح	قدم ہوں۔ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کو ضائع کرنے والے نہ ہوں بلکہ ان دعاؤں کا جو آپ علیہ السلام نے اپنی جماعت کے لئے کی ہیں ہمیشہ وارث بنیں۔اس دعا کے ساتھ میں آپ سب کو نئے سال کی مبارکباد دیتا ہوں۔اللہ تعالیٰ اس سال کو ہمارے لئے ذاتی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی بیشمار برکات کا باعث بنائے۔	22رجنوری	4
08رجنوری2016ء	مسجد بیت الفتوح	خدا تعالیٰ احمدیوں کے دلوں میں قربانی کی اہمیت ڈالتا ہے اور وہ غیر معمولی نمونے بھی دکھاتے ہیں۔ جماعت میں وصیت کا ایک نظام ہے چندہ عام کا نظام ہے۔اس کے علاوہ مختلف تحریکات ہوتی رہتی ہیں اور احباب ان میں قربانی کی غیر معمولی مثالیں قائم کرتے ہیں۔دو تحریکات تو مستقل تحریکات ہیں یعنی تحریک جدید اور وقف جدید۔وقف جدید کی تحریک پہلے صرف پاکستان میں تھی پھر تمام دنیا میں عام کر دی گئی اور اس کے بعد بھی اس میں بہت وسعت مزید پیدا کی گئی۔وقف جدید کے ذریعہ سے بہت سے منصوبے غریب یا غیر ترقی یافتہ ملکوں میں سرانجام پا رہے ہیں۔**چندہ وقف جدید کے مختلف مصارف اور اس کے ذریعہ تکمیل پانے والے اور زیر تکمیل منصوبوں کا تذکرہ۔**اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کا اٹھاونواں (58) سال 31ردسمبر 2015ء کو ختم ہوا اور اس سال کے دوران خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید میں احباب جماعت کو 68لاکھ 91ہزار پاؤنڈ کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔اور یہ وصولی گزشتہ سال سے چھ لاکھ بیاسی ہزار ایک سو چھپن پاؤنڈ زیادہ ہے۔اس سال بھی پاکستان جو ہے وصولی کے لحاظ سے دنیا کی جماعتوں میں سرفہرست ہی ہے۔**اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کی تحریک میں شامل ہونے والوں کی تعداد بارہ لاکھ سے اوپر جاچکی ہے لیکن ابھی بھی بہت زیادہ گنجائش ہے۔ اس میں شمولیت کی طرف توجہ دلانا بہت ضروری ہے۔**چندوں کا نظام ہی ایسا نظام ہے جس کی وجہ سے رابطے بھی رہتے ہیں اور خود چندہ دینے والوں کو چندے کی برکات کا پتہ چلتا ہے اور پھر ان میں شوق پیدا ہوتا ہے۔**مختلف ممالک سے مالی قربانی میں حصہ لینے والوں کے بعض ایمان افروز واقعات کا تذکرہ۔**وقف جدید کی مالی قربانی میں پاکستان کے بعد دنیا بھر میں برطانیہ پہلے نمبر پر۔ امریکہ دوسرے نمبر پر اور جرمنی تیسرے نمبر پر رہے۔مقامی کرنسی میں وصولی کے لحاظ سے گھانا نمبر ایک پر ہے۔**مختلف پہلوؤں سے نمایاں قربانی کرنے والے ممالک، اضلاع اور جماعتوں کا تذکرہ۔** اللہ تعالیٰ تمام قربانی کرنے والوں کے اموال اور نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے اور اس سال میں اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر جہاں قربانی کی توفیق دے وہاں تعداد میں بھی اضافہ فرمائے۔مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ پاکستان) اور مکرم احمد شیر جوئیہ صاحب آف بیلجیم کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	29رجنوری	5
15رجنوری2016ء	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں اور نیکی پر قائم رہنے والوں کی اولاد در اولاد اور نسلوں کی بھی حفاظت فرماتا ہے اور انہیں نوازتا ہے بشرطیکہ وہ اولاد اور نسل بھی نیکی پر قائم رہنے والی ہو۔نیکوں کی نسل ہونا، ولیوں کی نسل ہونا، بزرگوں کی نسل ہونا بھی اُسی وقت فائدہ دیتا ہے جب خود بھی نیکیوں پر انسان قائم ہو اور اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو۔ اس سوچ کے ساتھ ہمیں اپنی نمازوں کی حفاظت بھی کرنی چاہئے اور اس سوچ کے ساتھ مسجد میں آنا چاہئے تاکہ ہم ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول نمازیں ادا کرنے والے بنیں اور اس کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔اپنی نمازوں کی حفاظت کریں اور وقت پر ادا کرنے کی کوشش کیا کریں۔بعض دفعہ بعض لوگ جلد بازی سے کام لیتے ہوئے کسی بات کی گہرائی میں جائے بغیر اپنی رائے قائم کر لیتے ہیں اور پھر بعض کمزور طبائع اس وجہ سے ٹھوکر بھی کھا جاتی ہیں۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو ہمیں خاص طور پر پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے انہی سے ہمارا دینی علم بھی بڑھے گا اور ہمیں تبلیغ کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ہمارے علم میں برکت بھی پڑے گی اور دنیا کو ہم اسلام کے جھنڈے تلے لانے کے قابل ہوں گے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی	05رفروری	6

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
15/جنوری 2016ء	مسجد بیت الفتوح	ڈالنے والے واقعات کا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات کے حوالہ سے تذکرہ اور احباب کو ضروری نصائح۔مکرم چوہدری عبدالعزیز ڈوگر صاحب (یوکے)۔مکرمہ اقبال نسیم عظمت بٹ صاحبہ اہلیہ غلام سرور بٹ صاحب (یوکے) اور مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ قریشی محمد شفیع عابد صاحب مرحوم درویش قادیان کی وفات۔مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ حاضر و غائب۔	05/فروری	6
22/جنوری 2016ء	مسجد بیت الفتوح	اسلام میں کسی غلط حرکت کرنے والے، نقصان پہنچانے والے سے چاہے وہ چھوٹی سطح پر نقصان پہنچانے والا ہو یا بڑے پیمانے پر نقصان پہنچانے والا ہو یا دشمن ہو ہر ایک سے ایسا سلوک کرنے کی تعلیم ہے جو اس کی اصلاح کا پہلو لئے ہوئے ہو۔اسلام میں سزا کا تصور ضرور ہے لیکن ساتھ معافی اور درگزر کا بھی حکم ہے۔کسی مجرم کو سزا دینے کا اصل مقصد اصلاح ہے اور اخلاقی بہتری ہے۔پس اسلام کہتا ہے کہ اس بات کو سامنے رکھتے ہوئے صرف سزا پر زور نہ دو بلکہ اصلاح پر زور دو۔اگر تو سمجھتے ہو کہ معاف کرنے سے اصلاح ہوگی تو معاف کر دو۔اگر حالات و واقعات یہ کہتے ہیں کہ سزا دینے سے اصلاح ہوگی تو سزا دو۔لیکن سزا میں اس بات کا بہرحال خاص طور پر خیال رکھنا ہوگا کہ سزا جرم کی مناسبت سے ہو گر نہ اگر جرم سے زیادہ سزا ہے تو یہ ظلم اور زیادتی ہے اور ظلم اور زیادتی کو خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے عفو اور درگزر کی بعض درخشندہ مثالیں۔آجکل جو لوگ انسانی حقوق کے علمبردار بنے پھرتے ہیں وہ ایک طرف چلے گئے۔کسی کا کتنا ہی بڑا قصور ہو انسانی ہمدردی کے نام پر مجرموں کو بھی اتنی شہ دی جاتی ہے کہ بہت سے جو مجرم ہیں ان میں جرموں کا احساس ہی مٹ گیا ہے۔یا پھر دوسری انتہا نظر آتی ہے کہ جن میں مسلمان ممالک کے سربراہان کے خلاف مقامی لوگوں نے تحریک چلائی اور انہیں ان کے تخت سے اتار دیا اور پھر بجائے اس کے کہ اگر وہ سزاوار ہیں تو ان پر مقدمہ چلا کر ان کی جو بھی سزا بنتی ہے انہیں دی جائے۔انہیں مقامی لوگوں کی مدد کرتے ہوئے ظالمانہ طور پر مارا گیا اور یہ مقامی لوگ جب اپنے ان لیڈروں پر ظلم کرتے ہیں تو پیچھے بعض طاقتوں کی شہ ہوتی ہے جس پر یہ سب کچھ کیا جا رہا ہوتا ہے۔سزا اور معافی کے غیر منصفانہ عمل نے مجرموں کو پیدا کرنے میں ایک کردار ادا کیا ہوا ہے۔اگر معافیاں مجرموں کو دلیر کر رہی ہیں تو پھر سزاؤں کی ضرورت ہے نہ کہ معافیوں کی۔اسلام کہتا ہے کہ جب تم ایک دفعہ معاف کر دو تو پھر کینوں اور بغضوں کو بھی دل سے نکال دو۔''خدا اس شخص سے راضی ہوتا ہے جس کی نیت نیک ہے اور اس کے فعل اور کام کا مقصد اصلاح ہے۔دیوث شخص کے معاف کرنے سے خدا راضی نہیں ہوگا۔نہ اس سے راضی ہوتا ہے جو انتقام کی نیت رکھتا ہو''۔یہ دونوں چیزیں سامنے ہونی چاہئیں۔نہ اتنی نرمی ہو کہ بالکل بے غیرت ہو جائے اس سے بھی اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔اور نہ انتقام کی نیت ہو۔وہ بھی اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتی ہے۔پس ہر دو حدود کو سامنے رکھتے ہوئے معافی اور سزا کے فیصلے کرنے چاہئیں۔اس بارے میں جماعتی عہدیداروں اور نظام کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔اسلام کہتا ہے کہ ایسے قانون نہ بناؤ، ایسے فیصلے نہ کرو جن سے بے چینیاں پیدا ہوں بلکہ وہ فیصلے کرو جو بہتر ہوں معاشرے کے لئے بہتر ہوں، اس شخص کے لئے بہتر ہوں۔اور ایسے فیصلے جو ہوں گے پھر اس سے خدا تعالیٰ بھی راضی ہوگا۔عفو اور درگذر اگر بلا وجہ ہو تو نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور انسان کے اندر بے قیدی پیدا ہو جاتی ہے۔اپنی حدود سے باہر نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔نظام قائم نہیں رہتا۔پس جن کو اصلاح کے لئے سزا ملتی ہے وہ بجائے ڈھٹائی دکھانے کے اس بات کی طرف زیادہ توجہ دیں کہ ہم نے اپنی اصلاح کس طرح کرنی ہے۔اس کے لئے استغفار کریں اور اپنی اصلاح کریں۔مکرم بلال محمود صاحب ولد مکرم ممتاز احمد صاحب آف ربوہ کی وفات۔مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	12/فروری	7
29/جنوری 2016ء	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:''اللہ تعالیٰ مخفی ہے مگر وہ اپنی قدرتوں سے پہچانا جاتا ہے۔دعا کے ذریعہ سے اس کی ہستی کا پتا لگتا ہے''۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختلف طریقوں	19/فروری	8

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
29رجنوری2016ء	مسجد بیت الفتوح	سے،مختلف زاویوں سے بیشمار جگہ اس کی اہمیت بیان فرمائی ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ نے اس کا ایسا اِدراک حاصل کیا اور آپ علیہ السلام کی صحبت کی وجہ سے ان کا دعاؤں پر ایسا یقین تھا اور ایسا ایمان تھا کہ غیروں پر بھی ان کی دھاک تھی اور غیر مذہب والے بھی جو احمدیوں سے تعلق رکھنے والے تھے، سمجھتے تھے کہ ان کی دعائیں بڑی قبول ہوتی ہیں۔جماعت میں ایسے افراد کی اکثریت ہونی چاہئے کہ جن کی حسّیں ایسی ہوں جو روحانی اثرات کو زیادہ سے زیادہ قبول کرنے والی ہوں اور پھر دنیا کو بتانے والی ہوں کہ حقیقی نماز کیا چیز ہے۔حقیقی عبادت کیا چیز ہے۔اور اس کے لئے کس قسم کی حس پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ اب بھی مَیں دیکھتا ہوں کہ جماعت کی ترقی یورپین ملکوں کی نسبت امریکہ میں سب سے زیادہ ہو رہی ہے اور وہ بھی مغربی علاقے میں ہی ہیں مگر امریکہ میں ترقی کے زیادہ آثار پائے جاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کرے کہ امریکہ کی جماعت ایسے نیک فطرت لوگوں کی تلاش کرے اور انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانے کی کوشش کرے اور اس کے لئے ٹھوس اور مربوط کوشش ہو۔اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس امید کا اظہار کیا ہے وہ حقیقت بن جائے۔بچپن میں تعلیم کا بہترین ذریعہ کہانیاں ہیں۔گو بعض کہانیاں بے معنی اور بیہودہ ہوتی ہیں مگر مفید اخلاق سکھانے والی اور سبق آموز کہانیاں بھی ہیں۔اور جب بچے کی عمر بہت چھوٹی ہو تو اس طریق پر اسے تعلیم دی جاتی ہے۔پھر جب وہ ذرا ترقی کرے تو اس کے لئے تعلیم و تربیت کی بہترین چیزیں کھیلیں ہیں۔اگر ماں باپ دونوں مل کر بچوں کی تربیت پر زور دیں۔ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھیں۔ان کی صحیح تربیت کریں۔ان کو اپنے ساتھ جوڑیں تو یقیناً بہت سے تربیت کے مسائل حل ہو جائیں جس کی ماں باپ کو شکایت رہتی ہے۔دوستیاں جہاں اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتی ہیں، دوستوں کو فائدہ دلاتی ہیں، وہاں بعض دفعہ دوستوں کی تباہی و بربادی بھی کرتی ہیں اور اپنی بھی کرتی ہیں۔پس اس لحاظ سے ہمیشہ دوستیوں کے حق ادا کرنے کے لئے عقل بھی استعمال کرنی چاہئے اور جذبات کو بھی کنٹرول رکھنا چاہئے۔معاشرے کے امن کے لئے، سکون کے لئے اس بات کا بھی ہر ایک کو خیال رکھنا چاہئے کہ ایک دوسرے کے جذبات کا بھی خیال رکھیں اور بلا وجہ ایسی زبانوں کے تیر نہ چلائیں جو ان کے زخم پھر ہمیشہ ہرے رہیں۔اور یہ ایسا سبق ہے جسے ہمیشہ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے کے بعد اپنے ایمان کی حفاظت ہر احمدی کا فرض ہے اور بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہی ہیں جو ایمان کو ضائع کر دیتی ہیں۔بعض دفعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے خلاف باتیں کی جائیں تو ایمان ضائع ہو جاتا ہے۔پس ہمیں ہمیشہ اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہئے۔دین کی باتوں کو غور سے سننا، انہیں یاد رکھنے کی کوشش کرنا اور پھر اس پر عمل کرنا یہ ایک احمدی کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔خطبوں کو سن لینا، تقریروں کو سن لینا، اجلاسوں میں شامل ہو جانا یا وقتی طور پر کسی کتاب کو پڑھ لینا اور اس کا وقتی اثر لینا، اس کو یاد نہ رکھنا یا عمل نہ کرنا یہ انسان کو کوئی فائدہ نہیں دیتا۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابیں ہیں ان کو پڑھنا اور ان سے فائدہ اٹھانا بھی جماعت کے اہم ترین فرائض میں سے ہے۔مگر یاد رکھو صرف لذت حاصل کرنے کے لئے تم ایسا مت کرو بلکہ فائدہ اٹھانے اور عمل کرنے کی نیت سے تم ان امور کی طرف توجہ کرو۔حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ روایات کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ اور ان کی روشنی میں احباب جماعت کو اہم نصائح۔	19رفروری	8
05رفروری2016ء	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد صرف مسیح ابن مریم کی وفات کو ثابت کرنا نہیں بلکہ عملی حالتوں کی اصلاح ہے۔وہ باتیں جو مسلمانوں کے زوال کا باعث بن رہی ہیں اور جن کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے ان میں سے ایک جھوٹ سے بچنا اور سچائی کا قیام ہے۔خدا تعالیٰ کے مومن بندے وہ ہیں جو جھوٹ نہیں بولتے۔جو ایسی جگہوں پر نہیں جاتے جہاں فضولیات اور جھوٹ بولنے والوں کی مجلس جمی ہو۔وہ اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں بناتے۔نہ ہی ایسی جگہوں پر جاتے ہیں جہاں مشرکانہ کام ہو رہے ہوں۔اور پھر کبھی جھوٹی	26رفروری	9

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
05رفروری2016ء	مسجد بیت الفتوح	گواہیاں نہیں دیتے۔پس اگر ہم میں سے ہر ایک اس طرح جھوٹ سے بچے تو ایک ایسی تبدیلی وہ اپنے اندر پیدا کرسکتا ہے جو حقیقی مومن بناتی ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے جھوٹ سے بچنے اور سچائی پر قائم رہنے کی بابت تاکیدی نصائح۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے آنے یا نہ آنے کے عقیدے سے زیادہ اہم یہ بات ہے کہ اپنے آپ کو شرک سے بکلی پاک کرو اور اپنی عملی حالتوں کو ایسا بناؤ کہ شرک کا شائبہ تک نہ ہو۔سچائی کو قائم کرو اور جھوٹ سے نفرت کرو۔اب ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہر احمدی جائزہ لے۔مکرم قاسم تورے صاحب معلّم آئیوری کوسٹ کی وفات۔مرحوم کا ذکر خیر اور نماز ہ جنازہ غائب	26رفروری	9
12رفروری2016ء	مسجد بیت الفتوح	**اللہ تعالیٰ جب کسی کو اپنی طرف سے کھڑا کرتا ہے یا انبیاء بھیجتا ہے تو ان کی تائید و نصرت بھی فرماتا ہے اور اگر صداقت ظاہر کرنے کے لئے دنیا کی کثیر آبادی کو ان کے غلط کاموں کی وجہ سے سزا دینا چاہے تو پرواہ نہیں کرتا اور سزا دیتا ہے**۔اسلام کا حکم یہی ہے کہ ہر شخص بجائے اپنا حق لینے کے اور اس پر اصرار کرنے کے دوسرے کے حق کو دینے اور اس کو قائم کرنے کی کوشش کرے۔یہ غیر اسلامی روح ہے کہ چونکہ دوسرے کے حق پر ہم ایک لمبے عرصے سے قائم ہیں، اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اس حق کو اپنا حق سمجھنے کی ایک عادت ہمیں ہوگئی ہے اس لئے ہم دوسرے کو وہ حق نہیں دے سکتے۔یہ انتہائی غلط چیز ہے جو اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔افسوس ہے کہ بعض دفعہ قضاء میں ایسے معاملات آتے ہیں کہ ہماری جماعت میں بھی بھائی بھائی کا حق دبا رہا ہوتا ہے یا دوسرے عزیزوں کے حق دبا رہے ہوتے ہیں۔اگر ہم اس طرف توجہ کریں تو ہمارے قضاء کے بھی بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔دنیا کے جھگڑے بیہودہ ہوتے ہیں۔میرا کیا اور تیرا کیا۔غلام کا تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔وہ تو جب اپنے آپ کو کہتا ہے کہ میں عبداللہ ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب اس کا کچھ بھی نہیں۔ہمیں پہلے سے زیادہ اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے کس طرح عبداللہ بننے کا حق ادا کرنا ہے اور اپنی ضد اور اَنانیت چھوڑنی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔جماعتی لحاظ سے اس سال میں انتخاب ہونے ہیں اس لحاظ سے بھی ہر ایک کو اپنی سوچوں کو درست کرنے کی ضرورت ہے کہ دعا کے بعد ہر تعلق کو اور ہر رشتے کو چھوڑ کر اپنا حق جو ہے وہ صحیح استعمال کریں، اپنی رائے دیں اور اس کے بعد جو فیصلہ ہو جائے اس کو قبول کرلیں۔مکمل طور پر اپنی ذاتیات سے بالا ہو کر اپنے فیصلے کریں۔افسر ہوں یا عہدیدار ہوں وہ صرف اپنے ماتحتوں پر انحصار نہ کیا کریں بلکہ خود بھی براہ راست ہر کام میں نگرانی رکھیں اور involve ہونے کی کوشش کریں۔تبھی کام صحیح رنگ میں انجام تک پہنچ سکتا ہے۔بعض دفعہ چاہنے کے باوجود بعض کام نہیں ہوتے۔اس لئے کہ وہ چاہنا جو ہے وہ بے دلی سے ہوتا ہے۔اس کے ساتھ وہ تمام لوازمات جو بیان کئے گئے ہیں وہ نہیں ہوتے۔عزم نہیں ہوتا، حوصلہ نہیں ہوتا، محنت نہیں کی جاتی۔صرف دل میں سوچا جاتا ہے کہ ہم چاہتے ہیں۔اس بات کو خاص طور پر مَیں دیکھتا ہوں جب نمازوں کا سوال آتا ہے۔کئی لوگ میرے پاس آتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کریں ہم چاہتے ہیں کہ نمازوں میں باقاعدہ ہو جائیں لیکن باقاعدہ نہیں۔باقی کاموں کو جب چاہتے ہیں تو وہ کر لیتے ہیں لیکن نماز کو کیونکہ بے دلی سے چاہتے ہیں، اپنی تمام تر صلاحیتیں اس پر استعمال نہیں کرتے، اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگتے اس لئے نمازوں کی عادت بھی نہیں پڑتی۔ایسے لوگوں کا چاہنا جو ہے وہ اصل میں نہ چاہنا ہوتا ہے۔یہ اپنی سستیاں ہوتی ہیں اور بے رغبتی ہوتی ہے جس کو بلاوجہ چاہنے کا نام دے دیا جاتا ہے۔یہ بھی ایک ہنسی ہی ہے کہ ایک وقت آ کر نماز پڑھ لی جائے اور سمجھ لیا جائے کہ فرائض ادا ہو گئے۔یا ان لوگوں کے لئے بھی جو یہ سمجھتے ہیں کہ مسجد میں آ کر ایک نماز پڑھ لی اور فرض ادا ہو گیا بس کافی ہے۔پس وہ لوگ جو نمازوں کی طرف باقاعدگی سے توجہ نہیں دیتے وہ اسی زمرے میں	04رمارچ	10

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
12؍فروری 2016ء	مسجد بیت الفتوح	آتے ہیں۔پانچ نمازیں ہر بالغ عاقل مسلمان پر فرض ہیں اور مَردوں پر یہ مسجدوں میں باجماعت فرض ہیں اور اس کے لئے انتظام ہونا چاہئے۔یا تو یہ کہہ دیں کہ ہم بالغ نہیں۔یا یہ کہہ دیں کہ بے عقل ہیں،تو ٹھیک ہے۔اور جب یہ دونوں چیزیں نہیں تو پھر باجماعت نماز کی ہر جگہ کوشش ہونی چاہئے۔ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ حقیقی مومن وہی ہے جو ایک نیک کام کرتا ہے تو پہلے سے زیادہ عاجزی اور استغفار کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مزید نیک کاموں کی دعا مانگتا ہے۔ایمان ہمارے اعمال کے نتیجہ میں نہیں آتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے رحم کے نتیجہ میں آتا ہے۔یہ بنیادی چیز ہے، یاد رکھنی چاہئے۔ہمارے اعمال جتنے بھی ہوں اگر اللہ تعالیٰ کا رحم نہیں ہے، اس کا فضل نہیں تو پھر ایمان کامل نہیں ہوسکتا۔زبان سے فرمانبرداری کا دعویٰ کرنا کوئی چیز نہیں۔عمل اصل چیز ہوتی ہے۔ورنہ محض منہ سے اطاعت کا دعویٰ کرنے والا بعض دفعہ سب سے بڑا منافق بھی ہوسکتا ہے۔احمدیت نے تو غالب آنا ہے چاہے ہماری زندگیوں میں آئے یا بعد میں آئے۔لیکن ہمیں اس غلبہ کا حصہ بننے کے لئے تقویٰ پر قائم رہنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے تا کہ نسلاً بعد نسلٍ یہ چیز قائم رہے اور اگر ہمارے زمانے میں نہیں تو ہماری نسلیں اس کو دیکھنے والی ہوں۔چند سال ہوئے مَیں نے کہا تھا کہ جماعت کو روزے رکھنے چاہئیں اور جماعت میں ابھی تک بعض ایسے ہیں جو اس پر قائم ہیں اور روزے رکھتے ہیں۔کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جارہی ہے۔جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چِلاّئیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے، آسمان سے ہمارے رب کی نصرت انشاء اللہ تعالیٰ نازل ہوگی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دُور ہوجائیں گی۔پہلے بھی دُور ہوتی رہیں اور اب بھی انشاء اللہ دُور ہوں گی۔ہمیں بہت زیادہ خدا تعالیٰ کے حضور چلاّنے کی ضرورت ہے۔خاص طور پر پاکستان کے احمدیوں کو اس طرف پہلے سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں۔نوافل ادا کریں۔صدقات دیں۔روزے رکھیں۔دعاؤں کے بغیر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لائے بغیر ہمارے لئے اور کوئی راستہ نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ خاص طور پر ان احمدیوں کو، جہاں یہ ظلم ہو رہے ہیں، جن جن ملکوں میں ہو رہے ہیں یا جن جگہوں پر ہو رہے ہیں، ایسی دعاؤں کی توفیق دے جو اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلانے والی ہوں۔اور عام طور پر تمام دنیا کے احمدیوں کو بھی جماعت کی ترقی کے لئے اور مظالم سے بچنے کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔اللہ تعالیٰ ان کو بھی توفیق عطا فرمائے۔	04؍مارچ	10
19؍فروری 2016ء	مسجد بیت الفتوح	20؍فروری کا دن جماعت احمدیہ میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے ایک بیٹے کی پیدائش کی خبر دی گئی تھی جو دین کا خادم ہوگا۔عمر پائے گا اور بیشمار دوسری خصوصیات کا حامل ہوگا۔ پھر اپنوں اور غیروں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو یہ پیشگوئی تھی بڑی شان سے پوری ہوئی۔اس پیشگوئی کے مصداق جیسا کہ وقت نے ثابت کیا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی تھے۔حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے خطبات کے حوالہ سے پیشگوئی کے پورا ہونے سے متعلق مختلف پہلوؤں کے بارہ میں ایمان افروز تذکرہ۔مکرم صوفی نذیر احمد صاحب ابن مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم کی وفات۔مرحوم کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب۔	11؍مارچ	11
26؍فروری 2016ء	مسجد بیت الفتوح	دنیا میں بہت سی باتیں بہت سے لوگ لغو اور بلاوجہ کرتے ہیں۔بعض لوگ مذاق میں کسی کو کوئی لغو بات کہہ دیتے ہیں جس سے جھگڑے اور مسائل پیدا ہوتے ہیں۔بعض دفعہ ایسی باتیں مجلسوں میں کی جاتی ہیں جو بے فائدہ ہوتی ہیں۔بات برائے بات صرف کی جاتی ہے اور بعض دفعہ ایسی طنزیہ باتیں بھی ہو جاتی ہیں جس سے دوسرے کو تکلیف بھی پہنچتی ہے یا ایسی بے فائدہ باتیں ہوتی ہیں جو کسی کو بھی فائدہ نہیں پہنچا رہی ہوتیں۔صرف وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔لغو کے لغوی معنی فضول اور بے فائدہ گفتگو کے ہیں یا بغیر سوچے سمجھے بولنے کے ہیں۔ناکارہ اور بیوقوفوں والی باتیں کرنے کے ہیں۔قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مومنوں کو ایسی باتوں سے روکا ہے جو لغو ہیں۔ایک مومن کو اپنے رویّوں سے، اپنے سلوک	18؍مارچ	12

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
26/فروری2016ء	مسجد بیت الفتوح	سے، دوسروں کے کام آنے سے، دوسروں پر احسان کرنے سے اپنی قدر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔بعض لوگ معمولی قربانی کر کے سمجھتے ہیں کہ ہم نے بہت کچھ کرلیا ہے یا بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو بغیر قربانی کے اپنے خیالات میں قربانی کرنے والے بن جاتے ہیں یا دوسروں پر احسان کرنے والے بن جاتے ہیں۔ایک مومن کو حقیقی طور پر احسان کرنے والے کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ ہر ایک مبلغ کو چاہئے کہ وہ جغرافیہ، تاریخ، حساب، طب، آدابِ گفتگو، آداب مجلس وغیرہ علوم کی اتنی اتنی واقفیت ضرور رکھتا ہو جتنی مجلس شرفاء میں شامل ہونے کے لئے ضروری ہے۔اور یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ تھوڑی سی محنت سے یہ بات حاصل ہوسکتی ہے۔حالات حاضرہ سے واقفیت اور جس مجلس میں جائیں اس کی ضروری واقفیت حاصل کر کے جانا چاہئے۔ہم احمدی جن کا یہ دعویٰ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر ہم نے صحیح اسلامی تعلیم کے مطابق زندگی گزارنی ہے تو ہمیں اس زندگی گزارنے کے لئے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی طرف ہی دیکھنا ہے، اسی سے تعلق قائم کرنا ہے۔ترقی کی یہی راہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو خدا کے ہاتھ میں دے دے اور جس طرف وہ لے جانا چاہے اس طرف چلتا جائے۔وہ لوگ جو نمازوں کے حق ادا نہیں کرتے انہیں اپنے جائزے لینے چاہئیں۔وہ لوگ جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو پورا نہیں کرتے انہیں اپنے جائزے لینے چاہئیں۔ وہ لوگ جو یہاں آئے تو احمدیت کی وجہ سے ہیں لیکن یہاں آ کر بھول گئے ہیں کہ احمدیت کی وجہ سے ہی انہیں یہاں رہنے کا، شہریت کا حق ملا ہے اور اس وجہ سے ان کو زیادہ سے زیادہ جماعت کی خدمت کے لئے آگے آنا چاہئے لیکن وہ اسے بھول جاتے ہیں اور بعض دفعہ اعتراض شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگ نہ اچھے عابد ہیں، نہ وفادار ہیں۔**حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان فرمودہ مختلف سبق آموز واقعات کا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی روایات کے حوالہ سے تذکرہ اور افراد جماعت کو اہم نصائح۔**	18/مارچ	12
04/مارچ2016ء	مسجد بیت الفتوح	حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ بعض سبق آموز واقعات کا تذکرہ۔ یہ جائز تو ہے کہ انصاف کے لئے انسان عدالت میں جائے لیکن اگر دوستوں کے ذریعہ آپس میں فیصلے ہو سکتے ہوں، ثالثی فیصلے ہو سکتے ہوں، مل بیٹھ کے ہو سکتے ہوں تو عدالتوں میں بھی نہیں جانا چاہئے اور پھر ڈھٹائی بھی نہیں دکھانی چاہئے۔ ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے اور ان کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے۔لیکن بہت سے نوجوان ایسے ہیں جو اپنے ماں باپ کا مناسب احترام نہیں کرتے اور نہ ان کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں۔قرآن کریم پر غور اور تدبر کرنا چاہئے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفاسیر پڑھنی چاہئیں۔پھر حضرت مصلح موعود نے بھی تفسیریں لکھی ہیں وہ پڑھنی چاہئیں۔ خلفاء کی بعض آیتوں پہ وضاحتیں ہیں، تفسیر ہے ان کو دیکھنا چاہئے۔خود غور کرنا چاہئے اور قرآن کریم سے ہی علم و معرفت کے نکتے تلاش کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔علم کے ساتھ عملی تجربہ بھی ضروری ہے اور دنیا میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ایک احمدی ہو کر ایمان کی ایسی صورت میں حفاظت ہو سکتی ہے جب نظام جماعت اور خلافت سے مضبوط تعلق ہو اور باقاعدہ تعلق ہو اور اس تعلق کے لئے ان ذرائع کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے، جن سے دُور بیٹھ کر بھی وہ تعلق قائم رہے۔آجکل ایم ٹی اے اور اسی طرح alislam کی جو ویب سائٹ ہے یہ جماعت کی ویب سائٹ ہے یہ بڑا اچھا ذریعہ ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ کو بھی پہنچانے کا ذریعہ ہیں اور ہر احمدی کی تربیت اور خلافت سے جوڑنے اور جماعت سے جوڑنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس کے ساتھ جڑنے کی کوشش کریں۔اپنے دوستوں کو بھی ان کا تعارف کروانا چاہئے۔تعلقات بنانے کے لئے بھی ایسے لوگوں کو چننا چاہئے جن کی دینی حالت اچھی ہو، جو نمازوں کی باقاعدہ ادائیگی کرنے والے ہوں اور پابند ہوں۔اس حوالے سے خاص طور پر مَیں ربوہ اور قادیان کے احمدیوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ربوہ کے شہریوں کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔ جو کمزور ہیں وہ کمزوروں کا اثر لینے کی بجائے ان لوگوں کا اثر لیں جن کا جماعت سے مضبوط تعلق بھی ہے اور جو نماز میں بھی باقاعدہ ہیں۔مکرم قمر الضیاء صاحب ابن مکرم محمد علی صاحب ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ کی شہادت۔شہید مرحوم کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب۔	25/مارچ	13

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
11/مارچ 2016ء	مسجد بیت الفتوح	شیطان انسان کا ازل سے دشمن ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ شیطان کی یہ دشمنی کوئی کھلی دشمنی نہیں ہے کہ سامنے آ کر لڑ رہا ہے۔ بلکہ وہ مختلف حیلوں بہانوں سے، مکروفریب سے، دنیاوی لالچوں کے ذریعہ سے انسان کی اَناؤں کو ابھارتے ہوئے انسانوں کو نیکیوں سے دُور لے جاتا ہے اور برائیوں کے قریب کرتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے بھیجنے کے نظام کو جاری کر کے انسانوں کو نیکیوں کے راستے بھی بتائے۔ ان کو اصلاح کے طریقے بھی بتائے۔ ان کو اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کے ذریعہ بھی بتائے۔ یہ بات بھی ہمیں یاد رکھنی چاہئے کہ شیطان کا حملہ ایک دم نہیں ہوتا۔ وہ آہستہ آہستہ حملہ کرتا ہے۔ کوئی چھوٹی سی برائی انسان کے دل میں ڈال کر یہ خیال پیدا کر دیتا ہے کہ اس چھوٹی سی برائی سے کیا فرق پڑتا ہے۔ یہ کون سا بڑا گناہ ہے۔ پھر یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں بڑے گناہوں کی تحریک کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔ شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طولِ امل، ریاء اور تکبر کی طرف بلاتا ہے۔ انسان توبہ کرے، اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہے تو بخشا جاتا ہے اور یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔ لیکن شیطان نے تکبر کیا اور وہ ملعون ہوا۔ تکبر کو بعض دفعہ انسان محسوس نہیں کرتا اس لئے بڑی باریکی سے اس بارے میں ہمیں اپنے جائزے لینے چاہئیں۔ بعض دفعہ شیطان نیکیوں کے خیالات ڈال کر بھی اپنے پیچھے چلاتا ہے۔ بعض لوگ بظاہر بہت نیک معلوم ہوتے ہیں اور انسان تعجب کرتا ہے کہ اس پر کوئی تکلیف کیوں وارد ہوئی یا کسی نیکی کے حصول سے کیوں محروم رہا لیکن دراصل اس کے مخفی گناہ ہوتے ہیں جنہوں نے اس کی حالت یہاں تک پہنچائی ہوئی ہوتی ہے۔ ہر ایک شخص میں کسی نہ کسی شر کا مادہ ہوتا ہے وہ اس کا شیطان ہوتا ہے جب تک کہ اس کو قتل نہ کرے کام نہیں بن سکتا۔ (حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ارشادات کے حوالہ سے شیطان اور اس کے حملوں اور وساوس سے بچنے کی راہوں کی طرف رہنمائی)	01/اپریل	14
18/مارچ 2016ء	مسجد بیت الفتوح	ماں باپ بعض دفعہ تو بچوں کو کسی کام کے کرنے پر سختی سے سرزنش کرتے ہیں، بے انتہا سختی کرتے ہیں اور بعض لوگ بچوں کی غلطیوں پر اتنی زیادہ صَرفِ نظر کرتے ہیں کہ بچے کو اچھے اور برے کی تمیز مٹ جاتی ہے اور یہ دونوں باتیں بچوں کی تربیت پر بُرا اثر ڈالتی ہیں۔ باپوں کو خاص طور پر بچوں کی تربیت میں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ کہاں نرمی کرنی ہے، کہاں سختی کرنی ہے، کس طرح سمجھانا ہے، یہ باپوں کی ذمہ داری ہے صرف ماؤں پہ نہ چھوڑیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام کی تصاویر کے استعمال سے متعلق ضروری احتیاطوں کے اختیار کرنے کی تاکید۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بدعات کو دُور کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ ایک احمدی کو بدعات کے خلاف جہاد کرنا چاہئے۔ علم کے معاملہ میں بخل نہیں کرنا چاہئے۔ اس کو پھیلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جلد باز طبیعت بعض دفعہ بغیر سوچے سمجھے اعتراض کی بات کر دیتی ہے اور اس سے دوستوں کو بچنا چاہئے۔ بیماروں پر حق اور صداقت کا اثر بہت جلدی ہوتا ہے۔ ڈاکٹر بیماروں کو تبلیغ کیا کریں۔ اس طرح سے وہ دین کی خدمت کر سکتے ہیں۔ امام کی آواز کے مقابلے میں افرادی آواز کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ تمہارا فرض ہے کہ جب بھی تمہارے کانوں میں خدا تعالیٰ کے رسول کی آواز آئے تم فوراً اس پر لبیک کہو اور اس کی تعمیل کے لئے دوڑ پڑو کہ اسی میں تمہاری ترقی کا راز مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے لوگوں کو خوش کرنے کے لئے کام نہیں کرنا چاہئے۔ مکرم عبدالنور جابی صاحب آف سیریا کی وفات۔ مرحوم کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب۔	08/اپریل	15
25/مارچ 2016ء	مسجد بیت الفتوح	23 مارچ کا دن جماعت احمدیہ میں بڑا اہم دن ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے جو امّتِ محمدیہ یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک وعدہ فرمایا تھا وہ پورا ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہوئی اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے دَور کا آغاز ہوا۔ اس دن کی مناسبت سے جماعت میں یوم مسیح موعود کے جلسے ہوتے ہیں اور ہوئے جن میں جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقاصد اور آپ کی جماعت کے قیام اور اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی وہاں افراد جماعت نے شکر بھی ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو مانتے ہوئے آنے والے مسیح موعود کو اور مہدی معہود کو ماننے اور	15/اپریل	16

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
25/مارچ 2016ء	مسجد بیت الفتوح	اسے سلام پہنچانے کی توفیق بخشی۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے آپ کی بعثت کی اغراض کا تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دینے کی تاکید۔23 مارچ کے روز ایک دوسرے کو اگر تو اس نیت سے مبارکبادیں دی تھیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مانا اور اس بات کا شکر اور مبارکباد تھی کہ آپ کے ماننے سے ہم ان ہدایت یافتہ مسلمانوں میں شامل ہوگئے جو دین کے مددگار اور اس کی خوبیوں کو دنیا میں پھیلانے والے ہیں تو یقیناً یہ مبارکبادیں دینا ان مبارکباد دینے والوں کا حق تھا۔اس میں کوئی حرج نہیں اور اس میں کوئی بدعت بھی نہیں۔خلافت کے قدموں سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کریں، جو بھی کرے گا وہ پھسل جائے گا۔اپنی ذوقی بات کو افراد جماعت پر ٹھونسنے یا لاگو کرنے کی کوشش نہ کریں۔مکرمہ محمودہ سعدی صاحبہ اہلیہ مکرم مصلح الدین سعدی صاحب (مرحوم) اور مکرم نورالدین چراغ صاحب ابن مکرم چراغ دین صاحب (مرحوم) کی نماز جنازہ حاضر اور مکرمہ سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالباری صاحب تعلقدار کی نماز جنازہ غائب۔اور مرحومین کا ذکر خیر	15/اپریل	16
01/اپریل 2016ء	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی تحریروں، تقریروں اور مجالس میں بھی بعض باتیں مثالوں سے بیان فرمایا کرتے تھے جو آپ کے صحابہ کی روایات سے ہمیں ملتی ہیں۔لیکن سب سے زیادہ احسان ہم پر اس سلسلے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جنہوں نے اپنے خطبات وخطابات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ باتیں بیان کی ہیں جو عموماً حضرت مصلح موعود نے خود دیکھیں یا سنیں یا قریب کے صحابہ نے آپ کو بتائیں۔مَیں گزشتہ کچھ عرصہ سے ان باتوں اور روایتوں کو خطبات میں بیان کر رہا ہوں جس پر مجھے کئی خطوط بھی آئے ہیں کہ ان مثالوں یا واقعات سے ہمیں آسانی سے بات سمجھ آجاتی ہے۔بہر حال اس حوالے سے آج کا خطبہ بھی ہے۔آجکل اسلامی ممالک میں جو ہڑتالیں اور بغاوتیں ہوتی ہیں سوائے اس کے جہاں شیطانی طاقتیں کام کر رہی ہیں عموماً عوام اور حکومت کے درمیان بے چینیاں ایک دوسرے کے حق ادا نہ کرنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔اپنی سستی کو اپنی بیماریوں کی طرف منسوب نہ کریں۔جو سست رہنے والے لوگ ہیں اور اس وجہ سے اپنے فرائض میں کوتاہی برتتے ہیں ان کو جسم کا ملیریا نہیں ہے بلکہ ان کو دل کا ملیریا ہے۔اگر یہ فیصلہ کرلیں کہ ہم نے محنت کرنی ہے تو یہ سب سستیاں دور ہوسکتی ہیں۔بعض خاوند حق مہر کی ادائیگی تو علیحدہ رہی عورت جو اپنی کمائی کر رہی ہوتی ہے اس پر بھی پابندی لگا دیتے ہیں کہ تم نے ہمارے پوچھے بغیر خرچ نہیں کرنا۔یا ہمیں دو۔یہ ساری آمد جو ہے اس میں سے اتنا حصہ ہمارے پاس آنا چاہئے، ہمارے بنک اکاؤنٹ میں جانا چاہئے، جو سراسر ناجائز چیز ہے۔اسی طرح بعض غریب خاندانوں میں اور غریب ملکوں میں بعض جگہوں پر یہ بھی رواج ہے کہ والدین شادی کے وقت حق مہر لڑکی کے خاوند یا سسرال سے خود وصول کر لیتے ہیں اور لڑکی کو کچھ بھی نہیں ملتا۔وہ بیاہ کے خالی ہاتھ رہتی ہے۔یہ بھی غلط چیز ہے۔بعض لوگوں کا فرض ہے کہ وہ صرف دین کی طرف توجہ رکھیں اللہ تعالیٰ نے ان کو اسی کام کے لئے پیدا کیا ہے۔لیکن باقی لوگ جو ہیں وہ بیشک اب دنیا کمائیں اور پھر اپنے مال اور وقت کا کچھ حصہ خرچ کریں۔عبادت اور دین کے کاموں میں بھی اپنے وقت کو لگائیں۔استغفار بھی کریں۔دعائیں بھی کریں۔جو ہماری تعلیم اور روایات کے خلاف چیز ہو اس سے ہمیں بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔اگر کسی بھی معاملے میں نقل کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے اسوہ حسنہ ہیں آپ کی نقل کرنی چاہئے یا پھر اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو نمونہ بنایا، آپ نے جو اپنے آقا سے سیکھا ہمیں بتایا اس کے مطابق ہمیں چلنا چاہئے۔ شادی کا اصل مقصد تو دل کا سکون اور بقائے نسل ہے۔پس اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگنا چاہئے اور اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے تو ہو ورنہ دل سے اتر جائے اور ختم ہو جائے۔یہ محبتیں جو دنیاوی ہیں یہ عارضی محبتیں ہوتی ہیں۔دنیا کی محبت بھی اللہ تعالیٰ کی محبت کے لئے مانگنی چاہئے۔سید اسد الاسلام شاہ صاحب ابن مکرم سید نعیم شاہ صاحب آف گلاسگو کی شہادت۔شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	22/اپریل	17

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
08/اپریل2016ء	مسجد بیت الفتوح	ہمیں اپنی زندگیوں پر نظر رکھنی چاہئے کہ ہم وہی کام کریں جس کی ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اجازت دیتے ہیں۔ جب خواب ایسی ہو جو قرآن کریم یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فتویٰ اور سنت کے خلاف ہو وہ بہرحال ردّ کرنے کے قابل سمجھی جائے گی۔ جس طرح بیمار سے پرہیز نہ ہو تو تندرست بھی ساتھ گرفتار ہو جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ روحانی بیماروں سے فرستادہ جماعت کو علیحدہ رکھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جنازہ شادی نماز وغیرہ علیحدہ ہو۔ اپنی دنیاوی خواہشات پر اپنی اگلی نسل اور دین کو ترجیح دیں ورنہ نسلیں صرف لڑکیوں کے غیروں میں بیاہنے سے برباد نہیں ہوتیں بلکہ لڑکوں کے غیروں میں شادیاں کرنے سے بھی برباد ہوتی ہیں۔ ہر احمدی کو سمجھنا چاہئے کہ احمدی صرف معاشرتی دباؤ یا رشتہ داری کی وجہ سے احمدی نہ ہو بلکہ دین کو سمجھ کر احمدی بننے کی کوشش کریں۔ اگر احمدی لڑکے باہر شادیاں کرتے رہیں گے تو پھر احمدی لڑکیاں کہاں بیاہی جائیں گی۔ پس لڑکوں کو بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر احمدی لڑکا اور لڑکی شادی کرنا چاہتے ہیں تو ان کے ماں باپ کو بھی ضد نہیں کرنی چاہئے۔ ذاتوں اور اَناؤں کے چکر میں نہیں آنا چاہئے۔ باوجود اس کے کہ لڑکی کی پسند بھی رشتے میں شامل ہونی چاہئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پسند کو قائم فرمایا ہے کہ لڑکی کی مرضی شامل ہو لیکن اسلام اس بات کی پابندی بھی ضرور کرواتا ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح جائز نہیں۔ اسلام نے یہ کہا ہے کہ جب تم شادی کرو تو شکل دیکھ لو اور جہاں شکل دیکھنی مشکل ہو وہاں آجکل کے زمانے میں، اُس زمانے میں بھی، تصویر دیکھی جا سکتی تھی، اب بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ مکرمہ سکینہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد شریف صاحب مرحوم کی وفات۔ مکرم شوکت غنی صاحب ابن مکرم قاضی عبدالغنی صاحب کی شہادت جو بحیثیت پاک فوج کے سپاہی کے دہشتگردوں کے خلاف ضرب عضب میں حصّہ لے رہے تھے۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ۔	29/اپریل	18
15/اپریل2016ء	مسجد بیت الفتوح	قرآن کریم میں نمازوں کی ادائیگی کی طرف کئی جگہ توجہ دلائی گئی ہے۔ کہیں نمازوں کی حفاظت کا حکم ہے۔ کہیں اس میں باقاعدگی اختیار کرنے کا حکم ہے۔ کہیں اس کی وقت پر ادائیگی کا حکم ہے اور پھر اس کے لئے اوقات بھی بتا دیئے کہ نماز کی ادائیگی کے لئے فلاں فلاں اوقات ہیں جن پر مومن کو عمل کرنا چاہئے، اس کی پابندی کرنی چاہئے۔ غرض کہ نمازوں کی ادائیگی اور اس کی فضیلت کے بارے میں بار بار خدا تعالیٰ نے ایک مومن کو تلقین فرمائی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ فرمایا کہ انسانی پیدائش کا مقصد ہی عبادت ہے۔ ہماری خوش قسمتی یہ ہے کہ ہم نے اس زمانے کے امام کو مانا ہے جنہوں نے ہمیں عبادتوں کے صحیح طریقے سکھائے۔ ہمیں حکمت سکھائی کہ کس لئے عبادتیں کرنی ضروری ہیں۔ بار بار متعدد موقعوں پر اپنی جماعت کو نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس کی تفصیلات اور جزئیات بتائی ہیں۔ اس کی حکمت اور ضرورت بتائی ہے تا کہ ہم اپنی نمازوں کی اہمیت کو سمجھیں اور اس میں حسن پیدا کر سکیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے نماز کی اہمیت، حکمت اور نمازوں کی پابندی اور نمازوں میں لذت و سرور وغیرہ امور کے حاصل کرنے سے متعلق نہایت اہم تاکیدی نصائح۔ جو مساجد کے قریب رہتے ہیں وہ اپنی اپنی مساجد میں یا اپنے نماز سینٹروں میں باقاعدہ نماز کی ادائیگی کے لئے اور خاص طور پر فجر کی ادائیگی کے لئے جایا کریں۔ اور صرف یہاں نہیں بلکہ دنیا کے ہر ملک میں اس کے لئے کوشش ہونی چاہئے کہ مسجدوں کو آباد کریں۔ خاص طور پر اگر عہدیدار اور جماعتی کارکنان، واقفین زندگی اس طرف توجہ دیں تو نمازوں کی حاضری بہت بہتر ہو سکتی ہے۔ یہ خیال غلط ہے کہ صحت ہے تو سب کچھ ہے یا فلاں فلاں کام کرنے سے صحت قائم رہے گی یا بیمار ہوں گا تو فلاں دوائی لینے سے صحت ہو جائے گی۔ یہ سب چیزیں جو ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے چلتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم اگر نہیں ہو گا تو سب بیکار ہیں۔ پس جس کے حکم سے یہ سب چیزیں۔ چل رہی ہیں اس کے آگے ہمیں جھکنے کی ضرورت ہے۔ اس کی عبادت کی ضرورت ہے۔ اس سے تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ پس نمازیں جہاں مقصد پیدائش کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں وہاں ہمیں آفات اور مشکلات سے بھی بچاتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھک کے بہت سارے کام ایسے ہیں جو بظاہر	06/مئی	19

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
15/اپریل 2016ء	مسجد بیت الفتوح	ناممکن ہوتے ہیں لیکن اللہ سے تعلق ہوتو وہ ممکن بن جاتے ہیں۔مکرمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت کراچی کی وفات۔مرحومہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	06/مئی	19
22/اپریل 2016ء	مسجد بیت الفتوح	مختلف فقہی امور سے متعلق سوالات کرنے والوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود بھی جواب عطا فرمایا کرتے تھے اور بعض دفعہ دوسرے علماء کی طرف بھی بھیج دیا کرتے تھے۔لیکن بہت سے سوالات ہیں جو بظاہر بہت چھوٹے ہیں اس میں آپ سلسلہ کے علماء کی بھی اصلاح فرمایا کرتے تھے۔ اور بعض دفعہ جب آپ دیکھتے کہ اس مسئلے کا حل کسی ایسے امر سے متعلق ہے جہاں بحیثیت مامور آپ کے لئے دنیا کی رہنمائی کرنا ضروری ہے تو آپ خود وہ مسئلہ بتا دیتے۔مختلف موقعوں پر مختلف مجالس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو فقہی مسائل بیان فرمائے ہیں ان کو نظارت اشاعت پاکستان نے بڑی محنت سے بعض علماء کے ذریعہ سے یکجا کیا ہے اور یہ کتاب ''فِقْہُ الْمَسِیْح'' کے نام سے یہاں چھپ گئی ہے۔احبابِ جماعت کو ان مختلف مسائل سے آگاہی کے لئے یہ کتاب لینی چاہئے۔سفر میں قصر نماز، نماز جمعہ کے ساتھ عصر کی نماز جمع کرنے کی صورت میں جمعہ کی نماز سے پہلے سنتوں کے پڑھنے، سفر میں جمعہ کی ادائیگی، خاص مواقع پر چراغاں کرنے اور آتش بازی وغیرہ امور سے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی عطا فرمودہ رہنمائی کا تذکرہ۔مکرمہ امۃ الحفیظ رحمان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب (مرحوم) سابق امیر ضلع ساہیوال کی وفات۔مرحومہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	13/مئی	20
29/اپریل 2016ء	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ اور جماعت کے قیام سے لے کر آج تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے ماننے والوں پر مسلمانوں کی طرف سے مسلسل یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو نبی کہہ کر یا ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی مان کر ختم نبوت کی نفی کی ہے۔جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ یہ سراسر ہم پر جھوٹا الزام ہے اور اتہام ہے۔پہلے سے بڑھ کر اسلام کی باتیں سیکھیں اور اپنے دوستوں کو بتائیں کہ ہم تو مسلمان ہیں اور اسلام کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہی آنے والے مسیح موعود کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور آپ کا تابع نبی مانتے ہیں۔جب بھی مخالفتیں بڑھیں ان مخالفتوں نے جماعت کے لئے کھاد کا کام کیا۔اس سے ہمیں تو کوئی فکر نہ کبھی تھی اور نہ ہے اور نہ ہونی چاہئے۔اس موجودہ مخالفت سے بھی میڈیا کے ذریعہ جماعت کا بڑا وسیع تعارف ہوا ہے جو کہ شاید پہلے ہم اتنے تھوڑے عرصے میں نہ کر سکتے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کو صرف علمی اور عقلی رنگ میں ثابت کرنے والے نہیں تھے بلکہ اسلام کی تعلیم کا عملی اظہار بھی آپ کی تعلیم اور عمل سے ہوتا ہے۔	20/مئی	21
06/مئی 2016ء	مسجد نصرت جہاں، کوپن ہیگن، ڈنمارک	اگر آپ کے گھروں کی آبادیاں بڑھی ہیں، اگر آپ کے مال بڑھے ہیں، جماعت کو ظاہری عمارتوں کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے وسعت عطا فرمائی ہے تو یقیناً ان باتوں پر ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یا آپ کے باپ دادا کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اور اللہ تعالیٰ نے کسی نیکی کی وجہ سے یہ فضل فرمایا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جاری رکھنے کے لئے ان نیکیوں میں بڑھنا اور اپنی حالتوں کو پہلے سے بہتر کرنا بھی ضروری ہے ہر طبقے اور ہر قسم کے لوگوں کو جو احمدیت میں شامل ہوئے، چاہے پیدائشی ہیں، چاہے بعد میں بیعت کر کے آنے والے ہیں، چاہے ہجرت کر کے آنے والے ہیں یا یہاں کے رہنے والے ہیں سب کو ان باتوں پر غور کرنا ہوگا کہ اب انہیں اسلام کی حقیقی تعلیم پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کی بیعت میں آنے کا حق ادا کر سکیں۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف ارشادات کے حوالہ سے نیکی اور تقویٰ پر قائم ہونے، لوگوں سے احسان کا سلوک کرنے، اخلاق میں بہتری پیدا کرنے، تبلیغ کرنے اور ایمانی ترقی کے لئے لغویات سے بچنے وغیرہ امور کی بابت اہم نصائح۔وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم نے بہت دعائیں کیں، بہت لمبی لمبی دعائیں کیں، بڑی دعائیں کیں	27/مئی	22

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
06/مئی2016ء	مسجد نصرت جہاں، کوپن ہیگن، ڈنمارک	اور قبول نہیں ہوئیں اپنے دلوں کو ٹٹولیں، جائزے لیں کہ کہیں کوئی مخفی شرک تو نہیں۔ کسی قسم کی بدعات میں تو ملوث نہیں۔ یا اور ایسی باتیں تو نہیں ہو رہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔	27/مئی	22
13/مئی2016ء	مسجد محمود۔ مالمو(Malmö)۔ سویڈن	الحمدللہ آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ سویڈن کو اپنی دوسری مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے جس کا نام مسجد محمود رکھا گیا ہے۔ سب مرد و زن نے اس مسجد کی تعمیر میں ماشاء اللہ بڑے اخلاص کا مظاہرہ کیا ہے۔ جہاں کمانے والوں نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کی ہیں اور اس مسجد کی تعمیر میں حتی المقدور مالی قربانیاں پیش کی ہیں وہاں عورتیں، بچے بھی پیچھے نہیں رہے اور اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے لئے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی مثال قائم کی ہے۔ جماعت احمدیہ میں بہت سے ایسے افراد ہیں جن کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مزاج ہے کہ مالی قربانیاں کرنے کے لئے بے چین رہتے ہیں اور جماعت کی خاطر، خدا تعالیٰ کی خاطر خرچ کرنے کی یہ وہ اسلامی روح ہے جو اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق نے ہم میں پھونکی ہے۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے افراد جماعت کی مالی قربانیوں پر حیرت کا اظہار فرمایا تھا آج بھی یہ قربانیاں حیران کر دیتی ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر اور اوپر دو کمروں کی رہائشگاہ، دفاتر، لائبریری وغیرہ پر جو مجھے اندازہ خرچ دیا گیا ہے وہ تقریباً ساڑھے سینتیس ملین کرونر کا ہے۔ اللہ تعالیٰ مالی قربانی کرنے والوں اور ان لوگوں کو بہترین جزا دے جنہوں نے اس مسجد اور اس کمپلیکس کی تعمیر میں کسی طرح بھی حصہ لیا ہے۔ بڑی خوبصورت مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ علاقے کے لوگ بھی اس کی خوبصورتی کی تعریف کر رہے ہیں۔ مسجد محمود (مالمو) کی تعمیر کے سلسلہ میں افراد جماعت کے مالی قربانی کے واقعات کا روح پرور تذکرہ۔ مسجد کی تعمیر کا حق بھی تبھی ادا ہو گا جب اس کو عبادت کرنے والوں سے زیادہ سے زیادہ آباد کریں گے۔ خود بھی یہاں آ کر اپنی نمازوں سے اس کو آباد کریں گے اور تبلیغ کر کے علاقے کے لوگوں کو بھی اسلام کی تعلیم سے متعارف کروائیں گے **حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے ہماری جماعت کے لئے مساجد کی ضرورت، اہمیت اور اس کی غرض وغایت اور تقاضوں کا تذکرہ اور اس حوالہ سے افراد جماعت کو اہم نصائح۔** یہی نہ سمجھ لیں کہ ہم نے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کر لی تو ہمارے فرائض ادا ہو گئے اور سب کام ختم ہو گئے۔ اس مسجد کی تعمیر کے بعد ہمارا اصل کام اب شروع ہوا ہے۔ اس مسجد کی تعمیر کی شکرگزاری آپس میں پہلے سے بڑھ کر پیار اور محبت کے اظہار سے بھی ہم نے کرنی ہے۔ آپ سب نے کرنی ہے جو یہاں رہنے والے ہیں اور جو دنیا میں کہیں بھی رہنے والے احمدی ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر کے بعد آپ نے پہلے سے بڑھ کر اسلام کی تعلیم کے اپنے نمونے لوگوں کو دکھانے ہیں اور اس سے ان کو آگاہ کرنا ہے۔ اصل حسن تو مسجد کا اس وقت نظر آئے گا جب اس میں عبادت کرنے والے اس مسجد میں عبادت کرنے کی وجہ سے روحانی حسن دکھائیں گے۔ اس مسجد کے ظاہری حسن کو روحانی حسن میں بدل دیں۔ یہ بہت بڑا کام ہے جو ہم نے کرنا ہے، یہاں کے رہنے والوں نے کرنا ہے کہ مسجد کا جو ظاہری حسن ہے اس کو اندرونی اور روحانی حسن میں بدلنا ہے اور روحانی حسن ایک تسلسل چاہتا ہے، مسلسل کوشش چاہتا ہے۔ پس ہر احمدی روحانی حسن کے اس تسلسل کو قائم رکھنے کا عہد کرے۔ اس مسجد کی خوبصورتی بھی نمازیوں کی تعداد پر ہے۔ ایسے نمازیوں کی تعداد پر جو خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں یا کرنے والے ہیں۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ جماعت میں زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دی جاتی اور یہ اسلام کا بنیادی حکم ہے اور اس کو چھوڑ کر چندوں پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ جبکہ یہ خیال غلط ہے۔ زکوٰۃ جس پر فرض ہے اس کو توجہ دلائی جاتی ہے اور بار بار دلائی جاتی ہے۔ پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم توجہ نہ دلائیں جبکہ زکوٰۃ کا تو خلافت کے نظام کے ساتھ بھی ایک لحاظ سے بڑا گہرا تعلق ہے کہ آیت استخلاف جس میں خلافت کے نظام کی ہدایت اور پیشگوئی فرمائی گئی ہے، اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے قیام نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور اگر دوسرے چندوں اور تحریکات کے بارے میں کہا جاتا ہے تو جیسا کہ میں نے کہا کہ زکوٰۃ ہر ایک پر فرض نہیں ہے۔ اس کا ایک نصاب ہے۔ اس کی کچھ شرطیں ہیں۔ اور نہ ہی اس سے تمام اخراجات پورے ہو سکتے ہیں اور جتنے وسیع کام اب جماعت کے دنیا میں ہو	03/جون	23

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
13/مئی 2016ء	مسجد محمود۔ مالمو (Malmö)۔ سویڈن	رہے ہیں ان کے لئے دوسرے چندوں پر توجہ دینا ضروری ہے۔ اور وصیت اور باقاعدگی کے ساتھ اپنے اوپر فرض کر کے ماہوار جماعتی چندہ دینے کا نظام جو ہے یہ نظام تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قائم کردہ ہے۔ دین کو تمکنت اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہی ملنی تھی اور ملی ہے کیونکہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کی حیثیت سے دنیا میں آئے اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہی اس لئے کہ اسلام کی تعلیم کے حقیقی نمونے قائم ہوں۔ اسلام کی کھوئی ہوئی ساکھ کو دوبارہ قائم کریں۔ خلافت کا نظام آپ کے ذریعہ سے ہی اس زمانے میں جاری ہونا تھا اور ہوا ہے اور آج تمام دنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جس میں خلافت کا وہ نظام جاری ہے جو صحیح اسلامی تعلیم کا پرچار کر رہا ہے، اسے پھیلا رہا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پھیلا رہا ہے۔ جو عبادتوں کے قیام کے لئے مسجدیں بنا رہا ہے نہ کہ فتنہ وفساد کی جگہیں۔ اور یہ چیزیں تمکنت کا باعث ہیں۔	03/جون	23
20 مئی 2016ء	مسجد ناصر۔ گوٹن برگ۔ سویڈن۔	اللہ تعالیٰ مومنوں کو فرماتا ہے کہ اپنے اوپر ہر وقت نظر رکھو اور دیکھتے رہو کہ تم کہیں شیطان کے قدموں پر تو نہیں چل رہے۔ انسان جب اللہ تعالیٰ کے بظاہر کسی چھوٹے سے چھوٹے حکم سے بھی دور جاتا ہے تو شیطان کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے پس بہت زیادہ محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ شیطان سے بچنے کے لئے تو گھروں میں ہی ایسے مورچے بنانے کی ضرورت ہے کہ اس کے ہر حملے سے نہ صرف بچا جائے بلکہ اس کے حملے کا اسے جواب بھی دیا جائے۔ شیطان سے بچنے کی سب سے بڑی پناہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ پس اس بگڑے ہوئے زمانے میں استغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ استغفار ہی وہ ذریعہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں انسان آ سکتا ہے۔ اکثر گھروں کے جائزے لے لیں۔ بڑے سے لے کر چھوٹے تک صبح فجر کی نماز اس لئے وقت پر نہیں پڑھتے کہ رات دیر تک یا تو ٹی وی دیکھتے رہے یا انٹرنیٹ پر بیٹھے رہے، اپنے پروگرام دیکھتے رہے، نتیجۃً صبح آنکھ نہیں کھلی۔ بلکہ ایسے لوگوں کی توجہ بھی نہیں ہوتی کہ صبح نماز کے لئے اٹھنا ہے۔ شیطان صرف ایک دنیاوی پروگرام کے لالچ میں نماز سے دُور لے جاتا ہے اور اس کے علاوہ بھی انٹرنیٹ ایک ایسی چیز ہے جس میں مختلف قسم کے جو پروگرام ہیں، پھر ایپلی کیشنز (Applications) ہیں، فون وغیرہ کے ذریعہ سے یا آئی پیڈ (IPad) کے ذریعہ سے، ان میں مبتلا کرتا چلا جاتا ہے۔ غلط تفریح اور ہر قسم کی فضولیات اور شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جامع دعا کا تذکرہ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایم ٹی اے عطا فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں جماعت کے روحانی، علمی پروگراموں کے لئے ویب سائٹ بھی عطا فرمائی۔ اگر ہم اپنی زیادہ توجہ اس طرف کریں تو پھر ہی ہماری توجہ اس طرف رہے گی جس سے ہم اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے والے ہوں گے اور شیطان سے بچنے والے ہوں گے۔ ہر احمدی گھر کو یہ لازمی اور ضروری بنانا چاہئے کہ تمام گھر کے افراد مل کر ہر ہفتے کم از کم ایم ٹی اے پر خطبہ ضرور سنا کریں اور اس کے علاوہ کم از کم ایک گھنٹہ روزانہ ایم ٹی اے کے دوسرے پروگرام بھی دیکھیں۔ جن گھروں میں اس پر عمل ہو رہا ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظر آتا ہے کہ پورا گھرانہ دین کی طرف مائل ہے۔ بچے بھی دین سیکھ رہے ہیں اور بڑے بھی دین سیکھ رہے ہیں۔ جو بھی اس پر عمل کرے گا اس سے یقیناً جہاں دینی فائدہ حاصل ہوگا، اس سے شیطان سے بھی دُوری ہوگی۔ جماعتی نظام اور بالخصوص ذیلی تنظیموں کو ممبران کو سنبھالنے اور جماعت سے مضبوطی کے ساتھ جوڑنے کے لئے عملی کوشش کرنے کی رہنمائی اور تاکیدی نصائح۔ عہدیدار اپنے رویّے ایسے رکھیں کہ پیار سے انہیں دین کے ساتھ جوڑیں، مسجد کے ساتھ جوڑیں، اپنی مجلس کے ساتھ جوڑیں، جماعت کے ساتھ جوڑیں ورنہ شیطان تو اس تاک میں ہے کہ کہاں کوئی کمزور ہو، کہاں کسی کو کسی عہدیدار کے خلاف کوئی شکوہ پیدا ہوا ور میں حملہ کر کے اسے اپنے قابو میں کروں۔ خاص طور پر وہ جن کے سپرد دینی خدمت کا کام کیا گیا ہے، افراد جماعت کی رہنمائی اور تربیت کا کام جن کے سپرد ہے، اپنے قول وفعل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ سے خالص ہو کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے کسی کو شیطان کی جھولی میں نہ جانے دے بلکہ کسی طرح بھی کوئی فردِ جماعت بھی شیطان کے پیچھے چلنے والا نہ ہو۔	10/جون	24

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
27 مئی 2016ء	مسجد بیت الفتوح	آج 27 مئی ہے اور جیسا کہ ہر احمدی جانتا ہے اس دن جماعت احمدیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد خلافت کا آغاز ہوا اور اس کی مناسبت سے جماعت میں یہ دن یوم خلافت کے طور پر منایا جاتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے وعدے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدرت ثانیہ کے متعلق دی ہوئی خوشخبری پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بکھرنے سے بچالیا۔ ہمیں ایک لڑی میں پرو دیا۔ اور اس حوالے سے ہم یہ عہد بھی کرتے ہیں کہ ہم خلافت احمدیہ کے قیام اور ہمیشہ جاری رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے بھی تیار رہیں گے۔ (انشاء اللہ) جماعت احمدیہ کی گزشتہ 108 سالہ تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ اس عہد کو پورا کرنے کے لئے ایک کے بعد دوسری نسل نے ثبات قدم کے ساتھ قربانیاں دیں۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی جماعت کے ہر فرد کو جو اس وقت جماعت میں ہے یا آئندہ انشاء اللہ شامل ہوگا ہمیشہ اس عہد کو نبھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ اگر ہم توحید پر قائم رہیں اور بنی نوع کی ہمدردی میں ترقی کرتے رہیں، خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہیں تو پھر وہ تمام ترقیات جن کا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدہ فرمایا ہے انہیں بھی ہم دیکھنے والے ہوں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت نے ترقی کرنی ہے یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے ہوں گے کہ ہم حقوق اللہ اور حقوق العباد کے لئے کیا کر رہے ہیں۔ دنیا کی نظر ہماری طرف ہے اللہ تعالیٰ نے بھی یہ کام ہمارے سپرد کیا ہے کہ توحید کو قائم کریں۔ خود بھی اللہ تعالیٰ کے قریب ہوں اور دنیا کو بھی اپنے پیدا کرنے والے واحد و یگانہ خدا کے قریب کرنے کی کوشش کریں اور انسانیت کی قدروں کو قائم کریں۔ خلافت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کے مقاصد وہی ہیں جس کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا تھا اور وہ یہی ہیں کہ بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کے لئے پوری کوشش کرنا اور بنی نوع انسان کے حق ادا کرنا۔ اس سے زیادہ ہمارا کوئی مقصد نہیں ہے۔ اس سفر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیا کے ساتھ بھی کافی انٹرویو ہوئے۔ غیروں کے ساتھ مالمو مسجد کے افتتاح کے علاوہ ڈنمارک اور سٹاک ہوم (Stockholm) میں دو receptions بھی ہوئیں جس میں اسلام اور قرآن کریم کی صحیح تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ اور خلفاء راشدین کے نمونوں کے حوالے سے باتیں ہوئیں تو اکثر نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ آج ہمیں اسلام کی حقیقی تعلیم کا پتا چلا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد جاری نظام خلافت نے نہ صرف ماننے والوں کی رہنمائی کی اور کرتا ہے یا خلافت رہنمائی کرتی ہے بلکہ دوسروں کو، غیروں کو، اسلام کے مخالفین کو یا اسلام سے خوف کھانے والوں کو بھی صحیح اسلامی تعلیم کے نمونے دکھاتی ہے۔ ڈنمارک اور سویڈن کے حالیہ دورہ کے دوران منعقدہ مختلف تقریبات، ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے نمائندوں کو انٹرویوز اور تقریبات میں شامل مہمانوں کے تأثرات کا ایمان افروز تذکرہ۔ پریس اور میڈیا کے ذریعہ لکھوکھہا افراد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ حقیقی خلافت صرف اپنوں کے خوف کو امن میں نہیں بدلتی بلکہ غیروں کے خوف کو بھی امن میں بدلتی ہے اور یہی اکثر تأثرات ہیں جو لوگوں نے بیان کئے ہیں۔ انہوں نے یہ کہا ہے جس کا خلاصہ میں نے بیان کیا ہے کہ ان کی جو خوف کی حالتیں تھیں وہ یہاں ہمارے فنکشنوں پر آکر امن میں تبدیل ہوگئیں۔ یہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کی تائیدات بھی ساتھ ہیں جو اسلام کی خوبصورت تعلیم کا دوسروں پر اثر ڈالتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ہٹ کر اگر کوئی اس زمانے میں خلافت قائم کرنا چاہتا ہے یا چاہے گا تو وہ ناکام ہوگا اور امن قائم نہیں کر سکے گا۔ یہ خلافت احمدیہ ہی ہے جو اپنوں اور غیروں کے خوف کو امن میں بدل رہی ہے اور مختلف لوگوں کے تاثرات سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات خلافت احمدیہ کے ساتھ ہیں اور کبھی کم نہیں ہوتیں اور جیسا کہ میں نے کہا کہ گزشتہ 108 سال کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ اگر یہ کسی انسان کا کام ہوتا تو کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔ پس یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا قیام اور خلافت کا وعدہ الٰہی وعدہ ہے۔ یہ خلافت اور یہ نظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ جاری رہنے کے لئے ہے۔ اگر ہم اپنے وسائل کو دیکھیں تو اس بات کا تصور	17/ جون	25

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
27 مئی 2016ء	مسجد بیت الفتوح	بھی نہیں کر سکتے کہ اتنی بڑی تعداد تک اسلام کا پیغام پہنچا سکتے ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے یہ فیصلہ کر لیا ہو کہ اس نے یہ پیغام زمین کے کناروں تک پہنچانا ہے تو پھر ان ترقیات کو کون ہے جو روک سکتا ہے۔کوئی دنیاوی طاقت روک نہیں سکتی۔مکرم چوہدری فضل احمد صاحب وقف ابن مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب آف ننکانہ کی نماز جنازہ حاضر۔مکرم داؤد احمد صاحب شہید ابن مکرم حاجی غلام محی الدین صاحب آف کراچی اور مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب ابن مکرم مولوی محمد اشرف صاحب آف بھیرہ کی نماز جنازہ غائب اور مرحومین کا ذکر خیر۔	17/جون	25
03 جون 2016ء	مسجد بیت الفتوح	انشاء اللہ تعالیٰ تین چار دن تک رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ان دنوں میں روزے لمبے دن ہونے کی وجہ سے گرم ممالک میں بڑے سخت بھی ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہر صحت مند بالغ پر یہ فرض ہیں۔ہاں بعض حالات میں روزے رکھنے میں سہولت بھی دی گئی ہے۔اسلام کے جو بنیادی رکن ہیں ان کے مسائل کا علم ہونا ضروری ہے۔اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا ہے اور حکم اور عدل بنا کر بھیجا ہے جنہوں نے اسلام کی تعلیم پر بنیاد رکھتے ہوئے ہر معاملے کا فیصلہ کرنا تھا اور کیا اور ہر مسئلے کا حل بتانا تھا اور بتایا۔پس اس لحاظ سے اس زمانے میں ہمیں اپنے مسائل کا حل اور علم میں اضافے کے لئے آپ علیہ السلام کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے۔ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس زمانے میں شرعی احکامات کے بارے میں آپ علیہ السلام کا حکم یا نظریہ ہی ہمارے لئے اس مسئلے کا فقہی حل اور فیصلہ ہے۔قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات و ہدایات کی روشنی میں رمضان المبارک کے آغاز، سحری و افطاری، مسافر اور مریض کے روزہ، فدیہ رمضان، روزہ رکھنے کی عمر، نماز تہجد وتراویح وغیرہ کے مسائل کا تذکرہ	24/جون	26
10 جون 2016ء	مسجد بیت الفتوح	روزوں کی فرضیت کی اس لئے اہمیت نہیں ہے کہ اسلام سے پہلے مذاہب میں بھی روزے مقرر کئے گئے تھے بلکہ اہمیت اس بات کی ہے کہ تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو، تا کہ تم برائیوں سے بچ جاؤ۔روزے کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ تم تقویٰ میں ترقی کرو۔ایک مہینہ تربیت کا مہیا کیا گیا ہے، اس میں اپنے تقویٰ کے معیار بڑھاؤ۔یہ تقویٰ تمہارے نیکیوں کے معیار بھی بلند کرے گا۔یہ تمہیں مستقل نیکیوں پر قائم بھی کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا قرب بھی دلائے گا اور اسی طرح گزشتہ گناہ بھی معاف ہوں گے۔آج جہاں دین کے نام پر نام نہاد علماء مسلمانوں سے ایسے کام کروا رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سراسر خلاف ہیں اور تقویٰ سے دُور ہیں وہاں احمدی خوش قسمت ہیں کہ انہیں زمانے کے امام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کو ماننے کی توفیق ملی جنہوں نے ہمیں اسلام کی تعلیم کی ہر باریکی سے آگاہ فرمایا ہے۔تقویٰ کیا ہے؟ اور تقویٰ کا حصول کن کن چیزوں سے ہوتا ہے؟ اور اپنی جماعت کے افراد سے اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا توقع رکھتے ہیں؟ ان باتوں کو جاننے اور سمجھنے کے لئے مَیں نے آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض حوالے لئے ہیں جو اس وقت مَیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔یہ وہ رہنما باتیں ہیں جو ہمیں ایمان میں بڑھاتے ہوئے تقویٰ پر قائم کرتی ہیں اور جس تربیت کے مہینے سے ہم تقویٰ کے حصول کے لئے گزر رہے ہیں ان کے لئے لائحہ عمل بھی مقرر کرتی ہیں۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تقویٰ کے موضوع پر مختلف تحریرات وارشادات کا تذکرہ اور ان کے حوالہ سے احباب کو اہم نصائح۔مکرمہ طاہرہ حمید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحمید صاحب مرحوم کاونٹری (یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور مکرم حمید احمد صاحب ابن مکرم شریف احمد صاحب ضلع اٹک کی شہادت پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	01/جولائی	27
17 جون 2016ء	مسجد بیت الفتوح	''روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ذریعہ ہے ویسا ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔'' پس صرف رمضان کا مہینہ دعاؤں کی قبولیت کی وجہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ اسے تقویٰ سیکھنے، تقویٰ کی زندگی بسر کرنے اور قرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ بنانے کی کوشش نہ کی جائے۔اور جب یہ صورت ہوگی تو اللہ تعالیٰ سے رمضان میں پیدا کیا ہوا تعلق صرف رمضان تک محدود نہیں ہوگا بلکہ مستقل تبدیلی کے اثرات ظاہر ہوں گے۔**دعاؤں کی قبولیت کی شرائط، اس کے اصول اور**	08/جولائی	28

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
17 جون 2016ء	مسجد بیت الفتوح	**فلسفہ کا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ارشادات عالیہ کے حوالہ سے بصیرت افروز تذکرہ اور احباب جماعت کو اہم نصائح۔** مکرم راجہ غالب احمد صاحب (آف لاہور) اور مکرم ملک محمد احمد صاحب (آف جرمنی) کی وفات۔ مرحومین کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب	08/جولائی	28
24 جون 2016ء	مسجد بیت الفتوح	دعاؤں کی قبولیت کے لئے اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان اور اسے سب قدرتوں کا مالک سمجھتے ہوئے اس سے مانگنا اور اس کے حکموں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کیا احکامات ہیں۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم جیسی عظیم کتاب عطا فرمائی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے تمام حکم، تمام اوامر و نواہی موجود ہیں۔ قرآن کریم میں بے شمار احکامات ہیں جن کے کرنے یا نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے جن کی ہمیں وقتاً فوقتاً جگالی کرتے رہنا چاہئے، دہراتے رہنا چاہئے۔ اِس وقت مَیں نے بعض احکامات لئے ہیں۔ سب سے بنیادی حکم جو ہمیں ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور جو انسان کی پیدائش کا مقصد بھی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ مساجد میں نماز باجماعت ادا کرنا بھی اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے حکم ہے۔ پس اس رمضان میں واقفین زندگی جن کا عہد ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کرنے والوں میں سب سے آگے رہنے والوں میں سے ہونے کی اپنی تمام تر طاقتوں کے ساتھ کوشش کریں گے اور عہدیدار جن پر افراد کی نظر ہے اور ان کو انہوں نے چنا بھی اس لئے ہوا ہے، منتخب کیا ہے کہ ہم میں سے بہتر ہیں وہ ایک نمونہ ہونا چاہئیں۔ ان کو اس بات کی پوری کوشش کرنی چاہئے کہ صرف رمضان میں ہی اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عبادت پر زور نہیں دینا اور دن ہی نہ گنتے رہیں کہ باقی تیرہ دن رہ گئے یا بارہ دن رہ گئے تو ہم اپنی پرانی روش پہ یا روٹین پہ آ جائیں گے بلکہ یہ کوشش ہو کہ اس رمضان کی تربیت اور مجاہدہ نے ہم میں جو عبادتوں کی طرف توجہ میں بہتری پیدا کی ہے اسے ہم نے اب مستقل زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو یہ فکر سب سے زیادہ مقدم رکھنی چاہئے کہ ہم اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کرنے والے بنیں۔ اس رمضان میں بھی اور رمضان کے بعد بھی ہماری توجہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف رہے اور اس کے لئے جو مسجدوں کی آبادی کا حکم ہے اسے ہم اپنے سامنے رکھیں۔ پھر ایک حکم قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے عہدوں کو پورا کرنے اور ان کی پابندی کا دیا ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد بھی ہیں اور بندوں کے عہد بھی۔ اس مضمون کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایک مومن نے اپنے تمام عہدوں اور معاہدوں کو پورا کرنا ہے۔ اگر اس بات کی اہمیت اور حقیقت کو ہم سمجھ لیں تو ہر قسم کے جھگڑوں اور دھوکہ دہیوں اور الزامات سے ہمارا معاشرہ پاک ہو سکتا ہے۔ عائلی معاملات میں بھی جو مسائل پیدا ہوتے ہیں وہ بھی کبھی پیدا نہ ہوں کیونکہ وہاں بھی عہد توڑے جا رہے ہوتے ہیں۔ معاہدوں کو جب انسان توڑتا ہے تو جھوٹ کا سہارا لیتا ہے اور جھوٹ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے بڑا سخت انذار فرما کر اس سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہمیں یہ حکم ہے اور متقیوں کی اللہ تعالیٰ نے ایک نشانی یہ بتائی ہے کہ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ۔(آل عمران: 135) غصہ کو دبانے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بدظنی اور تجسّس سے بچنے اور غیبت نہ کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ پس رمضان میں جب ہم چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں، اس کا قرب ہمیں ملے، اپنی دعاؤں کو ہم قبول ہوتا ہؤا دیکھیں تو ان برائیوں سے بچنے کی اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی ہمیں بہت زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کے تمام احکامات پر عمل کرتے ہوئے اس کا قرب حاصل کرنے والے ہوں اور رمضان کے بعد بھی ہم میں یہ نیکیاں قائم رہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حقیقی عابد بنیں اور ہم اسی کی کامل فرمانبرداری اختیار کرنے والے ہوں۔ مکرم چوہدری خلیق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب حلقہ گلزار ہجری ضلع کراچی کی شہادت۔ شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	15/جولائی	29

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
یکم جولائی 2016ء	مسجد بیت الفتوح	ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ سے متعلق غیر احمدی مسلمانوں میں رائج بعض غلط تصوّرات اور بدعات کا تذکرہ اوران کا ردّ۔ہم پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ ہمیں اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے اوراس کے فرستادے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کو قبول کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی جنہوں نے ہمیں ان غلط تصورات اور غلط خیالات سے پاک کر کے حقیقی رہنمائی فرمائی اوراسلام کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کیا ہے اوراللہ تعالیٰ کے قرب کے راستے دکھائے ہیں۔اگر جمعۃ الوداع کا کوئی تصوّر ہے تو ایک حقیقی احمدی کے لئے یہی تصور ہونا چاہئے کہ ہم بڑے بھاری دل کے ساتھ اس جمعہ کو وداع کر رہے ہیں اوراس سوچ اور دعا کے ساتھ کر رہے ہیں کہ دراصل جمعہ کو نہیں بلکہ اس مہینے کو، ان بابرکت دنوں کو ہم وداع کر رہے ہیں اور جمعہ کیونکہ ہمارے بڑی تعداد میں جمع ہونے کا ذریعہ بنا ہے اور یہ اس رمضان کا آخری جمعہ ہے اس لئے ہم سب جمع ہو کر اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پھر ہمیں توفیق دے کہ جو دن اور جمعے ہم نے رمضان میں گزارے ہیں اور جو برکات ہم نے رمضان میں حاصل کی ہیں ان پر قائم رہتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ اگلے رمضان کا استقبال کریں۔ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے والے ہیں ہمارے لئے تو کسی لحاظ سے بھی مناسب نہیں کہ اپنے جمعوں کی ادائیگی کو صرف رمضان تک یا جمعۃ الوداع تک محدود کر دیں۔قرآن مجید اوراحادیث نبویہ کے حوالہ سے جمعۃ المبارک کی اہمیت اور اس کے فضائل کا تذکرہ اور خطبہ جمعہ کو براہِ راست سننے اور اس سے استفادہ سے متعلق تاکیدی ہدایات۔جمعہ کے دن کی سرکاری تعطیل کے حصول کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی مساعی کا تذکرہ۔ہم جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کا دعویٰ کرنے والے ہیں ہمارے ہر عمل اور قول سے اسلام کی تعلیم کی حقیقت ظاہر ہونی چاہئے۔ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ یہ رمضان جن برکات کو لے کر آیا تھا اور جو برکات چھوڑ کر جا رہا ہے اسے ہم نے اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔انشاء اللہ۔ہم نے اسلام کی عملی تصویر صرف ایک مہینہ کے لئے نہیں بننا بلکہ زمانے کے امام سے کئے ہوئے عہد کو مستقل پورا کرنا ہے۔	22/جولائی	30
08جولائی 2016ء	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ کو اور آپ کی دعوت کو اور آپ کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا وعدہ کیا ہے۔ بیشک یہ وعدہ ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق کر بھی رہا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ کرے گا لیکن اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے افرادِ جماعت کو بھی تبلیغ کی طرف توجہ دلائی ہے کہ میری کتابوں سے علم بھی حاصل کرو اور تبلیغ کرو جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تبلیغ کیا کرتے تھے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان میں اب جماعت کا تعارف بھی مختلف ذرائع سے ہو رہا ہے۔لیکن جو کام کرنے والے ہیں۔جو واقفین زندگی ہیں اور مربیان ہیں ان کو انفرادی طور پر بھی اپنی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ماریں بھی پڑتی ہیں مخالفتیں بھی ہوتی ہیں لیکن اس کے باوجود ہم نے حکمت سے اپنی تبلیغ کے کام کو آگے بڑھانا ہے انشاء اللہ۔اس بات کو دنیا کے باقی ممالک کو بھی اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے تبلیغ کے کام کو کرنے اور اسے وسعت دینے کی ہمیں ہدایت فرمائی ہے۔ہمیں اس کے لئے ہر جگہ، ہر ملک میں مضبوط پلاننگ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس سے اس کام کو مزید وسعت دی جا سکے۔پھر تبلیغ کے ساتھ ان لوگوں کو سنبھالنا بھی ایک بہت بڑا کام ہے جو بیعتیں کر کے جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔بعض جگہ تبلیغ تو ہو جاتی ہے،لوگ شامل بھی ہو جاتے ہیں لیکن پھر سنبھالے نہیں جاتے اور یوں بہت سے آئے ہوئے پھر ضائع ہو جاتے ہیں۔افریقہ کے ممالک میں بھی وہاں کے لوگوں کو، مبلغین کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے بعد کے رابطوں میں بھی بہتری پیدا کریں اور مقامی لوگوں کے حالات سے باخبر رہنے کے لئے بہتر منصوبہ بندی کریں۔پہلی چیز تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب ہیں جن کو پڑھنا ضروری ہے پھر اس کو سمجھنا اور آگے اس سے لے کر لیکچر تیار کرنا۔یہ رہنما اصول مبلغین کے لئے بھی ہے اور داعیین الی اللہ کے لئے بھی اوران لوگوں کے لئے بھی جو علمی نشستوں میں جاتے ہیں۔اگر لیکچر اس طرح تیار کیا گیا ہو تو بڑے	29/جولائی	31

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
08 جولائی 2016ء	مسجد بیت الفتوح	بڑے پروفیسر اور بعض نام نہاد دین کے عالم اور بعض ایسے لوگ جو دین پر اعتراض بھی کرتے ہیں وہ بھی متأثر ہوتے ہیں۔پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ بھی ہمارے لئے ضروری ہے تاکہ ہمارا دینی علم بھی بڑھے اور اس کے ساتھ ہی ان کتب کی وجہ سے ہماری روحانیت میں بھی ترقی ہوتی ہے۔بعض جگہ پر افراد جماعت جو ہیں اپنے مربیان اور مبلغین کا اس طرح خیال، لحاظ نہیں رکھتے جس طرح رکھنا چاہیئے۔اور اس بارے میں بعض جگہ سے شکایتیں اب بھی آتی ہیں۔لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی مَیں کہوں گا کہ مربیان اور مبلغین پر یہ ذمہ داری بھی ہے کہ ان کو جماعتوں میں اپنا وقار قائم رکھنے کے لئے علمی اور روحانی لحاظ سے بلند مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ کبھی کسی فرد جماعت کو ان کے متعلق کسی قسم کی غلط بات کہنے کی جرأت نہ ہو۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قسم کے نشان دکھانے آئے تھے اور ایسے بندے پیدا کرنا آپ کا ایک مقصد تھا جن کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ دنیا میں بڑے بڑے انقلابات پیدا کر دے۔[حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ بعض روایات اور مختلف سبق آموز مثالوں اور واقعات کے حوالہ سے احباب جماعت کو اہم نصائح]	29/جولائی	31
15 جولائی 2016ء	مسجد بیت الفتوح	یہ جماعتی عہدیداران کے انتخاب کا سال ہے۔اب اکثر جگہوں پر انتخاب ہو چکے ہیں ملکوں میں بھی اور مقامی جماعتوں میں بھی۔امراء، صدران و دیگر عہدیداران و مبلغین کے لئے نہایت اہم ہدایات۔یہ ایک بنیادی امتیاز ہونا چاہیئے خاص طور پر اُن لوگوں کا جو جماعتی کاموں کی ذمہ داری سنبھالتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سچائی پر قائم رہتے ہوئے اور اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھاتے ہوئے اپنے کام سرانجام دیں۔اگر شعبہ تربیت فعال ہو جائے تو بہت سے دوسرے شعبوں کے کام خود بخود ہو جاتے ہیں۔تربیت کا کام پہلے اپنے گھر سے شروع کریں اور یہ گھر صرف سیکرٹری تربیت کا گھر نہیں ہے بلکہ عاملہ کے ہر ممبر کا گھر ہے اور مجلس عاملہ سب سے بڑھ کر ہے کہ وہ اپنی تربیت کرے۔امیر جماعت، صدر جماعت اور سیکرٹری تربیت جو بھی پروگرام بناتے ہیں ان کو سب سے پہلے اپنی عاملہ کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ ان پروگراموں پر عمل کر رہی ہے کہ نہیں۔خدا تعالیٰ کے جو بنیادی احکام ہیں اور انسان کی پیدائش کا جو مقصد ہے اسے عاملہ کے ممبران پورا کر رہے ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق عبادت کا ہے اور اس کے لئے مردوں کو یہ حکم ہے کہ نماز کا قیام کرو اور نمازوں کا قیام باجماعت نماز کی ادائیگی ہے۔پس امراء، صدران، عہدیداران اپنی نمازوں کی حفاظت کر کے اس کے قیام اور باجماعت ادائیگی کی بھرپور کوشش کریں۔ہمارے ہر عہدیدار میں نماز باجماعت کی ادائیگی کا احساس ہونا چاہیئے ورنہ امانتوں کا حق ادا کرنے والے نہیں ہوں گے جس کی قرآن کریم میں بار بار تلقین کی گئی ہے۔اس کے علاوہ بھی بعض باتیں ہیں جن کا عہدیداروں کو خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے اور یہ باتیں لوگوں کے حقوق اور افراد جماعت کے ساتھ عہدیداروں کے رویّوں سے تعلق رکھتی ہیں پھر ایک وصف جو خاص طور پر عہدیداروں کے اندر ہونا چاہیئے وہ عاجزی ہے۔اپنے اپنے دائرہ کار کو سمجھنے کے لئے عہدیداران کے لئے ضروری ہے کہ قواعد وضوابط کو پڑھیں اور سمجھیں۔پھر ایک خصوصیت عہدیداران کی یہ بھی ہونی چاہیئے کہ وہ ماتحتوں سے حسن سلوک کریں۔کسی کے دل میں یہ خیال نہیں ہونا چاہیئے کہ میرا تجربہ اور میرا علم جماعت کے کاموں کو چلا رہا ہے، یا میرا تجربہ اور علم جماعت کے کاموں کو چلا سکتا ہے۔جماعت کے کاموں کو خدا تعالیٰ کا فضل چلا رہا ہے۔پھر ایک وصف عہدیداران میں جو ہونا چاہیئے وہ بشاشت ہے اور خوش اخلاقی سے پیش آنا ہے۔عہدیداروں کی اور خاص طور پر امراء، صدران اور تربیت کے شعبوں اور فیصلہ کرنے والے اداروں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کرنے کے طریق سوچیں۔لیکن یہ بھی خیال رہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کے اندر رہتے ہوئے یہ طریق اختیار کرنے ہیں۔امراء اور صدران اور جماعتی سیکرٹریان کا یہ بھی بہت اہم کام ہے کہ مرکز سے جو ہدایات جاتی ہیں یا سرکلر جاتے ہیں ان پر فوری اور پوری توجہ سے عملدرآمد کریں اور اپنی جماعتوں کے ذریعہ بھی کروایا جائے۔موصیان کو پہلی بات تو یہ یاد رکھنی چاہیئے کہ اپنے چندے کی باقاعدہ ادائیگی اور اس کا حساب رکھنا ہر موصی کی اپنی ذمہ داری ہے۔لیکن مرکزی دفتر اور متعلقہ سیکرٹریان کا بھی کام ہے کہ ہر موصی کا حساب مکمل رکھیں اور جب ضرورت ہو انہیں یاددہانی بھی	05/اگست	32

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
15 جولائی2016ء	مسجد بیت الفتوح	کروائیں کہ ان کے چندے کی کیا صورتحال ہے؟ ملکی جماعت کا کام ہے کہ مقامی جماعتوں کے سیکرٹریان کو فعّال کریں اور ہر موصی ان کے رابطے میں ہو۔اللہ تعالیٰ تمام عہدیداروں کو توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جو آئندہ تین سال کے لئے خدمت کا موقع دیا ہے اس میں وہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ کام سرانجام دے سکیں اور اپنے ہر قول و فعل سے جماعت میں نمونہ بننے والے ہوں۔محترمہ صاحبزادی طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی وفات۔مرحومہ کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	05/اگست	32
22 جولائی2016ء	مسجد بیت الفتوح	واقفین زندگی جن کے سپرد جماعت کی خدمت کا کام ہے جن میں مربیان پہلے نمبر پر ہیں اپنی صحت کے قائم رکھنے اور سخت جانی پیدا کرنے کے لئے ورزش یا سیر کی باقاعدہ عادت ڈالیں۔دوسرے ان مغربی ممالک میں غیر صحتمند غذا بھی بڑی عام ہے جس کو یہ لوگ خود بھی junk food کہتے ہیں۔اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔بہرحال ہمیں صحتمند واقفین زندگی اور مربیان چاہئیں۔اس لحاظ سے انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اپنی صحت کے حوالے سے لاپرواہ اور سست نہ ہوں تا کہ اپنے کام کو احسن رنگ میں سرانجام دے سکیں۔بعض دفعہ دینی خدمت کے لئے آواز کو بلند کرنا پڑتا ہے اس لئے اس لحاظ سے بھی جن کے سپرد یہ کام ہے ان کو اس طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔حقیقت میں نیکیوں میں بڑھنے والے اور اپنی حالتوں کو اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق قائم رکھنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو ماں کی طرح فکر مند رہتے ہیں کہ ان کی نمازوں میں، دعاؤں میں کمی کہیں ان کی کسی کمزوری اور معصیت کے نتیجہ میں نہ ہو۔اس وجہ سے انہیں ایسا روحانی مریض نہ بنا دے جو نا قابل علاج ہو جس کی بیماری بہت پھیل چکی ہو۔اس بات کو یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے محسنوں اور ان کی اولادوں کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنی چاہئیں۔خوشی اور غمی کے موقع پر ان کو محسوس کرنا چاہئے اور افراد جماعت کے لئے عمومی طور پر بھی ہمارے خوشی اور غمی کے اظہار ہونے چاہئیں کیونکہ جماعت بھی ایک وجود ہے اور اسی وقت احساس پیدا ہوتا ہے جب ہم ہر فرد جماعت کے درد کو اور اس کی خوشی کو محسوس بھی کریں اور یہ چیز ہے جو جماعت میں اکائی پیدا کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔بعض لوگ بعض دفعہ کہہ دیتے ہیں کہ اخباروں میں اشتہار دینے کا کیا فائدہ۔اشتہار دینے کا فائدہ ہوتا ہے کیونکہ ان اخباروں کی سرکولیشن سے جماعت کا تعارف لوگوں میں پہنچتا ہے جبکہ لٹریچر آپ بڑی مشکل سے دو مہینے میں جتنا تقسیم کرتے ہیں بعض دفعہ ایک اخبار سے ایک دن میں وہ خبر اس سے زیادہ لوگوں تک پہنچ جاتی ہے۔آجکل اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخباروں کے ذریعہ جماعت کا تعارف ہوتا ہے جیسا کہ میں نے کہا بہت جگہ پہ ہو رہا ہے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ بعض روایات کا تذکرہ اور اسی حوالہ سے احباب کو نصائح۔مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب نائب امیر اوّل سیرالیون اور مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب نائب امیر آسٹریلیا کی وفات۔مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	12/اگست 19/اگست	33 34
29 جولائی2016ء	مسجد بیت الفتوح	آجکل دنیا کے حالات بڑی تیزی سے خراب ہو رہے ہیں اور بدقسمتی سے اس کی وجہ مسلمانوں کے بعض گروہ بن رہے ہیں۔مسلمان ممالک کے سربراہ، ان کے کرتے دھرتے بھی نہیں سمجھتے کہ ان کو اسلام مخالف طاقتیں گھیرے میں لینے کی کوشش کر رہی ہیں۔اسلام کے نام پر اور جہاد کے نام پر جو ظلم ہو رہے ہیں ان کا اسلام کی تعلیم سے دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔اسی طرح جو حکومتیں اپنے لوگوں پر ظلم ڈھا رہی ہیں ان کا بھی اسلامی تعلیم سے دُور کا بھی واسطہ نہیں۔اسلام جو امن اور انصاف قائم کرنے کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔جو اسلامی حکومتوں کو کہتا ہے کہ امن اور انصاف قائم کرنا اسلامی حکومتوں کا سب سے بڑھ کر فرض ہے، وہی امن اور انصاف کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ہر مسلمان ملک میں جو فتنہ و فساد برپا ہے اور مفاد پرست جو اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں وہ اس لئے ہے کہ حکومتیں بجائے اس کے کہ عوام کی بھلائی اور بہتری کے لئے کام کریں اپنے مفادات کو مقدم رکھے ہوئے ہیں۔اگر قرآن کریم کی تعلیم پر ہی غور نہیں کرنا، اگر مسلمان بن کر نہیں رہنا تو عقل کا تقاضا یہ ہے کہ سوچ سمجھ کے اپنے قدم اٹھائیں۔یہ	12/اگست 19/اگست	33 34

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
29 جولائی 2016ء	مسجد بیت الفتوح	دیکھیں کہ مسلمانوں کے اختلاف کا یا ان کے ملکوں میں بے چینی اور بدامنی کا فائدہ کس کو پہنچ رہا ہے۔ لیکن انہیں سمجھ نہیں آتی۔ پس ان مسلمان ممالک کے لئے ان دنوں میں بہت دعا کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے۔ پھر دہشت گرد تنظیموں نے ان مغربی ممالک میں معصوم جانوں کو قتل کرنے کے انتہائی بہیمانہ اور ظالمانہ عمل کر کے اسلام کو بدنام کرنا شروع کیا ہوا ہے۔ یہ بھی بعید نہیں کہ اسلام کو بدنام کرنے کے لئے اسلام مخالف طاقتیں ہی غیر مسلم ممالک میں ایسی حرکتیں ان لوگوں سے کروا رہی ہوں جس سے اسلام بھی بدنام ہو اور ان کو مدد کے نام پر، دنیا کو دہشت گردی سے بچانے کے نام پر ان ممالک میں اپنے اڈّے قائم کرنے کے لئے ایک وجہ ہاتھ آ جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے دین کا نام اسلام رکھا ہے اور یہ نام ہی دہشتگردی اور جبر وتشدد کو ردّ کرتا ہے اور امن و صلح اور آشتی کا پیغام دیتا ہے۔ اسلام کے معنی ہی امن میں رہنا اور امن دینا ہے۔ اگر دنیا کے دل جیتے جا سکتے ہیں، اگر اسلام کو دنیا میں پھیلایا جا سکتا ہے تو اس کی خوبصورت تعلیم سے، نہ کہ شدت پسند لوگوں اور علماء کی خودساختہ تعلیم سے لیکن یہ راستہ تو وہی دکھا سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کا امام بنا کر بھیجا ہے۔ انصاف تو وہی قائم کر سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے انصاف قائم کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ حَکَم اور عدل بنا کر بھیجا ہے۔ اسلام کی خوبصورت تعلیم کو وہی لاگو کر سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر فائز کیا ہے۔ ہم احمدیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہر حملہ جو اسلام کے نام پر یہ بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں ہمیں پہلے سے بڑھ کر ہماری ذمہ داریاں پوری کرنے کی طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے۔ ہر ایسی حرکت جس سے اسلام کا نام بدنام ہوتا ہے اس کے بعد ہم نے دنیا کو بتانا ہے، ہم میں سے ہر ایک نے یہ بتانا ہے کہ میرے مذہب کی بنیاد امن اور سلامتی پر ہے۔ اگر اسلام کے پیروؤں میں سے کوئی ایسی حرکت کرتا ہے جو امن اور سلامتی کو برباد کرنے والی ہے تو یہ اس شخص یا گروہ کا ذاتی اور اپنے مفاد حاصل کرنے والا عمل ہے۔ اسلام کی تعلیم سے اس کا کوئی بھی تعلق اور واسطہ نہیں ہے۔ مخالفت کے اس دَور میں جو غیر مسلموں کی طرف سے اسلام کی بھی مخالفت ہے اور مسلمانوں کی طرف سے جماعت کی بھی مخالفت ہے اس میں ہمیں بڑی حکمت اور محنت سے کام کرنا ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام وہ مذہب ہے جس نے انشاء اللہ دنیا میں پھیلنا ہے اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اب احمدیت کے ذریعہ سے ہونی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ اللہ تعالیٰ نے مقدر کیا ہوا ہے لیکن ہمیں یہ کوشش کرنی چاہئے اور دعا کرنی چاہئے کہ ترقی کے یہ نظارے ہم اپنی زندگیوں میں دیکھ سکیں اور ہماری کمزوریاں اور کوتاہیاں اس ترقی کو ہم سے دُور کرنے والی نہ ہوں۔ پس اپنی پردہ پوشی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے ہمیں محنت اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ قرآن مجید، احادیث نبویہ ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات میں مذکور بعض دعاؤں کے خاص طور پر کرنے کی تاکید۔ مکرم ایوان ورنان صاحب آف Belize، مکرم سید نادر سیدین صاحب (آف ربوہ) اور مکرم نذیر احمد ایاز صاحب (آف نیو یارک، امریکہ) کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	12؍اگست 19؍اگست	33 34
05؍اگست 2016ء	مسجد بیت الفتوح	یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر ملک میں یہ افراد جماعت کا مزاج بن چکا ہے کہ جماعت کے ہر طبقے اور ہر عمر کے افراد نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی خدمت کرنی ہے۔ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلام اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق بے لوث اور بے غرض اور بغیر تھکے اور بغیر ماتھے پر بل لائے ان مہمانوں کی خدمت کر رہے ہیں اور یہی ہمارا فرض ہے کہ ان مہمانوں کی خدمت کریں اور جلسہ کے انتظامات کو احسن رنگ میں انجام دینے کی کوشش کریں۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا مہمان کا حق ہے اور میزبان کا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق دنیا میں اب ہر جگہ جہاں جماعتیں مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں لنگر چل رہے ہیں اور خاص طور پر جلسے کے دنوں میں تو اس کا خاص اہتمام ہوتا ہے۔ جب خدمت کے لئے اپنے آپ کو ہم پیش کرتے ہیں تو پھر بغیر کسی تخصیص کے ہر ایک کی خدمت کرنی چاہئے۔ ہر جلسے پر	26؍اگست	35

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
05/اگست2016ء	مسجد بیت الفتوح	آنے والا مہمان جلسے کا مہمان ہے۔ ہرایک سے اچھا سلوک کرنا ہرایک سے خوش خلقی سے پیش آنا یہ ضروری ہے۔ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس چھوٹی سی خدمت کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی کر رہے ہیں اسے قبول بھی فرمائے اور ہمارے کام ہر قسم کی ریا سے خالی ہوں اور خالصۃً لِلّٰہ ہوں۔جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی مہمان نوازی کے معیار کو خوب سے خوب تر بنانے کے لئے میز بانوں اور جلسہ سالانہ کی انتظامیہ اور رضا کاران کو نہایت اہم تاکیدی نصائح۔	26/اگست	35
12/اگست2016ء	حدیقۃ المہدی آلٹن(Alton)	آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔اللہ تعالیٰ سب شامل ہونے والوں کو ان توقعات پر پورا اترنے والا بنائے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شاملین جلسہ سے رکھی ہیں اور تمام شامل ہونے والوں کو ان دعاؤں کا وارث بنائے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں۔جلسہ میں شمولیت کسی دنیاوی میلے میں شمولیت نہیں ہے۔اس لئے ہر شامل ہونے والے کو ان دنوں میں اپنی توجہات کا مرکز دینی، علمی اور روحانی ترقی کو بنانا چاہئے۔جلسہ پر آنے والوں کو جلسہ کے پروگراموں کو جلسہ کے اوقات میں جلسہ کی مارکی میں خاموشی سے بیٹھ کر سننے کو یقینی بنانا چاہئے۔ ہر ایک کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ مقررین اور علماء اتنا وقت لگا کر محنت کر کے جو مواد تیار کرتے ہیں اسے غور سے سنیں اور پھر یاد بھی رکھیں۔مَیں سمجھتا ہوں کہ اگر سننے والے مرد بھی اور عورتیں بھی ان تقاریر کا پچاس فیصد بھی یاد رکھیں تو اپنے علمی، دینی اور روحانی معیار کو کئی گنا بڑھا سکتے ہیں۔ہمارے جلسوں کے نہ تو مقررین کا یہ مقصد ہے اور نہ عموماً سامعین کا یہ مقصد ہے اور نہ ہی یہ ہونا چاہئے کہ بجائے ان باتوں کو سمجھ کر اپنی اصلاح اور بہتری کا ذریعہ بنائیں، عارضی طور پر حظّ اٹھایا جائے۔اگر ہمارے اندر بھی کچھ لوگ ایسے ہیں تو انہیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔اگر جلسہ ہماری علمی اور روحانی ترقی پر مثبت طور پر اثر انداز نہیں ہو رہا اور بشری کمزوری کے تقاضے کے تحت ہم میں سے کچھ بعض تقریروں اور مقررین سے صحیح استفادہ نہیں کرتے تو یہ قابل فکر بات ہے۔پس ہر وہ شخص جو جلسے میں آیا ہے اس بات کو یقینی بنائے کہ اس نے ان تین دنوں میں دنیا کے معاملات کو بھول جانا ہے اور بھول کر اپنے دینی اور روحانی معیاروں کو بڑھانا ہے۔احمدی جو جلسہ میں شامل ہونے آتے ہیں بیشک وہ ایک لحاظ سے مہمان ہیں لیکن ان کا مقصد مہمان بن کر رہنا نہیں ہونا چاہئے وہ تو اس لئے آتے ہیں کہ جلسہ کی برکات سے حصہ لیں۔پس مہمان ان دنوں میں جیسی بھی سہولت ہو اس پر اللہ کا شکر ادا کریں اور ان کارکنوں کا شکر ادا کریں جو رات دن ایک کر کے ہر شعبہ میں مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ جلسے کے تین دن مہمانوں کو اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے کس طرح سامان کرنے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے یہ دن گزاریں۔اس کی خیر مانگتے ہوئے گزاریں اور ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہوئے یہ دن گزاریں۔دعاؤں کی قبولیت کے لئے عبادت کا حق ادا کرنا بھی ضروری ہے۔اللہ تعالیٰ کی باتوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔پس ان دنوں میں اس لحاظ سے بھی اپنی زندگیوں کو ڈھالیں اور صرف ان دنوں میں نہیں بلکہ پھر یہ جو عادت پڑے یہ ہر ایک کی زندگی کا مستقل حصہ بن جائے۔نمازوں کے اوقات میں اور جلسہ کے اوقات میں اپنے فون بند کر لیا کریں یا کم از کم گھنٹی کی آواز بند کر لیا کریں۔کسی بھی انتظام کی بہتری کے لئے جلسہ پر آنے والوں کا تعاون ضروری ہے۔یہ تمام انتظامات شامل ہونے والوں کی سہولت اور حفاظت کے لئے بھی کئے جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی خوبصورتی یہی ہے کہ ہر احمدی انتظام کا حصہ ہے، چاہے وہ کارکن ہے یا غیر کارکن جو جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آتا ہے۔پس خاص طور پر پارکنگ، سکیننگ، کھانے کی جگہیں اور جلسہ گاہ ان میں ہر وقت ہر ایک کو ہوشیار اور چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ماحول پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ جہاں بھی کوئی غیر معمولی چیز دیکھیں یا کسی کی غیر معمولی حرکت دیکھیں فوری طور پر انتظامیہ کو بھی ہوشیار کریں اور خود بھی ہوشیار ہو جائیں۔لیکن ہر حالت میں panic بالکل نہیں ہونا چاہئے۔عورتیں یاد رکھیں کہ اگر ان کے پاس کوئی زیور وغیرہ	02/ستمبر	36

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
12/اگست 2016ء	حدیقۃ المہدی آلٹن (Alton)	ہے تو اسے پہن کر رکھیں۔ اوّل تو جلسہ پہ زیور وغیرہ قسم کی چیزیں لانی ہی نہیں چاہئیں۔ دینی ماحول میں دن گذارنے کے لئے آتی ہیں کوئی دنیاوی فنکشن کے لئے تو نہیں آتیں۔ اپنے زیور اور کپڑوں کی طرف توجہ دینے کی بجائے جلسہ کے ان دنوں میں اپنی روحانی ترقی کا خیال رکھیں۔ پھر دوبارہ میں کہوں گا کہ خاص طور پر ان دنوں میں دعاؤں کی طرف توجہ رکھیں۔ اور نمازوں اور نوافل کے علاوہ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے اور دوسری دعائیں کرنے میں وقت گزاریں۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ہم سب کی دعائیں قبول فرمائے اور ہر شر سے ہمیں محفوظ رکھے۔	02/ستمبر	36
19/اگست 2016ء	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا اور باوجود کئی تحفظات کے جن میں سے سب سے زیادہ فکر دنیا کے حالات کی وجہ سے پُرامن طور پر جلسہ کے انعقاد کی تھی، نہایت احسن رنگ میں تین دن گزرے اور جلسے کا اختتام ہوا۔ الحمدللہ۔ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ خلیفۂ وقت کی یہاں موجودگی کی وجہ سے ایک طرح سے انٹرنیشنل جلسہ ہی ہو گیا ہے۔ تمام دنیا کے نمائندے یہاں آتے ہیں لیکن اس دفعہ اس جلسہ کے انتظامات یا رضا کاروں کے لحاظ سے بھی اس کی بین الاقوامی حیثیت ہوگئی ہے۔ کارکن دنیا کے مختلف ممالک سے آتے ہیں۔ امریکہ کے اکثر خدّام نے جلسہ سے پہلے کام کیا اور کینیڈا کے 150 سے زائد خدّام نے جلسہ کے بعد کے وائنڈ اَپ میں کام کیا۔ یوکے (UK) کے تقریباً چھ ہزار لڑکے لڑکیاں، مرد، عورتیں، بچے، جلسہ کے مہمانوں کی خدمت پر متعیّن تھے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے اتنی تعداد میں کارکن مہیا فرمائے۔ جلسہ کے پروگرام بھی اور کام کرنے والے بھی ایسی خاموش تبلیغ کر رہے ہوتے ہیں جو اس سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے جو ہم دوسرے لٹریچر تقسیم کر کے یا دوسرے ذرائع سے کرتے ہیں۔ ❁...... مجھے اس جلسہ میں شامل ہو کر امن اور محبت کے سفیروں سے ملنے کا موقع ملا ہے۔ ❁...... مَیں اس جلسہ کو حقیقی سکون کی آماجگاہ کہوں گا۔ ❁...... مَیں جاننے کی کوشش کرتا رہا کہ انتظامات کے پیچھے کیا راز ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ لوگ ایک خلافت کے ماننے والے ہیں اور اس وجہ سے ایک ایسی قوم تیار ہوگئی ہے جو ہر قربانی کے لئے تیار رہتی ہے۔ ❁...... جلسہ میں ان نوجوانوں اور بچوں کو دیکھ کر جو اپنی پرواہ اور فکر کئے بغیر دوسروں کی خدمت کے لئے حاضر اور تیار رہتے ہیں ان نوجوانوں اور بچوں کے ذریعہ ایک نئی دنیا جنم لے گی جس میں خودغرضی نہیں ہوگی بلکہ دوسروں کی خدمت اعلیٰ مقصود ہوگا اور اس اعلیٰ تعلیم کے ساتھ اسلام احمدیت دوسروں کے لئے آج ایک صیقل آئینہ کی طرح ہے جو اسلام کا حسین چہرہ دنیا کو دکھاتا ہے۔ ❁...... میں نے اس طرح کے اعلیٰ انتظامات کہیں اَور نہیں دیکھے۔ اس کی وجہ بے لوث اور محبت کرنے والے اور انسانیت کی قدر کرنے والے وہ نوجوان اور بچے اور بوڑھے ہیں جو اس جلسہ میں ہر وقت خدمت کے لئے تیار رہتے ہیں اور جنہیں ان کے خلیفہ کی رہنمائی ہر وقت میسر رہتی ہے۔ ❁...... ایم ٹی اے کے انتظامات نے بھی مجھے بڑا حیران کیا۔ ❁...... اس جلسہ میں شامل ہر فرد اپنی زبان میں براہ راست تقاریر کا ترجمہ سن کر محسوس کرتا کہ جلسہ اس کے اپنے ملک میں ہو رہا ہے۔ اس کی زبان اور قوم میں ہو رہا ہے۔ ❁...... مَیں نے جلسہ کا گہرائی سے جائزہ لیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صرف دولت سے کچھ نہیں کیا جا سکتا جب تک اتفاق و اتحاد نہ ہو۔ جب آپ ایک جسم کی طرح ہو جائیں تو پھر سب کچھ ممکن ہو جاتا ہے۔ جلسہ کے کارکن ایک جسم کی طرح ہو گئے تو انہوں نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔ ❁...... جلسہ میں شمولیت سے مجھے لگ رہا تھا کہ آسمان سے نور نازل ہو رہا ہے۔ ❁...... آج دنیا کی کسی بھی قوم میں ایسے نوجوان نہ ہونے کے برابر ہیں جو رضا کارانہ طور پر ایسی خدمات بجالا رہے ہوں۔ خصوصاً بچوں کی پُرجوش شمولیت بتاتی ہے کہ احمدیت کا حال بھی اور مستقبل بھی روشن ہے۔ ❁...... جلسہ کا ماحول بہت روحانی تھا۔ جماعت احمدیہ ہر نئے آنے والے کو پیار محبت اور اعلیٰ درجہ کی مہمان نوازی کے ذریعہ اسلام کا حقیقی اور نیا چہرہ دکھاتی ہے۔ ❁...... دنیا کے ہر کنارے سے آئے ہوئے اتنے کثیر افراد کو انتہائی امن اور محبت سے مل جل کر رہتے دیکھ کر میرے دل پر بہت گہرا اثر ہوا۔ ❁...... آج اسلام کی تعلیم کے عملی نمونے دیکھ کر ہم اب اپنے دائرۂ اثر میں، اپنے لوگوں میں،	09/ستمبر	37

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
19 راگست 2016ء	مسجد بیت الفتوح	اپنے ماحول میں کہہ سکتے ہیں کہ اسلام کی خوبصورتی کی تعلیم جماعت احمدیہ مسلمہ کے پاس دیکھو۔ ❁......ایک نہایت خوبصورت تقریب تھی۔ میرے نزدیک اسلام کی خوبصورت تصویر دکھانے کے لئے یہ ذریعہ نہایت ہی موزوں ہے۔ ❁...... یہ بات بھی جلسہ کے ذریعہ سے نکھر کر سامنے آئی ہے کہ جماعت احمدیہ دنیا بھر کے لوگوں کی خدمت میں ہمہ تن مشغول ہے۔ ❁...... پہلے دن مجھے لگا کہ جلسہ سالانہ اور یہاں لگے ہوئے پرچم بالکل اقوام متحدہ کا نقشہ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن خلیفۂ وقت کا آخری خطاب جب میں نے سنا تو میری رائے بدل گئی کیونکہ اقوام متحدہ میں تو ہر ملک کا سفیر شریک ہوتا ہے اور ہر ایک اپنے مفادات کی بات کرتا ہے خواہ وہ صحیح ہوں یا غلط۔ لیکن خلیفۂ وقت نے ساری دنیا کے لئے انصاف کی بات کی ہے اور یہ بات جلسہ سالانہ کو اقوام متحدہ سے امتیاز بخشنے والی ہے۔ (**جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مہمانوں میں سے بعض کے تأثرات**) اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیا میں بھی گزشتہ سالوں کی نسبت جلسہ کی بہت زیادہ کوریج ہوئی ہے۔ ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کو انتہا تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس کا ایک ہی طریق ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔	09 رستمبر	37
26 راگست 2016ء	مسجد بیت الفتوح	کس طرح اللہ تعالیٰ دنیا کے مختلف ممالک میں رہنے والوں کے دلوں میں تحریک کرتا ہے۔ بعض کو رؤیا کے ذریعہ سے احمدیت کی صداقت بتا رہا ہوتا ہے۔ کہیں کوئی لٹریچر یا کتاب تبلیغ کا باعث بن جاتی ہے۔ کہیں احمدیت کی مخالفت احمدیت پھیلانے میں کھاد کا کام دیتی ہے۔ کہیں احمدیوں کے اخلاق دوسروں کو احمدیوں کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ پھر ایسے واقعات بھی ہیں جو دور دراز کے ملکوں میں رہنے والوں کے احمدیت پر ایمان اور یقین کے حیرت انگیز نظارے بھی ہمیں دکھاتے ہیں۔ بچوں کی تربیت کو دیکھیں تو احمدیت قبول کرنے یا احمدیوں کی صحبت میں رہنے سے بچوں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوتی ہے جس کو دوسرے بھی محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ مختصر یہ کہ اگر انصاف کی نظر سے دیکھیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ بیشک ہم ایک نظام کے تحت اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جو پھل اللہ تعالیٰ لگاتا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہیں جو ہماری کوشش ہوتی ہے یا ہم کہہ سکتے ہیں اور یہ سچ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوالے سے اسلام کا پیغام پہنچانے اور لوگوں کے سینے اسے قبول کرنے کے لئے کھولنے کا کام خود اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے۔ یقیناً ہر صحیح العقل احمدی کو اس بات کا پورا ادراک ہے اور وہ جانتا ہے کہ احمدیت کی ترقی ہماری کوششوں اور وسائل سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہو رہی ہے۔ گزشتہ سال دنیا کے مختلف ممالک میں ظاہر ہونے والے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے متعدد روشن نشانات اور ایمان افروز واقعات میں سے بعض کا نہایت دلنشین تذکرہ۔	16 رستمبر	38
02 رستمبر 2016ء	کالسروئے جرمنی	اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سے تین دن کے لئے جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور اس جمعہ کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اِذن پا کر ان جلسوں کا انعقاد شروع کیا تھا اور اس کا مقصد افراد جماعت کی اصلاح تھی۔ اس کا مقصد خدا تعالیٰ کی طرف کھینچے جانے کی کوشش کرنا تھا۔ علم و معرفت میں ترقی کرنا تھا۔ پاک تبدیلیاں پیدا کر کے انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا تھا۔ دنیا کی چاہتوں اور لغویات سے اپنے آپ کو بچانا تھا۔ اسلام اور احمدیت کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کا عہد و پیمان کرنا اور اسے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ پورا کرنا تھا۔ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کے رشتے کو بڑھانا تھا۔ پس پہلوں نے اس کام کو خوب نبھایا۔ قادیان کی چھوٹی سی بستی کے جلسوں میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت ڈالی کہ آج اس نہج پر دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں جہاں جہاں جماعتیں قائم ہیں جلسے منعقد ہو رہے ہیں اور ان جلسوں کا بھی وہی مقصد ہے جو قادیان کے جلسہ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمایا تھا اور جس کا میں نے مختصراً ابھی ذکر کیا ہے۔ ماحول جیسا بھی پاکیزہ ہو، انسان کو ہر وقت شیطان کے حملوں سے بچنے کی دعا کرتے رہنا چاہئے اور ہوشیار ہو کر اس طرف توجہ رکھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے حج کرنے والوں کو تین برائیوں، رَفَث، فُسوق اور جدال سے بچنے کی طرف	23 رستمبر	39

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
02/ستمبر 2016ء	کالسروئے جرمنی	خصوصیت سے توجہ دلائی ہے۔حضرت مصلح موعودنے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ ہمارے جلسوں پر بھی اگر اس سوچ کے ساتھ لوگ آئیں جواصول اللہ تعالیٰ نے حج کے دوران برائیوں سے رکنے کا بیان کیا ہے تو غیر معمولی اصلاح ہوسکتی ہے۔یہ نہیں ہم کہتے کہ جلسہ کا مقام خدانخواستہ حج کا مقام ہے لیکن دینی ترقی کے حصول کے لئے اوراپنی اصلاح کے لئے یہ بنیاد ہے جواللہ تعالیٰ نے ایک بنیادفرمادی کہ جہاں بڑے اکٹھے ہوں، مجمعے ہوں ان باتوں کا بھی خیال رکھو۔اوراگرہم دینی ترقی کے لئے،اپنی اصلاح کے لئے جمع ہونے والے جلسہ میں ان باتوں کا خیال رکھیں گے تو ہماری اصلاح کے معیار بڑھیں گے۔جلسہ ایک عبادت تونہیں لیکن ٹریننگ کیمپ ضرور ہے جوروحانیت میں ترقی کے لئے جاری کیا گیا ہے۔حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ کی جواغراض بیان فرمائی ہیں وہ حقیقتاً انہی تین باتوں کے گردگھومتی ہیں کہ ہمیں اپنی اصلاح کا موقع ملے۔اپنے نفس کی اصلاح ہو۔فضولیات سے پرہیز ہو۔اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہو۔اوراس کے حکموں پر کامل اطاعت سے چلنے کی طرف خاص توجہ پیدا ہو۔اوراپنے بھائیوں سے خاص رشتہ محبت اور بھائی چارے کا قائم ہو۔اور ہرقسم کی خودغرضی اور جھگڑے کوختم کریں۔ہم جلسہ پرآنے والوں میں ان دنوں میں ایسی پاک تبدیلی پیدا ہونی چاہئے کہ صرف جلسہ کے دنوں میں نہیں بلکہ بعد میں بھی ہماری صحبت میں بیٹھنے والے ہمیشہ لغویات سے پرہیز کرنے والے ہوں۔(حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے لغویات سے بچنے، حُسن اخلاق دکھانے،زبان کوفضول گوئیوں سے پاک رکھنے،نمازوں میں سوزوگداز پیدا کرنے،تکبر سے بچنے اور ہرایک سے ہمدردی کرنے وغیرہ امور سے متعلق اہم نصائح)	23/ستمبر	39
09/ستمبر 2016ء	بیت السبوح فرینکفرٹ،جرمنی	اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ گزشتہ اتواراپنے تین دن کے بھرپور پروگراموں کے بعداپنے اختتام کو پہنچا۔جلسہ سالانہ کی تیاری کے سلسلہ میں ساراسال کوششیں اورکام ہوتا ہے۔سینکڑوں رضا کار کچھ دن پہلے اپنا کام شروع کردیتے ہیں اور جب جلسہ شروع ہوتو پھر لگتا ہے کہ ایک دم میں اختتام بھی ہوگیا۔تین دن پلک جھپکنے میں گزرجاتے ہیں۔یہ سب کارکن ہیں جن میں مرد بھی ہیں،عورتیں بھی ہیں،نوجوان لڑکیاں بھی ہیں،نوجوان لڑکے بھی ہیں،بچے بھی ہیں یہ سب شامل ہیں اور یہ سب لوگ جو ہیں یہ جلسہ میں شامل ہونے والوں کے شکریہ کے مستحق ہیں،خاص طور پر جو یہاں شامل ہورہے ہیں اور عام طور پر دنیا میں بسنے والے ہراحمدی کوان کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خدمت کرنے والوں کے ذریعہ جلسہ کی کارروائی کے سننے اور دیکھنے کا انتظام فرمایا ہوا ہے۔پس یہ تمام کارکنان ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو جزادے۔میں بھی ان سب کام کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے جلسہ کو ہرلحاظ سے کامیاب کرنے اورحضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ بھرپور خدمت کرنے کی توفیق پائی۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو آئندہ پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔بعض غیرمسلم،غیراحمدی لوگ ایسے ہیں جو یہاں جلسے پرآتے ہیں اور یہاں کا ماحول دیکھ کر بیعت کرکے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوجاتے ہیں۔پس بیشمار برکتیں ہیں جو جلسہ سالانہ کی ہیں اوراس کا اظہاراب ہرملک کے جلسہ کے حوالے سے ہوتا ہے۔جلسہ جرمنی پر بھی گزشتہ دوتین سال سے بیعت کرنے کا پروگرام رکھا جاتا ہے۔اس سال چودہ ممالک سے تعلق رکھنے والے 83 عورتوں اور مردوں نے بیعت میں حصہ لیا اور بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے والے مہمانوں کے جلسہ کے انتظامات،نظم وضبط اوراس کے پروگراموں سے متعلق نیک تأثرات اوراس کے نتیجہ میں ان کے خیالات میں پیدا ہونے والی پاکیزہ تبدیلیوں کا روح پرور تذکرہ۔بعض لوگ جلسوں میں اس لئے آتے ہیں کہ احمدیوں کے اخلاق کو آزمائیں۔ان کی کمزوریوں کوتلاش کریں۔اس لئے ہراحمدی کو جلسوں میں خاص طور پر بہت زیادہ محتاط ہونا چاہئے۔یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو ہماری پردہ پوشی فرماتا ہے اور عمومی طور پرلوگوں پر جلسہ کا اچھا اثر ہوتا ہے۔لیکن بعض لوگوں نے بعض کمیوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اوران کی نشاندہی کی ہے۔جلسہ کے دنوں میں جہاں ہم جلسہ کی برکات سے فیض پاتے ہیں ا	30/ستمبر	40

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
09؍ستمبر 2016ء	بیت السبوح فرینکفرٹ، جرمنی	وراپنی تربیت اور غیروں کو تبلیغ کا باعث بھی بنتے ہیں وہاں ہمیں اپنی خامیوں پر بھی نظر رکھنی چاہئے۔ جہاں ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں کہ اس نے ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائی ہے وہاں ہمیں، انتظامیہ کو اپنے جائزے بھی لینے چاہئیں۔ خامیوں اور کمیوں کو تنقیدی نظر سے دیکھنا چاہئے۔ ان کو تلاش کریں کہ کہاں کہاں ہماری کمزوریاں تھیں اور پھر جو کئی دفعہ میں کہہ چکا ہوں کہ لال کتاب بنائیں۔ اس میں درج کریں اور آئندہ انہیں دور کرنے کی کوشش کریں۔ اس دورہ کے دوران بعض مساجد کے سنگ بنیاد اور بعض کے افتتاح بھی ہوئے۔ ان مواقع پر منعقدہ تقریبات میں شامل ہونے والے مہمانان کے تأثرات کا تذکرہ۔ جلسہ اور مساجد کے فنکشنز کی میڈیا میں 80 سے زائد خبریں شائع ہوئیں۔ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات میں کوریج۔ اندازاً 72 ملین افراد تک پیغام پہنچا۔ کسی بھی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا ہوئے بغیر اپنی تعلیم کے چھوٹے سے چھوٹے حصہ پر بھی عمل کریں اور ان لوگوں کو بتائیں کہ یورپ میں آ کر بھی ہمیں اسلامی تعلیم کی برتری کے بارے میں ہلکا سا بھی کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ اسی طرح لڑکیاں اپنے لباس اور اپنے پردے کا بھی خیال رکھیں اور اپنی حیا اور اپنی تقدس پر کوئی حرف نہ آنے دیں۔ ماتحت نظام اور ذیلی تنظیموں کو افراد جماعت کی عملی کمزوریوں کو سامنے رکھتے ہوئے تربیتی پروگرام بنانے اور ان کے بہترین نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرنے کی تاکیدی ہدایات۔	30؍ستمبر	40
16؍ستمبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	ہر انسان جو دنیا میں آتا ہے ایک دن اس نے اس دنیا سے رخصت ہونا ہے بلکہ کسی چیز کو بھی ہمیشگی نہیں ہے۔ بعض انتہائی بچپن میں اللہ تعالیٰ کے پاس چلے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ بعض جوانی میں، بعض بڑی عمر میں ہو کر اور بعض لوگ اپنی عمر کے انتہائی حصہ کو پہنچتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اَرْذَلِ الْعُمُر کہا ہے، جس عمر میں پہنچ کر پھر دوبارہ ان کی بچپنے کی، محتاجی کی اور بے علمی کی حالت ہو جاتی ہے۔ آخر وہ بھی اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر تکلیف اور مشکل اور افسوس اور صدمہ کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کی دعا سکھائی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہی ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور جب اس دنیا سے رخصت ہونے والے کے قریبی انتہائی صبر کا مظاہرہ کرتے ہیں، یہ دعا پڑھتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ جہاں مرحوم کے درجات بلند کرتا ہے وہاں پیچھے رہنے والوں کے تسکین کے سامان بھی پیدا فرماتا ہے۔ عزیزم رضا سلیم (ابن مکرم سلیم ظفر صاحب) متعلّم جامعہ احمدیہ یوکے کی اٹلی میں ہائیکنگ کے دوران ایک حادثہ میں ناگہانی وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	07؍اکتوبر	41
23؍ستمبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر حقیقی مومن کی نشانی بتاتے ہوئے فرمایا کہ حقیقی مومن وہی ہے جو جو چیز اپنے لئے چاہتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے، دوسرے کے لئے چاہتا ہے۔ یہ ایک ایسا رہنما اصول ہے جو دنیا میں ہر سطح پر گھر سے لے کر بین الاقوامی تعلقات تک پیار محبت اور صلح کی بنیاد ڈالتا ہے۔ جھگڑوں کو ختم کرتا ہے۔ دلوں میں نرمی پیدا کرتا ہے۔ ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ میں نے کئی موقعوں پر غیروں کے سامنے یہ بات رکھی تو بڑے متأثر ہوتے ہیں لیکن ہمارا مقصد صرف اچھی بات بتا کر لوگوں کو متأثر کرنا نہیں ہے بلکہ اپنے عمل سے اس بات کی اور ہر اسلامی حکم کی خوبصورتی ثابت کرنا بھی ہے۔ ہمیں غیر سوال کرسکتے ہیں کہ بہت اچھی بات ہے لیکن بتاؤ تم میں سے کتنے لوگ اس پر عمل کرتے ہیں۔ جب موقع آئے تو خود غرضی نہیں دکھاتے۔ بات کی خوبصورتی تو اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب بات کہنے والا خود بھی اس پر عمل کر رہا ہو۔ ہم جس طرح اپنے حقوق لینے کے لئے بے چین ہوتے ہیں دوسرے کو حقوق دینے کے لئے بھی وہی معیار قائم کرنے چاہئیں۔ ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو ہم جب اپنے لئے یہ چاہتے ہیں کہ ہماری غلطی معاف ہو اور ہم سے کوئی مؤاخذہ نہ ہو، ہمیں سزا نہ ملے تو پھر جب کوئی دوسرا کوئی غلطی کرتا ہے جس سے ہم متأثر ہو رہے ہوں تو اس کے لئے پھر ہمیں بھی، اگر وہ کوئی عادی مجرم نہیں ہے، وہ بار بار غلطیاں نہیں دہرا رہا، یہی رویہ اپنانا چاہئے کہ معاف کر دیں۔ ہاں اگر کسی غلطی سے جماعت یا قومی مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہو تو پھر یہ فردی غلطی نہیں ہوتی اور اس کا جرم پھر قومی جرم بن جاتا ہے اور پھر ایسے لوگوں کا فیصلہ بھی	14؍اکتوبر	42

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
23/ستمبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	ادارے کرتے ہیں، کوئی شخص نہیں کرتا۔غصّہ پر قابو رکھنے، صبر کرنے اور بیہودہ گوئی وغیرہ سے باز رہنے سے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے نصائح۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں غصہ دبانے کے بعد جو معاف کرنے کا کہا ہے تو بغیر کسی حکمت کے نہیں کہا کہ معاف کرتے چلے جاؤ۔ بلکہ معافی اور سزا کی حکمت بتا کر فیصلہ کرنے کا کہا ہے۔اگر معاف کرنے سے اصلاح ہو جاتی ہے تو معاف کرنا بہتر ہے۔اگر سزا دینا اصلاح کے لئے ضروری ہے تو حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ سزا دی جائے اور پھر بیشک متعلقہ اداروں تک معاملہ لے جایا جائے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے قصورواروں کو معاف کرنے کے عدیم النظیر واقعات کا روح پرور تذکرہ۔	14/اکتوبر	42
30/ستمبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	آج سے مجلس انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ یوکے (UK) کا اجتماع شروع ہو رہا ہے۔ ہمارے اجتماعات کی اصل روح تو یہ ہے جس کے لئے کوشش ہونی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق اور آپس میں محبت و اخوت میں بڑھا جائے۔علمی پروگرام اور مقابلے اس روح کے ساتھ ہونے چاہئیں کہ ہم نے ان باتوں سے کچھ سیکھ کر اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے۔بعض کھیلوں کے بھی پروگرام ہوتے ہیں تو اس لئے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے صحتمند جسم بھی ضروری ہے ورنہ نہ ہی انصار اللہ کی کھیل کود کی عمر ہے اور نہ ہی بائیس تیئس سال کی عمر کے بعد عموماً عورتیں کھیلوں میں کوئی زیادہ شوق رکھتی ہیں۔انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ذمہ داریوں کا خلاصہ ان کے اس عہد میں مذکور ہے جسے وہ اپنے اجلاسات میں دہراتے ہیں۔ان عہدوں کے حوالہ سے انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کو اہم اور زرّیں نصائح۔جامعہ احمدیہ یوکے کے ایک بہت پیارے طالبعلم مظہر احسن (مرحوم) کا ذکر خیر اور نماز جنازہ حاضر جو کینسر سے شفا پانے کے بعد سینے کی انفیکشن کی وجہ سے وفات پا گئے۔مرحوم کی مختلف خوبیوں کا تذکرہ۔	21/اکتوبر	43
07/اکتوبر 2016ء	انٹرنیشنل سینٹر Mississauga	آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔جلسہ کا یہ مقصد ہے کہ روحانیت میں ترقی ہو۔اگر روحانیت میں ترقی نہیں تو جلسہ میں شمولیت بے فائدہ ہے۔ یہ تو اب ممکن نہیں کہ احمدیوں کی ایک بڑی تعداد جلسے کے لئے قادیان جائے، نہ ہی یہ ممکن ہے کہ جہاں خلیفہ وقت موجود ہے وہاں احمدیوں کی بڑی تعداد جلسہ میں شامل ہو سکے۔ دنیا میں جس طرح جماعتیں پھیل رہی ہیں اور ترقی کر رہی ہیں ضروری تھا کہ ہر ملک میں جہاں بھی جماعت ہے اس نہج پر جلسے منعقد کئے جائیں جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں ہوتے تھے۔ ہر احمدی کو دوسرے احمدی کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کے تعلق میں ترقی کرنی چاہئے اور یہ تعلق اتنا مضبوط اور مستحکم ہو جائے کہ کوئی بات اس تعلق میں رخنہ نہ ڈال سکے، اس کو توڑ نہ سکے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا اس سال اپنے ملک میں قیام کے پچاس سال منا رہی ہے۔ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کی اہمیت تو تبھی ہوگی جب ہر احمدی جو کینیڈا میں رہتا ہے اس بات کی کوشش کرے کہ ہم نے احمدی ہونے کے بعد جو عہد بیعت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے باندھا ہے اسے ہم نے پورا کرنا ہے۔ جو توقعات آپ علیہ السلام نے ہم سے رکھی ہیں ان پر پورا اترنا ہے۔ ورنہ پچاس سال ہوں یا اس سے زیادہ سال ہوں اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔آپ علیہ السلام ہم سے بیعت لینے کے بعد ہمارا ایک معیار دیکھنا چاہتے ہیں۔جلسوں کا مقصد بھی یہی معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ ہر احمدی کو سامنے رکھنا چاہئے۔ خلافت احمدیہ کے ذریعہ آپ علیہ السلام کے مشن کی تکمیل کا کام جاری و ساری ہے۔جلسوں کا سلسلہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ (حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے احباب جماعت کو اپنے اندر پاکیزہ روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے نہایت اہم نصائح)	28/اکتوبر	44
14/اکتوبر 2016ء	مسجد بیت الاسلام، ٹورانٹو، کینیڈا	یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے جو ہمیں توفیق دیتا ہے کہ ہم باوجود محدود وسائل کے دنیا میں ہر جگہ جلسے منعقد کرتے ہیں۔ان تین دنوں میں خاص طور پر لگتا ہے ہر ڈیوٹی دینے والے کے دماغ سے دنیا داری کی سوچ بالکل غائب ہو گئی ہے۔صرف جلسہ اور بے نفس ہو کر کام کرنا اکثریت کی سوچ ہوتی ہے۔ یہ کام حقیقت میں ایک خاموش تبلیغ ہوتی ہے۔ ہر شعبہ کے کارکنان نے اپنے اپنے شعبہ میں جو کام کئے ہیں	04/نومبر	45

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
14؍اکتوبر2016ء	مسجد بیت الاسلام، ٹورانٹو، کینیڈا	ان کا افراد جماعت کوشکر گزار ہونا چاہئے۔اسی طرح کارکنان کو بھی شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔جلسہ سالانہ جہاں اپنوں کے لئے روحانی بہتری کے سامان پیدا کرتا ہے وہاں غیروں کے لئے بھی جماعتی تعارف اور تعلقات کا ذریعہ بنتا ہے۔اسلام کی حقیقی تصویر دنیا کو پتا چلتی ہے۔میری تو یہ کوشش ہوتی ہے کہ حالات حاضرہ پر بات ہو یا جماعت احمدیہ پر جس طرح بھی ہو اس کو کسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد سے جوڑوں تا کہ اسلام کی حقیقت ان لوگوں کو پتا چلے۔جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ڈیوٹیاں دینے والے کارکنان سے اظہار تشکر۔جلسہ میں شامل ہونے والے احمدی وغیر احمدی معزز مہمانوں کے تاثرات۔اخبارات،ٹی وی چینلز و دیگر سوشل میڈیا پر جلسہ سالانہ کینیڈا کی بھرپور کوریج کا تذکرہ۔	04؍نومبر	45
28؍اکتوبر2016ء	مسجد بیت الاسلام، ٹورانٹو، کینیڈا	صرف بچوں کو وقف کے لئے پیش کرنے سے ماں باپ کی ذمہ داریاں ختم نہیں ہو جاتیں بلکہ پہلے سے زیادہ ہو جاتی ہیں۔یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہر بچہ جماعت کی اور خاص طور پر وقف نو بچہ ان کے پاس جماعت کی امانت ہے جس کی تربیت اور اسے جماعت اور معاشرے کا بہترین حصہ بنانا والدین کا فرض ہے۔کسی وقف نو بچے کی یہ سوچ نہیں ہونی چاہئے کہ ہم نے اگر وقف کیا تو ہم دنیاوی طور پر کس طرح گزارہ کریں گے یا یہ وسوسہ دل میں پیدا ہو جائے کہ ہم ماں باپ کی مالی خدمت کس طرح کریں گے۔جو واقفین نو لڑکے خاص طور پر اپنی تعلیم مکمل کر چکے ہیں خود بھی اپنی ظاہری اور مالی حالت کی بہتری کی بجائے روحانی حالت میں بہتری کی کوشش کریں۔واقفین نو کو تو اپنے قناعت کے معیاروں کو بہت بڑھانا چاہئے۔اپنی قربانی کے معیاروں کو بہت بڑھانا چاہئے۔واقفین نو کو جہاں قربانی کا معیار بڑھانا ہے وہاں اپنی عبادتوں کے معیار کو بھی بلند کرنا چاہئے اپنی وفا کے معیار کو بھی بڑھانا چاہئے۔اپنے اور اپنے والدین کے عہد کو پورا کرنے کے لئے اپنی تمام صلاحیتوں اور استعدادوں سے کام لینے کی کوشش کرنی چاہئے۔دین کی خاطر،دین کی سربلندی کی خاطر کام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔تب اللہ تعالیٰ بھی نوازتا ہے اور کسی کو بغیر جزا کے اللہ تعالیٰ نہیں چھوڑتا۔اپنی دنیاوی تعلیم کے دوران مختلف دوروں سے گزرتے وقت جماعت سے پوچھیں کہ ہمیں کس لائن میں جانا ہے بجائے خود فیصلے کرنے کے۔لائن منتخب کرنے کے بارے میں واقفین نو لڑکے پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ جامعات میں جا کر مربی اور مبلغ بننے کو پہلی ترجیح دیں۔ہر وہ احمدی جو چاہتا ہے کہ ان کی نسلیں نظام جماعت سے وابستہ رہیں انہیں چاہئے کہ اپنے گھروں کو احمدی گھر بنائیں دنیاداروں کے گھر نہ بنائیں ورنہ اگلی نسلیں دنیا میں پڑ کر نہ صرف احمدیت سے دور چلی جائیں گی بلکہ خدا تعالیٰ سے بھی دور ہو جائیں گی اور اپنی دنیا و عاقبت دونوں برباد کریں گی۔(تمام احمدیوں بالخصوص وقف نو بچے،بچیوں اور ان کے والدین کو نہائت اہم نصائح)	18؍نومبر	46
04؍نومبر2016ء	مسجد محمود، ریجائنا، کینیڈا	الحمدللہ جماعت احمدیہ ریجائنا(Regina) کو بھی اللہ تعالیٰ نے مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ماشاء اللہ بڑی خوبصورت مسجد ہے۔اس وقت جو جماعت کی تعداد ہے اس کے لحاظ سے یہ مسجد موجودہ ضرورت سے تین گنا بڑی ہے۔اس کے اخراجات بھی مقامی جماعت نے ہی ادا کئے ہیں یا ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے بلکہ جو کل جو خرچ ہوا ہے نقد رقم کے لحاظ سے اس کا بھی تقریباً تیسرا حصہ دو افراد نے ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہے جن میں سے ایک ہمارے ڈاکٹر شمس الحق شہید کی بیوہ ہیں۔ٹھیکیداروں کے کم سے کم ٹینڈر کے مقابلے میں نصف سے بھی کم رقم میں مسجد کی تکمیل ہوگئی۔اس مسجد کی تعمیر میں جماعت کے اموال کی جو نصف سے زائد رقم بچائی گئی وہ مجھے بتایا گیا کہ سسکاٹون کے تین بھائیوں نے جو تعمیر کے کام میں ہیں رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کیں اور اس طرح یہ رقم بچائی۔اسی طرح دیگر رضاکار بھی کام میں شامل ہوئے۔ان بھائیوں کی جو کنٹریکٹر ہیں ان کی مدد ایک چوتھے کنٹریکٹر کی طرف سے بھی ہوئی۔ایک طرف بعض مسلمان دنیا میں بدامنی پھیلانے میں مصروف ہیں تو دوسری طرف دنیا کے ایسے حصہ میں رہنے والے احمدی مسلمان جو ترقی یافتہ اور دنیاوی ترجیحات میں بڑھا ہوا ملک ہے اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر کرنے کے لئے اپنا مال اور وقت پیش کر رہے ہیں۔اس مسجد کی تعمیر سے کینیڈا کی	25؍نومبر	47

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
04/نومبر 2016ء	مسجد محمود، ریجائنا، کینیڈا	جماعت کو یہ اعزاز بھی پہلی دفعہ حاصل ہوا کہ احمدی رضا کاروں نے اکثر کام کر کے جماعت کی رقم بچائی۔ دنیا میں اور جگہ تو اس طرح کام ہوتا ہے لیکن یہاں اس طرح پہلی دفعہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام قربانی کرنے والے، چاہے وہ مالی قربانی کرنے والے ہیں، وقت کی قربانی کرنے والے ہیں، مرد ہیں، عورتیں ہیں جنہوں نے بڑی بڑی رقمیں ادا کی ہیں یا وعدے کئے ہیں ان سب کو جزا دے اور ان کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکتیں ڈالے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مسجد ہماری تربیت کے لئے بھی اور تبلیغ کے لئے بھی انتہائی اہم ہے۔ اس لئے میں نے امیر صاحب کو کہا تھا کہ وہ چھوٹی مسجدیں بنائیں لیکن ہر جماعت میں مسجد بنانے کی کوشش کریں۔ باوجود اس کے کہ چھوٹی مسجدیں بنانے کا پروگرام ہم نے بنایا ہے، ہمارے وسائل ایسے نہیں کہ ہر جگہ جلد سے جلد مسجد بنا سکیں اس لئے مسجد بنانے میں، تعمیر کرنے میں یہ جو رضا کارانہ کام، والنٹیئرز کا کام شروع کیا ہے یہ ایک اچھی روایت قائم کی ہے اسے اب جاری بھی رکھنا چاہئے اور جہاں تک ہو سکے رقم بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ افریقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی لوگ ہیں جو بڑی بڑی مساجد بنا کر دیتے ہیں۔ افریقن لوگ ہم عموماً سمجھتے ہیں کہ شاید غربت کی وجہ سے ان میں لالچ ہو لیکن جب ان کے پاس پیسے آتے ہیں تو جو قربانی کے معیار وہ قائم کرتے ہیں وہ بہت کم دیکھنے میں آتے ہیں۔ ہر جگہ یہ مزاج ہے کہ خدا تعالیٰ کا گھر تعمیر کیا جائے اور اس کے لئے قربانی کی جائے۔ زکوٰۃ میں سب عورتیں اور مرد شامل ہیں اور اس کا ایک مقررہ نصاب ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے آپ نے مقرر فرمایا۔ پھر زکوٰۃ میں، تزکیۂ اموال میں اپنے مال کو پاک کرنے میں، ہر وہ چندہ بھی شامل ہے جو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت اور اس سے متعلقہ کاموں پر خرچ ہوتا ہے۔ مسجدوں کی حقیقی آبادی انہی لوگوں سے ہے جو ایمانی اور اعتقادی لحاظ سے بھی مضبوط اور عملی لحاظ سے بھی بڑھتے چلے جانے والے ہیں۔ سب سے پہلے یہ فرض جماعت کے عہدیداروں اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں کا ہے کہ مسجدوں کی آبادی کو اپنی حاضری سے لازمی بنائیں۔ جماعت نے جو مال اور وقت کی قربانی دی ہے اس کا مستقل ثواب حاصل کرنے کے لئے عہدیداروں کو بھی اور ہر احمدی کو بھی کوشش کرنی چاہئے کہ اس وقت جو مسجد آپ کی تعداد سے تین گنا بڑی ہے اس کو چھوٹا کر دیں۔ اور مسجدیں چھوٹی اس وقت ہوتی ہیں جب نمازیوں کی تعداد بڑھتی ہے اور جماعت کی تعداد بڑھتی ہے۔ جماعت کی تعداد بڑھانے کے لئے تبلیغ بہت ضروری ہے بلکہ انتہائی ضروری ہے۔	25/نومبر	47
11/نومبر 2016ء	مسجد بیت النور، کیلگری، کینیڈا	آجکل کی دنیا سمجھتی ہے کہ مال کو جمع کرنا اور اسے صرف اپنے آرام و آسائش کے لئے خرچ کرنا ہی ان کے لئے خوشی اور سکون کا باعث بن سکتا ہے۔ لیکن ایک مومن جس کو دین کا حقیقی ادراک اور شعور ہو سمجھتا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے دنیا کی نعمتیں اور سہولتیں انسان کے لئے پیدا فرمائی ہیں لیکن زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا ہے، تقویٰ پر چلنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا ہے اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنا ہے۔ مخلوق کی ہمدردی میں جہاں ضرورتمندوں کی ضرورت کا خیال رکھنا ہے وہاں ان کے دین و ایمان اور انہیں خدا تعالیٰ کے قریب لانے کا خیال رکھنا بھی ہے۔ اس زمانے میں بھی علاوہ مادی ضروریات کے پورا کرنے کے جس کے لئے مال خرچ کرنا ضروری ہے، غریبوں کی مدد کرنا ضروری ہے۔ ہم احمدیوں کے لئے روحانی ضروریات پوری کرنے کے لئے مال خرچ کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ تکمیل اشاعت ہدایت کا کام اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد کیا گیا ہے۔ اس زمانے میں جماعت احمدیہ ہی مومنین کی وہ جماعت ہے جو ایک نظام کے تحت اشاعت اسلام کے لئے خرچ کرتی ہے جس میں مختلف ذرائع سے تبلیغ کے کام ہیں اور مخلوق سے ہمدردی کی وجہ سے ان کے حق ادا کرتے ہوئے ان پر خرچ کیا جاتا ہے اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جو تکلیف اٹھا کر یہ خرچ کرتے ہیں اور اس یقین سے خرچ کرتے ہیں کہ جہاں یہ خرچ اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کرنے والا بنائے گا وہاں یہ بھی تسلی ہے کہ صحیح طریق سے خرچ ہوگا۔ اس بات کا اعتراف تو بعض غیر لوگ بھی کئے بغیر نہیں رہتے کہ جماعت کا مالی نظام اور خرچ بہترین ہے۔ چندوں کے لئے پاکیزہ مال بہت ضروری ہے۔ چندے بھی ان لوگوں سے وصول کئے جاتے ہیں جن کے بارے میں کم از کم یہ پتا ہو کہ یہ غلط قسم سے کمایا ہوا مال نہیں ہے اور اگر ہے تو نظام	02/دسمبر	48

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
11رنومبر 2016ء	مسجد بیت النور، کیلگری، کینیڈا	جماعت چندہ نہیں لیتی۔ اور اگر پھر بھی لیا جاتا ہے تو وہ اگر مجھے پتا لگے تو بہر حال یا تو چندہ واپس کیا جاتا ہے یا ان عہدیداروں کو معطّل کیا جاتا ہے۔ پس اصل چیز یہ ہے کہ قربانی کر کے دینا اور پاک مال میں سے دینا، تبھی اس میں برکت پڑتی ہے۔ **آج میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان بھی کروں گا اس لئے مَیں ان چند قربانی کرنے والوں کے کچھ واقعات پیش کرتا ہوں جو مالی قربانی سے تعلق رکھتے ہیں۔ صرف امیر ممالک میں نہیں بلکہ غریب ممالک اور بالکل نئے شامل ہونے والے احمدی جو ہیں ان کے دل بھی اللہ تعالیٰ احمدیت قبول کرنے کے بعد کس طرح پھیرتا ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ باوجود تنگی کے وہ قربانیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔** مالی قربانیوں اور اس پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے بیشمار واقعات ہیں جو میرے پاس آئے لیکن میرے لئے مشکل ہو گیا تھا کہ ان میں سے کون سے نکالوں۔ چند ایک میں نے پیش کئے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا تقریباً ہر ملک میں رہنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک ہے۔ جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس کی خاطر قربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بے انتہا نوازتا ہے۔ مختلف ممالک کے افراد جماعت کے مالی قربانیوں کے حیرت انگیز ایمان افروز اور روح پرور واقعات کا تذکرہ۔ جائزے کے مطابق یہاں ایم ٹی اے سننے کا رواج جتنا ہونا چاہئے وہ نہیں ہے یا کم از کم میرے خطبات براہ راست نہیں سنتے۔ جماعت اتنا بے شمار جو خرچ کرتی ہے یہ جماعت کی تربیت کے لئے ہے۔ اگر وقت کا فرق بھی ہے تو جو repeat خطبہ آتا ہے اس کو سننا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کو خلافت سے جماعت کا تعلق جوڑنے کا ایک ذریعہ بنایا ہے۔ اگر گھروں میں آپ لوگ اس طرف توجہ نہیں دیں گے تو آہستہ آہستہ آپ کی اولادیں پیچھے ہٹنا شروع ہو جائیں گی۔ پس اس سے پہلے کہ پچھتاوا شروع ہو جائے اپنے آپ کو خلافت کے ساتھ جوڑیں اور اس کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے دیا ہوا ہے اسے استعمال کریں۔ دوسرے بھی بے شمار اچھے پروگرام ایم ٹی اے پر آتے ہیں لیکن کم از کم خطبات تو ضرور سنا کریں۔ یہ نہیں کہ مربی صاحب نے ہمیں خلاصہ سنا دیا تھا اس لئے ہمیں پتا ہے کیا کہا گیا۔ خلاصہ سننے میں اور پورا سننے میں بڑا فرق ہے۔ 1934ء میں احرار جماعت کو ختم کرنے کی باتیں کرتے تھے۔ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کی باتیں کرتے تھے۔ اس وقت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کا اعلان کر کے دنیا میں مشنری بھیجنے کا منصوبہ بنایا۔ تبلیغ کا ایک جامع منصوبہ بنایا گیا۔ اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر ملک میں جماعت احمدیہ کو جانا جاتا ہے اور 209 ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے۔ **گزشتہ سال (2015ء۔2016ء) میں عالمگیر جماعت احمدیہ کو تحریک جدید میں ایک کروڑ 9 لاکھ 33 ہزار پاؤنڈز سٹرلنگ کی قربانی کی توفیق ملی ہے۔ الحمدللہ۔** عالمی طور پر جماعتوں کی پوزیشن کے لحاظ سے پاکستان نمبر ایک پر اور اس کے بعد جرمنی، برطانیہ اور امریکہ رہے۔ مختلف پہلوؤں سے بڑے بڑے ممالک کی تحریک جدید میں مالی قربانی کے جائزے۔ اللہ تعالیٰ ان سب شامل ہونے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور آئندہ بھی بڑھ چڑھ کر قربانی کی توفیق دے اور خلافت سے ہمیشہ ان کا مضبوط تعلق قائم کرتا رہے۔	02ردسمبر	48
18رنومبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	گزشتہ دنوں مَیں کینیڈا کے دورے پر تھا۔ تقریباً چھ ہفتے کا پروگرام تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دورہ ہر لحاظ سے، جماعتی پروگراموں کے لحاظ سے بھی اور غیروں کے ساتھ پروگراموں کے لحاظ سے بھی بابرکت رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کی جماعت بھی دنیا کی بہت سی دوسری جماعتوں کی طرح اخلاص و وفا میں آگے قدم بڑھانے والی جماعتوں میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نوجوان لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی جماعتی کاموں کے لئے آگے بڑھنے کی روح لئے ہوئے ہیں۔ خاص طور پر پریس اور میڈیا کے حوالے سے نوجوانوں نے بہت کام کیا ہے۔ وسیع پیمانے پر تعارف کی کوشش کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی ان کوششوں کو پھل بھی لگایا۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ خالصۃً اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا ہے۔ ان لوگوں نے تو انگلی لگائی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اس میں بے انتہا برکت ڈالی۔ بلکہ یہ کام کرنے والے لڑکے خود اعتراف کرتے ہیں کہ ہماری توقعات سے بہت بڑھ کر ہمیں رسپانس ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ	09ردسمبر	49

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
18/نومبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	کے فضل سے وہاں تین نئی مساجد بنائی ہیں لیکن دو کا ایسا فنکشن تھا جس میں غیروں کو بلایا گیا تھا۔ پارلیمنٹ میں بھی ایک فنکشن ہوا۔York یونیورسٹی میں بھی خطاب ہوا۔ٹورانٹو میں پیس سمپوزیم ہوا۔ کیلگری میں پیس سمپوزیم ہوا جن میں غیروں کے سامنے اسلامی تعلیمات پیش کرنے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ لوگوں نے اسلامی تعلیمات کی خوبصورتی کا اعتراف کیا۔ٹورانٹو میں تین انٹرویوز ہوئے۔جن میں ایک گلوبل نیوز ٹورانٹو کا تھا۔ دوسرا انٹرویو CBC کا تھا جو وہاں کا نیشنل نیوز چینل ہے۔ اسی طرح گلوب اینڈ میل ایک نیشنل اخبار کا انٹرویو ہے۔ پارلیمنٹ ہل اور دیگر مختلف پروگراموں کی کسی قدر تفصیل اور ان میں شامل ہونے والے معزز مہمانوں کے تأثرات کا دلچسپ اور روح پرور تذکرہ۔کینیڈا کے دورے کے دوران جو مجموعی طور پر میڈیا کی کوریج ہوئی ہے اس میں 32 ٹی وی چینلز نے پانچ زبانوں میں خبریں نشر کیں جن کے ذریعہ چالیس ملین افراد تک پیغام پہنچا۔ مجموعی طور پر چھ زبانوں میں مختلف ریڈیو سٹیشنز پر تیس خبریں نشر ہوئیں اور ان کے ذریعہ سے آٹھ لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ مجموعی طور پر 227 اخبارات میں بارہ مختلف زبانوں میں خبریں اور انٹرویو شائع ہوئے جن کے ذریعہ سے 4.8 ملین افراد تک پیغام پہنچا۔سوشل میڈیا جو دوسرا میڈیا ہے اس میں الیکٹرانک میڈیا وغیرہ کے ذریعہ 14.6 ملین افراد تک پیغام پہنچا۔اس طرح وہاں لوگوں کا اندازہ ہے کہ تمام ذرائع اگر ملا لئے جائیں تو مجموعی طور پر ساٹھ ملین سے زائد افراد تک پیغام پہنچا ہے۔ الحمدللہ۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔اس فضل کی ہمیں قدر بھی کرنی چاہئے اور اسے سنبھالنا بھی چاہئے اور خاص طور پر کینیڈا کے احمدیوں کو اس طرف توجہ دینی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل مزید بڑھیں۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے ہر کام میں احمدیت اور حقیقی اسلام کا پیغام پہنچانے کی نیت ہونی چاہئے۔توحید کو دنیا میں قائم کرنے کی نیت ہونی چاہئے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں لہرانے کی نیت ہونی چاہئے۔اگر یہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں برکت بھی عطا فرمائے گا۔پیس ویلیج (Peace Village) والے اور ابوڈ آف پیس (Abode of Peace) کے رہنے والے احمدیوں کو خاص طور پر تاکیدی نصیحت کہ وہاں اپنا احمدی ماحول پیدا کریں اور قائم کریں اور زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کہ صحیح اسلام کا نمونہ آپ قائم کرنے والے ہوں اور خلافت کے ساتھ جس طرح محبت اور اخلاص کا اظہار وہاں میری موجودگی میں کرتے رہے بعد میں بھی اس میں اضافہ کرنے والے ہوں اور بڑھتے چلے جائیں اور اپنے اصل مقصد کو نہ بھولیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے اور اس کی عبادت میں ہمیں کبھی سست نہیں ہونا چاہئے۔	09/دسمبر	49
25/نومبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	ہمارا کام صرف علمی طور پر دوسروں کو متاثر کرنا نہیں ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے ہمیں قرآنی احکامات کی عملی مثالیں اپنے عمل سے دکھانے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس کوئی حکومت نہیں ہے جہاں ہم حکومتی سطح پر ان احکامات کے نمونے قائم کر کے دکھا سکیں۔ جب وہ وقت انشاء اللہ آئے گا تو اعلیٰ سطح پر بھی یہ نمونے ہمیں دکھانے ہوں گے لیکن اس وقت جماعتی اور معاشرتی سطح پر یہ نمونے ہمیں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی کو اور خاص طور پر یہاں مَیں کہوں گا عہدیداروں کو یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ کس حد تک اپنی امانتوں کے حق ادا کرتے ہوئے انصاف اور عدل کے اس معیار پر قائم ہیں کہ ان کا ہر فیصلہ جو ہے وہ انصاف کے اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے والا ہو۔بعض عہدیداروں یا ان لوگوں کے بارے میں جن کے پاس باقاعدہ عہدہ تو نہیں لیکن بعض خدمات سپرد کی گئی ہیں لوگوں کو شکایت ہے کہ وہ انصاف سے کام نہیں لیتے۔ جنرل سیکرٹری اور اس کے دفتر میں کام کرنے والے ہر کارکن کا کام ہے کہ ہر آنے والے کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آئے۔ یہ نہیں کہ جو پسندیدہ لوگ ہیں اور دوست ہیں ان کے لئے اور رویّے ہوں اور جو ناواقف ہیں یا جن کے ساتھ تعلقات اچھے نہیں ہیں ان کے ساتھ منفی رویّے ہوں۔ اور باقی شعبوں کے افسران کو جن جن کی بھی پبلک ڈیلنگ (Public Dealing) ہے اس بات کی نگرانی کرنی چاہئے کہ ان کے ساتھ کام کرنے والا ہر کارکن اور مددگار انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اپنا کام کر رہا ہے یا نہیں۔	16/دسمبر	50

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
25/نومبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	صرف یہ نہ سمجھیں کہ مرکزی عہدیدار ہی مخاطب ہیں بلکہ صدران اور ان کی عاملہ کے ممبران بھی شامل ہیں جن کو اپنے جائزے لینے چاہئیں کہ کیا وہ انصاف کے تمام تقاضے پورے کر رہے ہیں۔ جہاں غلطیاں ہوتی ہیں وہاں غلطیوں کو چھپانے کے لئے عذر لنگ تلاش کرنے کی بجائے، غلط قسم کے عذر تلاش کرنے کی بجائے استغفار کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمارا ہر عہدیدار خاص طور پر اور ہر احمدی عموماً دنیا کے سامنے ایک رول ماڈل ہونا چاہئے۔ جہاں دنیا میں فتنے فساد اور افراتفری اور حقوق غصب کرنے کے نمونے نظر آتے ہیں وہاں جماعت میں انصاف اور حقوق کی ادائیگی کے نمونے نظر آنے چاہئیں۔ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے اپنے عہد بیعت میں تمام قسم کی برائیوں سے بچنے کا عہد کیا ہے اور عہد پر توجہ نہ دینا اور جان بوجھ کر اس پر عمل نہ کرنا خیانت ہے۔ اس وقت دنیا میں صرف اور صرف ایک جماعت ہے جو جماعت احمدیہ مسلمہ کہلاتی ہے اور یہی ایک جماعت ہے جو دنیا میں ایک نام سے پہچانی جاتی ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی بین الاقوامی جماعت نہیں جو تمام دنیا میں ایک نام سے جانی جاتی ہو۔ پس اس کے ساتھ جڑ کے رہنا اور نظام جماعت کا حصہ بننا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق حقیقی مسلمان بناتا ہے۔ اس خوش قسمتی پر ہر احمدی جتنا بھی شکر ادا کرے کم ہے اور حقیقی شکرگزاری یہی ہے کہ نظام جماعت کی مکمل اطاعت، خلافت کی اطاعت ہو۔ مکرم عدنان محمد کُرْدِیَّۃ صاحب آف سیریا کی شہادت۔ مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری منظور احمد چیمہ صاحب درویش قادیان اور مکرم رانا مبارک احمد صاحب آف لاہور حال لندن کی وفات۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	16/دسمبر	50
02/دسمبر 2016ء	مسجد بیت الفتوح	بعض لوگ بعض عہدیداروں کے خلاف یا بعض ایسے لوگوں کے خلاف بھی جو عہدیدار نہیں شکایت کرتے ہیں کہ یہ ایسے ہیں اور یہ ویسے ہیں۔ اس نے فلاں جرم کیا اور اس نے فلاں خلاف شریعت حرکت کی۔ لیکن اکثر ایسے لکھنے والے اپنی شکایتوں میں اپنے نام نہیں لکھتے یا فرضی نام اور فرضی پتا لکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی شکایتوں پر ظاہر ہے کوئی کارروائی نہیں ہوتی اور نہ ہوسکتی ہے۔ جو شکایت کرنے والے اپنا نام نہیں لکھتے یا فرضی نام لکھتے ہیں ان میں پہلی بات تو یہ ہے کہ یا منافقت ہوتی ہے یا وہ جھوٹے ہوتے ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ دوسروں پر بھیانک الزام لگانے والے چاہے وہ کوئی عہدیدار ہے یا نہیں عہدیدار، اس وقت کسی کے بارے میں بھیانک اور خوفناک الزام لگاتے ہیں یا بڑی شدت سے الزام لگاتے ہیں جب دیکھتے ہیں کہ ان کے ذاتی مفادات دوسروں سے متاثر ہونے والے ہیں۔ پس تحقیق کرنے سے پہلے یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ شکایت کرنے والا کیسا ہے۔ ان تمام شکایت کرنے والوں پر واضح ہونا چاہئے جو نام نہیں لکھتے کہ ان کا یہ فعل کہ اپنی شناخت کے بغیر شکایت کریں قرآنی حکم کے خلاف ہے کیونکہ قرآن کریم کہتا ہے کہ پہلے شکایت کرنے والے کے بارے میں تحقیق کرو۔ جب نام ہی ظاہر نہیں ہو رہا تو تحقیق کس طرح ہوگی اور یہ قرآن کریم کے حکم کے صریح خلاف ہے۔ پس شکایت کرنے والا خود قرآن کریم کے حکم کو توڑتا ہے۔ چاہے کسی کو اپنے ذوقی نقطہ نظر سے یا معاشرے کے زیر اثر کوئی بات بری لگے لیکن اگر قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق وہ صحیح ہے تو وہ صحیح ہے اور اس میں کوئی عیب نہیں۔ بعض لوگ اپنی طبیعت اور رسم و رواج سے متاثر ہو کر بعض معاملات میں سختی دکھاتے ہیں لیکن ان کی باتیں چاہے وہ دین کے نام پر ہی ہوں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ بعض باتیں ایسی ہیں جہاں گواہوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر گواہ پیش نہیں ہوئے تو پھر اس بات کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ کسی کی شکایت پر فیصلہ صرف اس کے بتائے ہوئے اصول کے مطابق نہیں ہوگا۔ شکایت پر فیصلہ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق ہوگا۔ جہاں دو گواہوں کی ضرورت ہے وہاں دو گواہ پیش کرنے ہوں گے۔ جہاں چار گواہوں کی ضرورت ہے وہاں چار گواہ پیش کرنے ہوں گے اور اس کے مطابق ہی پھر تحقیق بھی ہوگی اور فیصلہ بھی ہوگا۔ ہماری کامیابی اسی میں ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے معاملات اور فیصلے کرنے والے بنیں اور اپنی ذاتی اَناؤں اور توجیہات کو بنیاد بنا کر انتظامیہ کو مجبور کرنے والے یا خلیفۂ	23/دسمبر	51

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	تاریخ
51	23/دسمبر	وقت کو مجبور کرنے والے نہ ہوں کہ اس کے مطابق فیصلے کئے جائیں۔مکرم شیخ ساجد محمود صاحب ابن مکرم شیخ مجید احمد صاحب آف حلقہ گلزار ہجری ضلع کراچی کی شہادت۔مکرم شیخ عبدالقدیر صاحب ابن مکرم شیخ عبدالکریم صاحب درویش قادیان کی وفات۔مکرم تنویر احمد لون صاحب ناصر آباد کشمیر کی شہادت۔ مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔	مسجد بیت الفتوح	02/دسمبر2016ء
52	30/دسمبر	جن کی آنکھوں پر پردے پڑے ہوں، جنہوں نے یہ فیصلہ کیا ہو کہ ہم نے نہیں ماننا، انہیں نہ ہی اللہ تعالیٰ کی تائیدات نظر آتی ہیں نہ ہی نشانات نظر آتے ہیں اور انبیاء کا انکار کرنے والوں کا ہمیشہ یہی طریق رہا ہے کہ نشانات دیکھ کر بھی یہی کہتے ہیں کہ ہمیں نشان دکھاؤ۔ان کے حد سے بڑھ جانے کی وجہ سے ان کے دلوں کو اللہ تعالیٰ بند کر دیتا ہے پھر وہ سچائی کو پا ہی نہیں سکتے اور بعض اوقات نبی کی تائید میں اللہ تعالیٰ انہیں ہی عبرت کا نشان بنا دیتا ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنی تائید میں اللہ تعالیٰ کے بہت سے نشانات بتائے کہ یہ یہ پورے ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانات بھی بتائے کہ آپ نے یہ یہ فرمایا۔یہ پیشگوئیاں فرمائیں، یہ پوری ہوئیں لیکن ان مذہبی سرداروں نے خود بھی نہیں مانا اور لوگوں کو بھی گمراہ کیا اور اب تک کرتے چلے جا رہے ہیں۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ و السلام کی تائید میں ظاہر ہونے والے نشانات کا ایمان افروز تذکرہ۔ہم جو روز اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے نئے سے نئے نظارے دیکھتے ہیں انشاء اللہ وہ دن بھی ضرور آئے گا جب یہ نظارے بھی نظر آئیں گے کہ دوسرے لوگ، دوسری قومیں بالکل معمولی حیثیت کی ہوں گی۔لیکن ہمیں اپنے اندر بھی اور اپنی نسلوں کے اندر بھی دین کی روح پھونکنے کی ضرورت ہے جس سے ہمیں اللہ تعالیٰ یہ نظارے دکھائے۔جہاں تائیدات ہوں وہاں مخالفتیں بھی ہوتی ہیں اور ہمیشہ سے انبیاء کی جماعتوں کے ساتھ اس طرح ہوتا ہے۔لیکن یہ مخالفتیں خوفزدہ نہیں کرتیں بلکہ ایمان کو مضبوط کرتی ہیں، ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔گزشتہ دنوں ربوہ میں تحریک جدید کے دفاتر اور ضیاء الاسلام پریس پر حکومت کی پولیس کے خاص ادارے کے Raid اور بعض افراد کی گرفتاری پر احمدیوں کے ردّعمل کا تذکرہ کہ ہم ان باتوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ہمارے ایمان مضبوط ہیں اور ہم ہر مشکل کا مقابلہ کریں گے اور قربانی دیں گے۔الجیریا میں بھی حکومت کی طرف سے احمدیوں پر بڑا ظلم ہو رہا ہے۔الزام لگایا جاتا ہے کہ احمدی حکومت کے خلاف سازش کر رہے ہیں یا فساد پیدا کرنا چاہتے ہیں۔حالانکہ دنیا میں کسی بھی جگہ کوئی بھی احمدی کبھی ملکی قانون سے لڑنے والا نہیں اور حکومت سے لڑنے والا نہیں بلکہ ہم تو امن، پیار اور محبت پھیلانے والے ہیں ہاں اس کی خاطر قربانیاں بھی دینی پڑیں تو دیں گے۔انشاء اللہ۔پاکستانی مولوی ہوں یا کوئی مذہبی لیڈر ہوں یا دنیاوی طاقتیں ہوں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔اور یہ لوگ کبھی بھی احمدیت کی ترقی میں روک نہیں بن سکتے۔لیکن اس کے لئے صرف ہم اپنے مبلغوں پر انحصار نہیں کر سکتے کہ وہ تبلیغ کریں اور احمدیت کو پھیلائیں۔اگر اس ترقی کا حصہ بننا ہے اور ہمیں بننا چاہئے تو ہمیں بھی دعاؤں کی طرف اپنی توجہ پھیرنی ہوگی۔اپنی روحانیت کو بڑھانا ہوگا۔تعلق باللہ کو بڑھانا ہوگا۔اور یہی چیزیں ہیں جو احمدیت کی مخالفت کو بھی ختم کریں گی اور احمدیت کی ترقی میں بھی ہمیں انشاء اللہ تعالیٰ حصہ دار بنانے والی ہوں گی۔مکرم سفنی ظفر احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا کی وفات۔مرحوم کا ذکرِ خیر اور نماز جنازہ غائب۔	مسجد بیت الفتوح	09/دسمبر2016ء

خطبات نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
16مارچ2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ بارعہ طاہر بنت مکرم پیرمحی الدین طاہر صاحب کا عزیزم حسن احمد ابن مکرم شکیل احمد صاحب آسٹریلیا کے ساتھ۔2۔عزیزہ ثنیہ مبارکہ بنت مکرم پیرمحی الدین طاہر احمد صاحب کا عزیزم سید مبارک حسن احمد ابن مکرم سید محمود احمد صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ امۃ المتین خالد بنت مکرم تصور احمد خالد صاحب کا عزیزم محمد احمد خورشید متعلم جامعہ احمدیہ یوکے ابن مکرم منور احمد خورشید صاحب کے ساتھ۔4۔عزیزہ ھبۃ الوحید بنت مکرم عبدالمجید عامر صاحب کا عزیزم عرفان احمد ٹھاکر متعلم جامعہ احمدیہ ابن مکرم اسرار الحق صاحب کے ساتھ۔5۔عزیزہ ماہا ارشد احمد بنت مکرم ارشد محمد احمد صاحب یمن کا عزیزم طلحہ احمد چوہدری متعلم جامعہ احمدیہ یوکیا ابن مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب ہالینڈ کے ساتھ۔6۔عزیزہ فارعہ خالد بنت مکرم ظہیر احمد خالد صاحب جرمنی کا عزیزم محمد جری اللہ خان متعلم جامعہ احمدیہ یوکے کے ساتھ۔	15رجنوری	3
02جون2013ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ امۃ الشافی سیّد بنت سید احمد یحییٰ صاحب کا عزیزم طارق احمد حیات ابن رفیق حیات صاحب کے ساتھ۔	22رجنوری	4
09جون2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ قدسیہ کنول صفی بنت مکرم محمد صفی صاحب آف یوکے کا عزیزم طاہر احمد خان ابن مکرم محمد زکریا خان صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ حانیہ غوری بنت مکرم محمد مبرور غوری صاحب کا عزیزم حمزہ محمود ونڈرمین ابن مکرم ندیم رضوان ونڈرمین صاحب کے ساتھ۔	29رجنوری	5
18جون2013ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ رضوانہ اسلم بنت مکرم محمد اسلم صاحب لنگاہ یوکے کا عزیزم احسان نصیر ابن مکرم سفیر احمد قریشی صاحب کے ساتھ۔	05رفروری	6
09جولائی2013ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ ھبۃ السلام بنت مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ربوہ کا عزیزم سعید احمد نذیر ابن مکرم مجید احمد بشیر صاحب کے ساتھ۔	12رفروری	7
20جولائی2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ امۃ المومن بنت مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ کا عزیزم شہریار مدثر ابن مکرم عزیز احمد طاہر صاحب پاکستان کے ساتھ۔2۔عزیزہ ہما احمد چوہدری بنت مکرم ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری صاحب کا عزیزم نعمان احمد باجوہ ابن مکرم اعجاز احمد باجوہ صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ آمنہ مناہل بنت مکرم رفیق احمد صاحب کا عزیزم بلال احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب کے ساتھ۔	19رفروری	8
11اگست2013ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ ماہا سید بخاری واقفہ نو بنت مکرم سید فاروق ظفر بخاری صاحب امریکہ کا عزیزم تنویر احمد جاوید ابن مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ۔	26رفروری	9
24اگست2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ نداء النصر جاوید بنت مکرم منصور جاوید صاحب کا عزیزم مباہل احمد شاکر ابن مکرم حنیف احمد شاکر صاحب سٹن کے ساتھ۔2۔عزیزہ درِّ عدن بنت مکرم امین اللہ صاحب کا عزیزم سحر فاروقی ابن مکرم شجر فاروقی صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ آمنہ بتول آیت اللہ واقفہ نو کا عزیزم مجیب احمد مرزا کے ساتھ۔	04رمارچ	10

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
02 ستمبر 2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سیدہ ملاحت پاشا بنت مکرم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب کا عزیزم بصیر احمد خان ابن مکرم ظہیر احمد خان صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ سیدہ ثمرۃ الحیٔ رفعت بنت مکرم سید توقیر مجتبیٰ صاحب ربوہ کا عزیزم طارق ہارون ملک ابن مکرم جاوید یامین ملک صاحب امریکہ کے ساتھ۔3۔عزیزہ عائشہ حمدیٰ مجید بنت مکرم عبد المجید شاہد صاحب مرحوم ربوہ کا عزیزم محمد نیر احمد منگلا مربی سلسلہ ربوہ ابن مکرم اسلم شاد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ۔4۔عزیزہ ثمرین اعظم بنت مکرم اعظم جاوید صاحب کا عزیزم رانا عطاء الرحمٰن (مربی سلسلہ یوکے) ابن مکرم محمد ارشد صاحب کے ساتھ۔5۔عزیزہ حرا حفیظ بنت مکرم عبد الحفیظ صاحب جرمنی کا عزیزم رشید احمد صاحب (مربی سلسلہ وکالت تبشیر لندن) ابن مکرم رحمت علی صاحب کے ساتھ۔ 6۔عزیزہ سحرش گل واقفہ نو بنت مکرم بشارت احمد خان صاحب راولپنڈی کا مکرم محمد اظہار احمد راجہ مربی سلسلہ ابن مکرم مبشر احمد راجہ صاحب کے ساتھ۔7۔عزیزہ زینوبیہ عفت بنت مکرم محمد عبد اللہ صاحب (مربی سلسلہ چلی) کا عزیزم طاہر محمود ابن مکرم محمود احمد صاحب کے ساتھ۔8۔عزیزہ لبیدہ محمود ناصر بنت مکرم ناصر محمود صاحب اوکاڑہ پاکستان کا عزیزم عثمان احمد خان ابن مکرم تنویر احمد خان صاحب لاہور کینٹ کے ساتھ۔9۔عزیزہ سعدیہ بتول ملک واقفہ نو بنت مکرم محمد اسلم ملک صاحب مانچسٹر کا عزیزم ذکاء اللہ میر ابن مکرم میر مبشر احمد صاحب لندن کے ساتھ۔10۔عزیزہ صوفیہ صدیقہ احمد کاہلوں بنت مکرم چوہدری منصور احمد صاحب کاہلوں کا عزیزم خرم عثمان خالد وقفِ نو ابن مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب کے ساتھ۔11۔عزیزہ عالیہ رفعت بنت مکرم فہیم خالد رانا صاحب پاکستان کا عزیزم سید الدین احمد طالبعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ابن مکرم خلیل الدین احمد صاحب کے ساتھ۔12۔عزیزہ طلعت صالح واقفہ نو بنت مکرم محمد صالح زاہد صاحب کا عزیزم فرحان احمد وقفِ نو ابن مکرم برہان احمد ظفر صاحب ناظر تعلیم قادیان کے ساتھ۔13۔عزیزہ نرگس قدسیہ حیات بنت مکرم اعزاز احمد حیات صاحب لندن کا عزیزم عطاء الرحیم احسن ابن مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب مربی گھانا کے ساتھ۔14۔عزیزہ عابدہ محمود واقفۂ نو بنت مکرم طاہر احمد محمود صاحب ہالینڈ کا عزیزم مدثر احمد ذکی وقف نو ابن مکرم منیر احمد باجوہ صاحب کے ساتھ۔15۔عزیزہ صوفیہ سردار بنت مکرم فضل الٰہی سردار صاحب کا عزیزم اسد محمود ابن مکرم مرزا خالد محمود صاحب کے ساتھ۔16۔عزیزہ سحر ناز بنت مکرم محمد اصغر ناصر صاحب اسلام آباد کا عزیزم ریاض الدین طارق ابن مکرم غالب الدین صاحب اسلام آباد کے ساتھ۔ 17۔ Miss Rizawana Haneef, Daughter of Mr Azhar Haneef Sahib Murabbi-e-Silsila USA with Mr Emir Bajramovic. 18۔ Miss Maria Isabelle Losa Serna Daughter of Mr Pedro Eugenio Losa of London with Mr Jonathan Butterworth son of William Butterworth of London. 19۔ Miss Maria A. H. Bajwa daughter of Mr Wajeeh Bajwa Sahib of USA with Mr Abdul Hayee Thomas son of Mr Mark D Thomas of USA.	11/مارچ	11
17 نومبر 2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سلمہ سوسن فاروقی واقفۂ نو بنت مکرم رفیع احمد فاروقی صاحب کینیڈا کا عزیزم محمد اسماعیل وقفِ نو ابن مکرم ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب گھانا کے ساتھ۔2۔عزیزہ سعدیہ قمر واقفہ نو بنت مکرم ذوالفقار احمد قمر صاحب کا عزیزم ذوالقرنین چوہدری ابن مکرم محمد اکرم چوہدری صاحب آف مچم کے ساتھ۔	18/مارچ	12
03 دسمبر 2013ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ ڈاکٹر منصورہ شمیم صاحبہ بنت مکرم شمیم احمد صاحب سوئٹزرلینڈ کا عزیزم ڈاکٹر عطاء العلیم بھٹی صاحب ابن مکرم عبد القدیر بھٹی صاحب کراچی کے ساتھ۔	25/مارچ	13

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
14 دسمبر 2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سعدیہ عصمت آیت اللہ واقفۂ نو بنت مکرم قمر آیت اللہ صاحب کا نکاح عزیزم عطاء الرحمٰن خالد صاحب مربی سلسلہ یوکے کے ساتھ۔2۔عزیزہ حانیہ انور بنت مکرم انور احمد قریشی صاحب کراچی کا عزیزم عاطف اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ پاکستان ابن مکرم اعجاز احمد صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ اسیفہ محمود بنت مکرم محمود عالم صاحب کا عزیزم فضل عمر صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم انور احمد قریشی صاحب کے ساتھ۔4۔عزیزہ سویرا منیر بنت مکرم منیر اختر کملانہ صاحب کا عزیزم عارف محمود ابن مکرم شیخ محمد احمد صاحب شہید کے ساتھ۔5۔عزیزہ حمیرہ پروین بنت مکرم بشارت احمد صاحب کا عزیزم شاہد محمود واقف نو ابن مکرم محمود عالم صاحب کے ساتھ۔6۔عزیزہ فائقہ ناصر بنت مکرم ناصر احمد تارڑ صاحب کا عزیزم محمد اظفر منہاس ابن مکرم محمد سرور منہاس صاحب کے ساتھ۔7۔عزیزہ فائزۃ الاسلام بنت مکرم سید ظفر محمود شاہ صاحب کا عزیزم سید مطاہر جمال ابن مکرم سید نور المبین شاہ صاحب آسٹریلیا کے ساتھ۔	01/اپریل	14
19 دسمبر 2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عافیہ مقصود واقفہ نو بنت مقصود الحق صاحب کا نکاح عزیزم مصوّر احمد مربی سلسلہ کے ساتھ۔2۔عزیزہ فرحانہ خلیل بنت مکرم سید خلیل احمد صاحب کا عزیز ظفر احمد ہندل ابن مکرم حبیب الرحمٰن صاحب کے ساتھ۔	08/اپریل	15
21 دسمبر 2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ انیلہ احمد بھنو واقفۂ نو بنت مکرم ڈاکٹر فضل محمود بھنو صاحب ماریشس کا عزیزم عبداللہ بن مسعود وقفِ نو Lagos,Nigeria ابن مکرم مسعود احمد پرویز صاحب کراچی۔2۔دوسرا نکاح عزیزہ عائشہ حفیظ بنت مکرم عبدالحفیظ صاحب گلشن اقبال کراچی کا عزیزم توصیف احمد واقفِ نو ابن مکرم ریاض احمد صاحب لندن کے ساتھ۔	15/اپریل	16
25 دسمبر 2013ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ سیدہ سائرہ احمد بنت مکرم سید مبارک شاہ صاحب ناروے کا نکاح عزیزم خضر احمد وقفِ نو ابن توقیر احمد صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ نوید الفتح ڈوگر واقفۂ نو بنت سردار فضل عمر ڈوگر صاحب کا عزیزم مدثر احمد راشد ابن مکرم راشد قمر صاحب کے ساتھ۔	29/جولائی	31
یکم جنوری 2014ء	مسجد فضل لندن	عزیزہ صدف محمود بنت مکرم خالد محمود صاحب کا نکاح عزیزم محی الدین احمد شمس کے ساتھ دس۔	05/اگست	32
09 فروری 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ ملیحہ احمد واقفۂ نو بنت مکرم محمود احمد صاحب لندن کا نکاح عزیزم شہزاد احمد مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب یوکے کے ساتھ۔2۔عزیزہ حمدیٰ سطوت کریم کوکب بنت مکرم عبدالکریم طاہر صاحب سپین کا عزیزم فاتح محمود ابن مکرم ملک خالد مسعود صاحب کے ساتھ۔	12/اگست 19/اگست	33 34
22 فروری 2014ء	مسجد فضل لندن	نائلہ رحمٰن مبشر واقفۂ نو بنت عبدالحق مبشر صاحب کا نکاح عزیزم اسد مجیب مربی سلسلہ۔	26/اگست	35
15 مارچ 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عافیہ طلعت بنت مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ کا نکاح عزیزم متقی احمد (واقفِ نَو) ابن مکرم فضل احمد صاحب ڈوگر کے ساتھ۔2۔عزیزہ اقراء احمد بنت مکرم خالد احمد صاحب جرمنی کا عزیزم شکیل احمد عمر محمود ابن مکرم خالد محمود صاحب جرمنی کے ساتھ۔3۔عزیزہ مریم بٹ بنت مکرم ساجد مشتاق بٹ صاحب کرائیڈن کا عزیزم فواد احمد طاہر ابن مکرم ڈاکٹر داؤد احمد طاہر صاحب کے ساتھ۔	02/ستمبر	36
27 مارچ 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ آمنہ مظفر (واقفۂ نَو) بنت مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب سیالکوٹ کا نکاح عزیزم محمد علی ٹیپو ابن مکرم حیدر الدین ٹیپو صاحب کراچی کے ساتھ۔	09/ستمبر	37
30 مارچ 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ قدسیہ ماجد واقفۂ نو بنت مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر کا نکاح عزیزم ذیشان احمد کاہلوں ابن مکرم چوہدری منصور کاہلوں صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ عفیفہ احمد بنت مکرم مبارک عارف احمد صاحب جرمنی کا عزیزم مستنصر احمد کے ساتھ۔3۔عزیزہ فائزہ کریم بنت مکرم کریم اللہ	16/ستمبر	38

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
30 مارچ 2014ء	مسجد فضل لندن	صاحب بیلجیم کا عزیزم سعید احمد جٹ ابن محمد اکرم صاحب ہالینڈ کے ساتھ۔4۔عزیزہ انیلہ جبین بنت مکرم محمد سلیم صاحب جرمنی کا عزیزم فہد احمد مسعود (واقفِ نو) ابن مکرم مسعود احمد صاحب جرمنی کے ساتھ۔	16؍ستمبر	38
12 اپریل 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ مدیحہ عمر (واقفۂ نو) بنت مکرم عمر رسول صاحب کا نکاح عزیزم منصور احمد ملک مربی سلسلہ آئس لینڈ کے ساتھ۔2۔عزیزہ نتاشہ فاطمہ کھوکھر بنت مکرم سلیم اختر فرحان کھوکھر صاحب نائب امیر کینیڈا کا عزیزم محمد عدنان ملک (واقفِ نو) ابن ڈاکٹر خلیل ملک صاحب امریکہ کے ساتھ۔3۔عزیزہ شہلا عباس کنگ بنت مکرم غلام عباس کنگ صاحب کا عزیزم عاتق محمود (واقفِ نو) ابن مکرم طارق محمود صاحب کے ساتھ۔4۔عزیزہ عائشہ سارہ ہاشم بنت مکرم محمد اکبر راجہ صاحب کا عزیزم علی منصور ابن مکرم ڈاکٹر نصیر احمد منصور صاحب لندن کے ساتھ۔5۔عزیزہ ربیعہ یوسف بنت مکرم عبد الرؤف یوسف صاحب مانچسٹر کا عزیزم عتیق شفیق ابن مکرم محمد شفیق صاحب کے ساتھ۔	23؍ستمبر	39
26 اپریل 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔ عزیزہ رابعہ عمیر بنت مکرم جمیل احمد شیخ صاحب مرحوم لاہور کا نکاح عزیزم احمد نعیم زکریا بھٹی ابن مکرم فہیم بھٹی صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ خنساء مبشر بنت مکرم مبشر احمد صاحب ساہی کینیڈا کا نکاح عزیزم توصیف احمد (واقفِ نو) ابن مکرم طارق سجاد صاحب کے ساتھ۔3۔عزیزہ درِّ ثمین بشریٰ (واقفۂ نو) بنت مکرم محمد یاسین صاحب کا نکاح عزیزم زوہیب احمد ابن مکرم امجد احمد صاحب کے ساتھ۔	30؍ستمبر	40
10 مئی 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ مناہل بھٹی (واقفۂ نو) بنت مکرم محمود احمد صاحب بھٹی مرحوم کا نکاح عزیزم نبیل احمد شاد مربی سلسلہ ابن مکرم صغیر احمد شاد صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ راضیہ ارشد مغل (واقفۂ نو) بنت مکرم محمد ارشد مغل صاحب کا نکاح عزیزم سلیمان خاور ابن مکرم داؤد خاور صاحب آکسفورڈ کے ساتھ۔	07؍اکتوبر	41
24 مئی 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ زارا احمد بنت مکرم ڈاکٹر مبشر احمد شیخ صاحب شہید کا نکاح عزیزم عثمان خان ابن مکرم سعید احمد چوہدری صاحب مانچسٹر کے ساتھ۔2۔عزیزہ مریم ہادی (واقفۂ نو) بنت مکرم عبدالہادی صاحب کراچی کا نکاح عزیزم عمیر احمد ابن مکرم ڈاکٹر مبشر احمد شیخ صاحب شہید کے ساتھ۔3۔عزیزہ قاصدہ مبارک بنت مکرم مبارک احمد صاحب کا نکاح عزیزم فراز احمد (واقفِ نو) ابن امتیاز احمد صاحب جرمنی کے ساتھ۔	14؍اکتوبر	42
16 جون 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عافیہ نیلوفر بنت مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ کا نکاح جناح الدین سیف ابن فلاح الدین سیف صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ یسریٰ بنت عمرو ابن حسن بن عمرو بیلجیم کا نکاح محمد بلال خان سکندر ابن حافظ احسان سکندر صاحب کے ساتھ۔3۔فائزہ کبیر الدین بنت مکرم کبیر الدین صاحب کا نکاح لقمان احمد باجوہ ابن محمد بوٹا باجوہ صاحب کے ساتھ۔4۔حانیہ خان بنت مکرم محمد اکرم خان صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم شعیب عمر ابن مکرم حبیب احمد عمر صاحب طالب علم جامعہ جرمنی کے ساتھ۔5۔عزیزہ رضوانہ ناصر بنت مکرم محمود احمد ناصر صاحب کا نکاح آفاق احمد متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی ابن اشتیاق احمد صاحب کے ساتھ۔6۔عزیزہ لبنیٰ تنویر گھمن بنت مکرم تنویر احمد گھمن صاحب جرمنی کا نکاح منصور احمد گھمن طالبعلم جامعہ جرمنی ابن منور احمد گھمن صاحب کے ساتھ۔	21؍اکتوبر	43
02؍اگست 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عائشہ لطیف بنت مکرم عبداللطیف شاہین صاحب کا نکاح ارسلان احمد سندھو جرمنی ابن مشتاق سندھو صاحب مرحوم کے ساتھ۔2۔عزیزہ نادیہ اعجاز واقفۂ نو بنت مکرم اعجاز احمد صاحب کا نکاح محمد عارف صدیق ابن مکرم محمد صدیق صاحب کے ساتھ۔3۔اگلا نکاح عزیزہ قدسیہ سطوت شکور (واقفۂ نو) بنت مکرم عبد الشکور صاحب مرحوم کا نکاح عزیزم شاہزیب احمد ابن مکرم شیخ طاہر احمد صاحب کے ساتھ۔4۔عزیزہ امۃ الحیٔ محمد (واقفۂ نو) بنت مکرم محمد اشرف صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم منصور احمد (وقفِ نو) ابن مکرم شیخ محمد عارف ساجد صاحب کے ساتھ۔	28؍اکتوبر	44

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
09/اگست 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عائشہ احمد واقفۂ نو بنت فیاض احمد صاحب کا نکاح عزیزم عیون احمد بشارت (واقفِ نَو) ابن بشارت احمد صاحب کینیڈا کے ساتھ۔2۔عزیزہ عائشہ بٹ (بھی واقفۂ نو) بنت مکرم شکیل احمد بٹ صاحب کا نکاح عزیزم سمیع اللہ (واقفِ نَو) ابن مکرم برکت اللہ صاحب کے ساتھ۔3۔ثنا احمد بنت مکرم نسیم احمد صاحب نارتھ ہیمپٹن کا نکاح محمد ہشام احمد (واقفِ نَو) ابن مکرم شیخ عبدالوحید صاحب کے ساتھ سات۔4۔ Asifa Nadia Bhunnoo, daughter of Mr Nasir Ahmad bin Yadullah Bhunnoo Sahib of London with Mr Thierry Ata Ul Haqq Ponou sahib.	04/نومبر	45
16 اگست 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ عفیفہ ناصر واقفۂ نو بنت مکرم ناصر احمد صاحب کا نکاح عزیزم تائید عالم (واقف نو) ابن مکرم مرشد عالم صاحب کے ساتھ۔2۔عزیزہ فرح سنبل احمد (واقفۂ نو) بنت مکرم سید رفیق احمد سفیر صاحب کا نکاح عزیزم مظہر دانش احمد (واقف نو) ابن مکرم محمد احمد صاحب ناروے کے ساتھ۔3۔عزیزہ نگہت حنا احمد بنت مکرم سید رفیق احمد صاحب کا نکاح عزیزم سید سعود احمد شاہ ابن مکرم حامد احمد شاہ صاحب کے ساتھ۔	11/نومبر	46
یکم ستمبر 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ خلعت مبارکہ بنت مکرم فاروق احمد خان صاحب لاہور کا نکاح عزیزم ابن مہدی منصور ابن مکرم منصور احمد خان صاحب (وکیل التبشیر ربوہ) کے ساتھ۔2۔عزیزہ انعم خان بنت مکرم حبیب اللہ خان صاحب یوکے کا نکاح عزیزم مسعود احمد خان ابن مکرم منصور احمد خان صاحب (وکیل التبشیر ربوہ) کے ساتھ۔3۔عزیزہ صلاحت بنت مکرم مبشر احمد صاحب عمر کوٹ سندھ کا نکاح عزیزم فرہاد احمد (مربی سلسلہ) ابن مکرم پرویز احمد صاحب کے ساتھ۔4۔عزیزہ محسنہ محمود باجوہ بنت ناصر احمد باجوہ صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم امتیاز احمد شاہین مربی سلسلہ ابن مکرم مبشر احمد شاہین صاحب جرمنی کے ساتھ۔5۔عزیزہ قرۃ العین ملک بنت مکرم سلطان احمد ملک صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم داؤد تائی شان چو صاحب ابن عثمان چو صاحب (جو عثمان چینی صاحب کہلاتے ہیں) کے ساتھ۔6۔عزیزہ اسماء جاوید بنت مکرم جاوید چوہدری صاحب ناروے کا نکاح عزیزم محبوب احمد خالد ابن مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (ناظر بیت المال ربوہ) کے ساتھ۔7۔عزیزہ امۃ الشافی بنت مکرم پرویز احمد صاحب لندن کا نکاح مکرم باسل احمد (واقف نو) ابن مکرم منظور احمد صاحب قادیان کے ساتھ۔8۔عزیزہ عائشہ طلعت بنت مکرم نذیر احمد بھٹی صاحب عمر کوٹ کا نکاح طاہر احمد ابن مکرم بشارت علی صاحب عمر کوٹ سندھ کے ساتھ۔9۔عزیزہ سبین باسط ساہی بنت مکرم پاشا کلیم احمد ساہی صاحب جرمنی کا نکاح عزیزم احمد بازید ساہی صاحب ابن مکرم وسیم ساہی صاحب کینیڈا کے ساتھ۔	18/نومبر	47
04 اکتوبر 2014ء	مسجد فضل لندن	1۔عزیزہ نابغہ طاہر بنت مکرم منیر احمد طاہر صاحب کا نکاح عزیزم کاشف احمد ظفر باجوہ (واقفِ نَو) کارکن ایم ٹی اے کے ساتھ۔2۔عزیزہ سمیرا جاوید بنت مکرم خالد احمد جاوید صاحب کا نکاح عزیزم سعید الدین احمد (واقف نو) کے ساتھ۔3۔عزیزہ عینہ خان (واقفۂ نو) بنت مکرم نصیر احمد خان صاحب کا نکاح عزیزم محمد فواد بجہ (واقف نو) ابن مکرم محمد یوسف بجہ صاحب کے ساتھ۔4۔عزیزہ کرن وسیم احمد بنت مکرم وسیم احمد صاحب یو ایس اے کا نکاح عزیزم آصف محمود عارف (واقف نو) ابن مکرم عارف محمود بٹ صاحب فرانس کے ساتھ۔5۔عزیزہ صالحہ الیاس (واقفۂ نو) بنت مکرم الیاس ڈار صاحب کا نکاح عزیزم حسن منصور قریشی ابن مکرم محمد سہیل قریشی صاحب صدر جماعت ہیز کے ساتھ۔6۔عزیزہ عمارہ احمد بنت مکرم سہیل احمد صاحب کا ہے جو احمد دانیال عارف (واقف نو) ابن مکرم عارف محمود بٹ صاحب فرانس کے ساتھ دس ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔	25/نومبر	48

خطبات عیدین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
21/جنوری2005ء	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	**خطبۂ عید الاضحیٰ** انسان کو یہ حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو۔پس ظاہری قربانیاں اسی حالت کے لئے نمونہ ٹھہرائی گئی ہیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی قربانی کے اعلیٰ معیار قائم فرمائے اور اپنی قوت قدسیہ کے زیر اثر صحابہ ؓ کو بھی اعلیٰ قربانیاں کرنے والا بنایا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں بھی ان قربانیوں کے عکس نظر آتے ہیں۔قوم کے لئے قربانیاں کرنے والوں کی یادیں اگر قائم رہیں تو یہی ہیں جو قوم میں قربانیوں کے جذبے کو زندہ رکھتی ہیں۔	08/جنوری	2
11/جنوری 2006ء	مسجد اقصیٰ قادیان (بھارت)	**خطبۂ عید الاضحیٰ** آج قربانی کی عید ہے جسے بڑی عید بھی کہتے ہیں۔عیدالضحیٰ بھی کہتے ہیں اور وہ مسلمان جن کو توفیق ہے،جن کے راستے میں کوئی شر اور روکیں حائل نہیں ہوتیں وہ مکّہ مکرمہ میں حج کا فریضہ بھی ادا کرتے ہیں۔لیکن پاکستان اور بعض اور اسلامی ملکوں سے احمدی باوجود مالی توفیق اور خواہش کے شر اور فتنہ کی وجہ سے یہ فریضہ ادانہیں کر سکتے۔بہرحال یہ عید جس یاد میں منائی جاتی ہے اور یہ حج کا فریضہ جو ادا کیا جاتا ہے یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی بیوی حضرت ہاجرہ کی قربانی کے اس اعلیٰ معیار کی یاد میں اور اتباع میں ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے۔یہ عظیم قربانی جو اس خاندان نے دی اس کی یاد کا حق ہم صرف سال کے سال عید منا کر یا جن کو توفیق ہے وہ حج پر جا کر، یا جانوروں کی قربانیاں کر کے ہی ادانہیں کر سکتے۔بلکہ اس کے لئے اللہ کے اِن پیاروں کے دل میں جو تقویٰ تھا وہ ہمیں بھی پیدا کرنا ہوگا۔ ہم نے وہ عید کرنی ہے، ہم نے وہ قربانی دینی ہے، جو اس عظیم قربانی کی یاد دلاتے ہوئے ہمیں اللہ تعالیٰ کا مقرب بنانے والی ہو۔ یہ سبق ہم میں سے ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ ظاہر عمل اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کرتے بلکہ ہر عمل کے پیچھے جو روح ہے وہ اللہ تعالیٰ کا قُرب دلاتی ہے۔اسی لئے ہر عمل کے ساتھ اپنی نیتوں کو بھی صاف رکھنا ہوگا۔اگر نمازوں اور عبادتوں میں سست ہیں تو ہماری عید کی یہ خوشیاں محض دنیاوی خوشیاں ہیں۔اگر ہم مالی قربانیاں نہیں کر رہے تو ہم اُس مغز کو حاصل کرنے والے نہیں ہیں، اس کی طرف توجہ نہیں کر رہے جس کے حصول کی خدا تعالیٰ ہمیں توجہ دلا رہا ہے۔اگر ہم حقوق العباد ادانہیں کر رہے اور معاشرے کے جو مختلف حقوق ہیں ان کی طرف توجہ نہیں دے رہے تو ہماری عید بے فائدہ ہے۔ ہر احمدی جو اپنے آپ کو حقیقت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت سے منسوب کرتا ہے۔وہ ان عیدوں کی	15/جنوری	3

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
11/جنوری 2006ء	مسجد اقصیٰ قادیان (بھارت)	برکات سے تبھی فائدہ اٹھا سکے گا جب وہ اپنے ہر عمل کو تقویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے بجا لائے گا۔بعض اندازوں کے مطابق کہا جاتا ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عمر اس وقت بارہ تیرہ سال تھی جب انہوں نے اپنے والد کو جواب دیا تھا کہ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْشَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ(الصّٰفات: 103) تو واقفینِ نَو بچے بھی اس عمر کو پہنچ کر پورا فہم اور ادراک رکھنے والے ہوں کہ وقف نو کیا چیز ہے؟ یہ فہم پیدا کرنا بھی والدین کا کام ہے۔ اگر ہر وہ گھر جہاں وقف نو کا بچہ ہے اپنی ذمہ داری کو سمجھے تو میرے نزدیک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی یہ جو آسمانی تحریک تھی یہ پورے معاشرے کو صاف کرنے والی تحریک ہے۔واقفین نَو بچے بھی جو ہوش کی عمر کو پہنچ چکے ہیں اور جو اپنے والدین کے عہد کی تجدید خود ہوش کی عمر کو پہنچ کر رہے ہیں اپنے ذہن میں رکھیں کہ وقفِ نَو میں ہونا اُس وقت اُن کے لئے ،اُن کے والدین کے لئے قابل فخر ہوگا جب وہ اس قربانی کے معیار کو سمجھیں گے جو حضرت اسماعیل علیہ السلام نے قائم فرمایا تھا۔ہوش کی عمر کو پہنچ کر آپ اپنے آپ کو دینی تعلیم کے لئے پیش کریں۔اور اگر جامعہ کے اس معیار پر کسی وجہ سے پورے نہ اترتے ہوں،تو پھر جماعتی نظام سے مشورہ کرنے کے بعد اپنی لائن اختیار کریں جس کی جماعت کو ضرورت ہو جس سے جماعت کو فائدہ پہنچ سکتا ہو۔قادیان کے رہنے والے جو یہاں نئے آنے والے ہیں یا درویشوں کی اولاد ہیں وہ بھی یاد رکھیں کہ ان درویشوں نے بڑے تسلسل کے ساتھ بڑی قربانیاں دی ہیں۔ان کی قربانیوں کو زندہ رکھنے کے لئے اس بستی میں رہتے ہوئے اپنے تقویٰ کے معیار اونچے کریں۔	15/جنوری	3
02/اکتوبر 2008ء	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	**خطبۂ عید الفطر** ایک مومن کی عید تو وہ ہے جو بار بار آتی ہے لوٹ کر آتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشیوں کا پیغام لے کر آتی ہے۔صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ کی دعا کی قبولیت کے نشان لے کر آتی ہے۔حقیقی عید تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے انعامات کے ساتھ ہو اور اللہ تعالیٰ کے انعامات ملتے ہیں اس کی اطاعت میں۔ اور اس کے رسول کی اطاعت میں اور اس اطاعت کی وجہ سے ان انعامات کی انتہا اس زمانے میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو ملی جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسیح ومہدی بنا کر بھیجا۔جن کا درجہ نبی کا ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت اور غلامی کی وجہ سے۔اور پھر آگے درجے ہیں جو مومن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اس معیار کی وجہ سے پا سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا ہے۔پس یہ انعامات ہیں جو ایک احمدی کو دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں۔ آج حقیقی عید اگر ہے تو احمدیوں کی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مان کر ان انعاموں کی امید رکھتے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں رہنے سے مل سکتے ہیں۔رمضان میں جس دَور سے ہم گزرے ہیں جن میں عبادات بھی ہیں۔قرآن کریم کی تلاوت،درس اور اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق غور وفکر کی توفیق بھی ہے۔نفس کی قربانیوں کی ٹریننگ بھی ہے۔اعلیٰ اخلاق کے اظہار کی طرف توجہ بھی ہے۔اس کو اب اپنی زندگیوں میں باقاعدگی سے اور تسلسل سے جاری رکھنا ہی ہمیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت اور قرب کا ذریعہ بنائے گا۔جو زمانے کے امام کا انکار کرنے والے ہیں وہ بھی حقیقی عید سے اپنے آپ کو باہر نکال رہے ہیں کیونکہ جیسا کہ مَیں نے بتایا وہ اس بات کے تو قائل ہی نہیں رہے کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں نبی،صدیق،شہید اور صالح پیدا کر سکتا ہے۔پس جب انعاموں کے انکاری ہیں تو حقیقی عیدوں کے بھی انکاری۔اے دشمنِ بدفطرت اور بدنوا! کچھ ہوش کر کہ ہم پر ان ظلموں کا بدلہ لینے والا خدا	29/جنوری	5

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	تاریخ
		تمہاری یہ سب حرکتیں دیکھ رہا ہے۔ جب اس کی چکّی چلتی ہے تو ہر چیز کو پیس کر رکھ دیتی ہے۔ مَیں احمدیوں سے بھی کہتا ہوں ہمیں ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ رمضان کی وقتی قربانی کے ساتھ ہم نے نمازوں اور نوافل کے جو معیار حاصل کرنے کی کوشش کی ہے ان جماعتی قربانیوں سے بھی کامیابی سے گزرنے کے لئے انہی معیاروں کے حصول کی کوشش کرنی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دائمی بنانے کے لئے ان کو جاری رکھنا ہوگا۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ان خوشخبریوں کو جن کے نشان خدا تعالیٰ ظاہر فرما رہا ہے ہمارے نیک اعمال اور عبادتوں میں کمیاں کہیں پیچھے نہ لے جائیں۔ ہماری حقیقی عیدیں انشاء اللہ آنے والی ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے جھنڈے تلے الٰہی وعدوں کے مطابق تمام نیک فطرتوں نے آنا ہے۔ اگر آج سلامتی اور سعادت کی راہیں پھیلنی ہیں تو ان لوگوں کے ہاتھوں سے جنہوں نے مسیح محمدی اور زمانے کے امام کو مانا ہے۔ آج اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچنا ہے تو مسیح محمدی کے غلاموں کے ذریعہ۔ مخالفین چاہے جتنا بھی اس کام کو روکنے کے لئے زور لگالیں یہ الٰہی تقدیر ہے اس نے غالب آنا ہے۔		
15	08/اپریل	**خطبۂ عید الفطر** رمضان اور آج کی عید ہمیں یہ ذہن نشین کروا رہے ہیں، یہ سبق دے رہے ہیں کہ انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا اور اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھانا ہی اصل میں اللہ تعالیٰ کی برکتوں، اس کے فضلوں اور اس کی رضا کو سمیٹنے اور حاصل کرنے کا ذریعہ ہے جس کے لئے ایک مومن کو حتی المقدور کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنی زندگیوں کو اس کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ آج عید منا کر پھر واپس اسی حالت میں چلے جانا ایک مومن کی شان نہیں ہے۔ حقیقی مومن وہی ہے جو ایک دفعہ نیکیوں پر قدم مارنے کے بعد اس میں بڑھتا چلا جائے۔ اصولاً تو یہ ہونا چاہئے کہ عید الفطر ہمیں یہ دکھائے کہ ایک ماہ کے روزوں سے ہمیں خدا مل گیا اور جب خدا مل جائے تو نیکیوں میں ترقی ہونی چاہئے۔ ایک مومن کو جو روزوں سے گزر کر آیا ہے غور کرنا چاہئے کہ آج جو عید وہ منا رہا ہے وہ واقعی حقیقت میں میرے لئے عید ہے۔ آج جو خوشی مجھے پہنچ رہی ہے کیا واقعی اپنے پیارے خدا کے پیار کے نظارے مَیں نے دیکھے ہیں۔ اور اگر واقعی اپنے اندر پاک تبدیلیوں کی وجہ سے اپنے پیار کرنے والے خدا سے ایک تعلق قائم ہوا ہے، ایک ایسی حالت میں قدم رکھا ہے جس میں مَیں پہلے نہیں تھا تو پھر یہ عید حقیقی عید ہے۔ اس رمضان میں اگر ہم میں سے بعض نے جو نیکیوں پر پہلے بھی چلنے کی کوشش کر رہے تھے مزید نیکیوں کے راستے تلاش کر کے ان کو اپنایا ہے تو آج وہ حقیقی خوشی منانے کے حقدار ہیں۔ اس رمضان میں اگر بعض نے اپنی برائیاں چھوڑ کر نیکیوں کی طرف قدم بڑھایا ہے تو وہ حقیقی خوشی منانے کے حقدار ہیں۔ حقیقی خوشی ہمیں اس دن پہنچ سکتی ہے جس دن ہمارا خدا بھی ہمارے ساتھ خوشی منائے۔ اس لئے ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ حقیقی عید کا دن وہی دن ہے جس دن انسان خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقی عید بھی ہماری وہی ہوگی جب ہم اپنے ساتھ اپنی نسل کو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنے والا دیکھتے چلے جائیں گے۔ پس یہ حقیقی عید ہے جس کی ہر احمدی کو منانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ **حقیقی عیدیں تبھی منائی جائیں گی جب گھروں میں خوشیاں پیدا ہوں گی۔**	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	24/اکتوبر 2006ء

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	تاریخ
16	15/اپریل	**خطبۂ عید الاضحیہ** قربانی کی عید کے پیچھے صرف اتنی سی بات نہیں ہے کہ بکرا ذبح کرلو اور عید کی نماز کے بعد سب سے پہلا یہی کام کرو کہ بکرا ذبح کرنا ہے اس کے بعد اس کا گوشت کھانا ہے۔اس قربانی کی عید کے پیچھے قربانیوں کی ایک لمبی تاریخ ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے شروع ہوئی۔ہمیں اپنی ظاہری قربانیوں کے پیچھے وہ روح پیدا کرنی چاہئے جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ذکر فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ کی کامل معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی ذریّت میں سے ہمیشہ کے لئے فرمانبرداروں کے پیدا ہونے کی دعا مانگی تھی اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر، آپ کو خاتم الانبیاء بنا کر قیامت تک کے لئے آپؐ کی شریعت کو ہمیشگی بخش دی۔دوام عطا فرما دیا۔اور اب احیائے موتی کے نظارے، اپنی قربانیوں سے زندگی حاصل کرنے کے نظارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کے ذریعہ سے ہی ہونے ہیں۔آج ہماری قربانی کی عید تبھی حقیقی قربانی کی عید ہو سکتی ہے جب ہم اپنے قربانی کے جانوروں اور عید کی خوشیوں کے پروگراموں کو صرف دیکھنے والے نہ ہوں بلکہ اپنے نفسوں کو قربان کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنے والے ہوں۔اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت کا جؤا مکمل طور پر اپنی گردنوں میں ڈالنے والے ہوں۔اپنے معیار قربانی بڑھاتے چلے جانے والے ہوں۔ان قربانیوں کو زندہ رکھنے والے ہوں جو اس زمانے میں دین کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں نے دیں۔جنہوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر دیئے لیکن اپنے ایمان پر آنچ نہیں آنے دی۔آج ہم عید قربان کی خوشی جہاں اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت میں منا رہے ہوں وہاں ان شہدائے احمدیت اور ان کی اولادوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے احمدیت اور حقیقی اسلام کی خاطر اپنی جان کے نذرانے پیش کئے اور قربانی کے مفہوم کو سمجھا اور اس کی عملی تصویر بنے۔	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	20/دسمبر 2007ء
17	22/اپریل	**خطبۂ عید الفطر** الحمدللہ کہ آج ہم اس کے فضل سے ایک اور عید الفطر منانے کی توفیق پا رہے ہیں۔عید الفطر ہم اس خوشی میں مناتے ہیں کہ ایک مہینہ ہم نے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے، اس کے حکم کے مطابق اپنے آپ کو اُن کاموں سے بھی روکے رکھا جن کے عام طور پر اور عام دنوں میں کرنے پر کوئی پابندی نہیں اور ہر طرح سے جائز ہے۔پھر اپنی روحانی بہتری اور ترقی کے لئے، اخلاقی بہتری اور ترقی کے لئے، قرآن کریم کے سمجھنے اور اس کی تلاوت کی برکات سے فیض پانے کے لئے، گزشتہ انتیس دنوں میں ہر ایک نے اپنی بساط اور استعداد کے مطابق کوشش بھی کی۔رمضان اطاعت کا بھی اعلیٰ ترین معیار سکھانے کے لئے آتا ہے۔روحانیت میں ترقی، اخلاق میں ترقی اطاعت میں ترقی کے جو معیار حاصل کرنے کی ہم نے کوشش کی ہے، جس ٹریننگ سے ہم گزشتہ دنوں میں گزرے ہیں اس کو اپنے ساتھ اب چمٹائے رکھنا ہے۔تبھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے رمضان المبارک کے مبارک دنوں سے فائدہ اٹھایا ہے۔آج کی عید ہم اس خوشی میں منا رہے ہیں کہ ہم نے یہ پاک تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کر کے انہیں ہمیشہ کے لئے قائم رکھنے کا عہد کیا ہے۔اور اس عہد کے نتیجہ میں ہم انشاء اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کی جنتوں کے وارث بننے والے ہیں اور جب خدا تعالیٰ کی جنتوں کے وارث بننے کی خوشخبری ہمیں مل رہی ہے	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	21/ستمبر 2009ء

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
21؍ستمبر 2009ء	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	تو پھر ہم یہ عید کیوں نہ منائیں۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تم یہ عید مناؤ۔ ہم نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانتے ہوئے گنتی کے چند دن روزے رکھے اور اس کے ساتھ اپنی روحانی بہتری کی طرف توجہ بھی دی تو ہمیں اس جذبے کو قائم رکھتے ہوئے اب روزوں کے بعد بھی اپنی عبادتوں کے معیار قائم رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جو شخص اپنی اصلاح کرتا ہے، عبادتوں کے معیار بلند کرتا ہے، اخلاق کے معیار بلند کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھاتا ہے تو وہ پھر اپنے آپ کو دنیا کے اس ماحول سے بھی باہر نکالتا ہے جس میں عبادتوں کی طرف سے لاپرواہی برتی جارہی ہو، جس میں بدخلقیوں کے نمونے دکھائے جارہے ہوں، جس میں اپنے آپ کو والدین یا بزرگوں اور بڑوں اور نظام جماعت کی اطاعت سے باہر نکلنے کے باغیانہ رویّے دکھائے جارہے ہوں۔ جو اللہ تعالیٰ کا مطیع بن جائے اس کے لئے ہر روز ہی پھر روزِ عید ہو جاتا ہے۔ جس دن انسان نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا عہد کیا اور اس پر عمل بھی شروع کر دیا تو حقیقی عید وہی ہوگی۔ پس آج اگر ہم اپنے رمضان کو بھولنے کا نہیں بلکہ یاد رکھنے کا عہد کریں تو ہماری عید مبارک عید ہے اور ہمارا رمضان بھی بڑا مبارک رمضان ہے۔ عید میں پاک تبدیلی کا اظہار ایک احمدی سے اس صورت میں بھی ہونا چاہئے کہ وہ یتیموں اور غریبوں کے لئے بھی قربانیاں کرے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ غریب اور سائل کا خیال رکھو۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ یتیم کی پرورش کرو۔ پس دنیا میں ہر جگہ یتیموں کا خیال رکھنے اور غریبوں اور ضرورتمندوں کی ضروریات کے لئے بھی احمدیوں کو اپنے دلوں کو پہلے سے زیادہ کھولنا چاہئے۔ لازمی چندہ جات کا ایک بہت بڑا حصہ جو ہے وہ حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف چلا جاتا ہے جیسے مساجد بنانا ہے، مشنز کھولنا ہے، لٹریچر شائع کرنا ہے اور تبلیغ کے دوسرے ذرائع ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جو مخیّر اور صاحب حیثیت لوگ ہیں ان کو ایسی قربانیوں میں بھی حصہ لینا چاہئے جو غریبوں کے حقوق کی بجاآوری کے لئے ہیں۔	22؍اپریل	17
13؍اکتوبر 2007ء	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	**خطبۂ عید الفطر** عید صرف کھیل کود، اچھا پہننا، اچھا کھانا اور دوستوں کی محفلوں سے لطف اندوز ہونے کا نام نہیں ہے بلکہ اللہ کی رضا کے حصول کی خاطر ایک مہینہ کامل اطاعت سے ہر جائز بات کو بھی ایک مخصوص وقت کے لئے چھوڑنے اور اللہ کی رضا کے حصول کے لئے ہی اس کی اطاعت کرتے ہوئے تمام جائز کاموں کو دوبارہ شروع کرنے کا نام ہے۔ ہماری عیدیں ہمیں یہ توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں کہ جن قربانیوں اور عبادتوں کے مزے ہم نے چکھے ہیں اور جس کی خوشی میں اللہ تعالیٰ نے آج ہمیں بیوی بچوں، عزیز رشتہ داروں، دوستوں اور افراد جماعت کے ساتھ مل کر خوشیاں منانے کا حکم اور موقع دیا ہے ان قربانیوں اور ان عبادتوں کو اب ہم دائمی کرلیں تاکہ اللہ کی طرف سے ہمارا ہر روز روزِ عید بن کر طلوع ہو نہ کہ سال کے بعد ایک دن کے لئے۔ یہ عیدیں جو ہم مناتے ہیں یہ اس نیت سے منائی جانے والی عیدیں ہونی چاہئیں جن میں اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف توجہ رہے۔ خدا کی عبادت کی طرف توجہ رہے اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ رہے۔ ہم نے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا کرتے ہوئے اور اطاعت کرتے ہوئے رکھے۔ آج ہم خوشی منا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے منا رہے ہیں۔ پس یہ اطاعت کا سبق اب ہماری زندگیوں کا حصہ بن جانا چاہئے۔ یہ اطاعت ہی ہے جس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل ہونا ہے۔ یہ اطاعت ہی ہے جو ہمیں	06؍مئی	19

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
13/اکتوبر2007ء	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہے اور کر رہی ہے۔**حقوق العباد کی ادائیگی کے ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ارشادات کے حوالہ سے اہم نصائح**۔بحیثیت جماعت ہمارا فرض بنتا ہے کہ اپنے میں سے کمزوروں کا خیال رکھیں اور یہ خیال اس وقت رکھا جا سکتا ہے جب افراد جماعت اس حقیقت کو سمجھیں اور یہ احساس اپنے اندر پیدا کریں کہ ہماری عیدیں اس وقت حقیقی عیدیں کہلانے والی ہوں گی جب ہم ایک دوسرے کے درد کو محسوس کرنے والے ہوں گے۔جماعت میں خلفاء کی مختلف تحریکات مختلف قسم کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہیں۔عید کی خوشیوں کو حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ان تحریکات میں حصہ لینا چاہئے تا کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری ہوں۔غریبوں کی بہت سی ضروریات ایسی ہیں جو عید کے علاوہ دنوں پر بھی پھیلی ہوئی ہیں۔ان کا خیال رکھنے کے لئے مَیں صاحبِ حیثیت لوگوں کو خاص طور پر تحریک کرتا ہوں کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔اس کے علاوہ عمومی طور پر باقی احمدی بھی جو بہتر حالت میں ہیں اور حسب توفیق مختلف مدّات میں، تحریکات میں حصہ لے سکتے ہیں ان کو حصہ لینا چاہئے۔ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ایک عارضی خوشی کا سامان کسی غریب کے لئے کر دیا ہے بلکہ مستقل خوشیوں کے سامان کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ہم نے خود اپنے اندر بھی اور اپنے بچوں کے اندر بھی یہ احساس اُجاگر کرنا ہے کہ خدا کی رضا کے حصول کے لئے غریبوں کی مدد کرنی ہے، نہ کہ کسی ذاتی مفاد کے لئے۔تمام دنیا میں قطع نظر اس کے کہ کسی کا کیا مذہب ہے ہم نے خدمت کرنی ہے۔یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ اللہ کی مخلوق سے ہمدردی ہی اصلیت ہے۔ہیومینٹی فرسٹ انسانیت کی خدمت میں بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔باوجود کم وسائل کے تمام والنٹیئرز ایک جذبے کے تحت خدمت کر رہے ہیں۔ہیومینٹی فرسٹ ایک رجسٹرڈ آرگنائزیشن ہے۔اب دنیا کے تمام بڑے ممالک میں یہ رجسٹرڈ ہے۔اقوام متحدہ نے بھی اس کے کام کو سراہتے ہوئے این جی اوز میں اسے رجسٹر کر لیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آنے کا ایک مقصد حقوق العباد کی ادائیگی بھی قرار دیا ہے۔اس لحاظ سے ہمارے پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ ہم عہد بیعت کو پورا کرتے ہوئے اس مقصد کی طرف توجہ کریں۔**خدمت خلق کے کاموں کے لئے خلفاء کی مختلف تحریکات۔ یتامیٰ فنڈ، امداد مریضان، امداد طلباء، مریم شادی فنڈ، بیوت الحمد سکیم کا خصوصیت سے تذکرہ اور افراد جماعت کو ان میں حصّہ لینے کی نہایت مؤثر تحریک**۔ ہماری حقیقی اور مستقل عید اس وقت ہوگی جب ہم سب مل کر ایک جماعت بن کر رہتے ہوئے، ایک دوسرے کا درد محسوس کرتے ہوئے، ایک دوسرے کی مدد پر کمر بستہ رہیں گے۔	06/مئی	19
17/نومبر2010ء	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	**خطبۂ عید الاضحیہ** آج ہم عیدِ اضحی منا رہے ہیں۔یعنی ایسی عید جو قربانیوں کی عید ہے۔جب حضرت ابراہیم اور	05/اگست	32

تاریخ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
17رنومبر 2010ء	مسجد بیت الفتوح، مورڈن	حضرت اسماعیل علیہ السلام نے صَدَّقْتَ الرُّؤيَا کے الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی تو ان کی نسل میں سے پیدا ہونے والے عظیم نبی نے ذبحِ عظیم کا وہ عظیم اُسوہ قائم فرمایا اور اُسوہ قائم فرما کر اپنے ماننے والوں کی قربانیوں کے بھی وہ معیار قائم فرما دیئے کہ جس نے انہیں رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ کا اعزاز خدا تعالیٰ کی طرف سے بخشوا دیا۔ اِس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ احمدی ہے جس نے دنیا میں انقلاب پیدا کرنا ہے۔ جس نے دنیا کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جھولی میں لا کر ڈالنا ہے۔ نرمی، پیار، صبر اور دعا سے دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔ وہ وفا اور صبر اور قربانی کے معیار جو حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے قائم کئے تھے، اُن کی انتہا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر آ کر ختم ہوئی۔ آج مسیح محمدی کے غلاموں کا بھی یہی کام ہے کہ صبر و وفا کے پیکر بنتے چلے جائیں۔ اِس سال جو سو کے قریب قربانیاں عشق و وفا کے کھیتوں کو سینچنے کے لئے مسیح محمدی کے غلاموں نے دی ہیں یہ یقیناً اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم عشق و وفا کے میدان میں کبھی پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ یہ عید ان قربانی کرنے والوں کی قربانیوں کو یاد رکھتے ہوئے، وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرْ کے عہد کی تجدید کی عید ہے۔	05راگست	32

خطابات، تحریرات، پیغامات، درس 2016ء

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	از کتاب 'الہام، عقل، علم اور سچائی' مصنفہ: حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ	عقل، منطق اور الہام کی تقابلی حیثیت کے بارہ میں مختلف مکاتب فکر۔	15/جنوری	3
	پیغام سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع ڈائمنڈ جوبلی مجلس انصار اللہ بھارت	ایمان کی وہ دولت جو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کو عطا فرمائی ہے اس کو تمام بنی نوع انسان تک پھیلانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ اپنی نسلوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دیں۔ ایم ٹی اے خدا تعالیٰ کا خاص انعام ہے۔ اپنے اہل خانہ کے ساتھ مل کر میرے خطبات اور تقاریر اور ایم ٹی اے کے دیگر پروگرام دیکھا کریں۔	22/جنوری	4
	از کتاب 'الہام، عقل، علم اور سچائی' مصنفہ: حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ	عقل، منطق اور الہام کی تقابلی حیثیت کے بارہ میں مختلف مکاتب فکر۔ (قسط 2)	22/جنوری	4
04 جولائی 2004ء	جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر انٹرنیشنل سینٹر مسس ساگا، اونٹاریو میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب	یاد رکھیں کہ احمدی جس جس ملک میں بھی آباد ہے وہ وہاں پہلے احمدیت کا سفیر ہے۔ دنیا کی نظر آپ پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے قریب لانے کا دعویٰ تبھی سچا ثابت ہو سکتا ہے جب ہمارے اپنے اندر اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے اعلیٰ معیار قائم ہوں گے۔ اور اس طرح ہماری ہمدردیٔ مخلوق کے دعوے بھی تبھی سچے ثابت ہوں گے جب ہم نہ صرف باتوں سے، نہ صرف اپنے دین کی خوبصورت تعلیم سے دکھا کر بلکہ اپنے عمل سے بھی ہمدردیٔ مخلوق کر رہے ہوں گے۔ قرآن کریم میں مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا قرب پانے کے طریقے سکھائے ہیں۔ اپنی خشیت ہمارے دلوں میں پیدا کرنے کے طریقے سکھائے ہیں۔ تقویٰ حاصل کرنے کے طریقے سکھائے ہیں۔ اور سب سے ضروری چیز جو اس سلسلے میں فرمائی وہ نمازوں کی ادائیگی ہے۔ قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے نماز و عبادت کی اہمیت کا تذکرہ	22/جنوری	4
	پیغام سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح	قادیان کے خدّام اور بھارت کے خدّام کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے نمونے ایسے بنائیں جو جماعت کی نیک نامی کا موجب بنیں اور جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار اپنی جماعت کو نصیحت فرمائی	29/جنوری	5

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
	الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت، اکتوبر 2015ء	ہے۔جماعت کی خدمت کے اعلیٰ معیار اپنے اندر قائم کریں اور ملک وقوم کی خدمت کے اعلیٰ معیار بھی اپنے اندر قائم کریں کہ ہر سطح پر حکومت کو بھی اور عام لوگوں کو بھی جو احمدی نہیں ہیں یہ پتہ ہو کہ ملک وقوم کیلئے جب بھی کسی قربانی کی یا کسی خدمت کی ضرورت پڑے گی تو احمدی صف اوّل میں شامل ہونے والے ہوں گے اور وہی ہیں جو اس میں شامل ہوتے ہیں۔یاد رکھیں کہ ہمارے ان اجتماعات کا مقصد دینی اور روحانی ترقی اور بہتری کے لئے پروگرام بنا کر ان کو اپنی عملی حالتوں میں ڈھالنا ہے اور اجتماع اس عملی حالت کو جاری رکھنے کے لئے ایک کیمپ کی حیثیت رکھتا ہے۔	29/جنوری	5
	از کتاب' الہام،عقل،علم اور سچائی' مصنفہ: حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ	عقل،منطق اور الہام کی تقابلی حیثیت کے بارہ میں مختلف مکاتبِ فکر۔(قسط3)	29/جنوری	5
	پیغام سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ بھارت، اکتوبر 2015ء	**نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے اسی لیے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔**عورتیں چونکہ بچوں کی پرورش کرتی ہیں اور ان کی ابتدائی تعلیم وتربیت کرتی ہیں اس لئے انہیں خود بھی نمازوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔بچوں کو بھی چھوٹی عمر سے ہی نمازوں کی عادت ڈالنی چاہئے۔بچوں کو پہلے سادہ نماز سکھائیں پھر ترجمہ سکھائیں اور اس کی باقاعدگی سے ادائیگی کی نصیحت اور نگرانی کرتی رہیں کیونکہ تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بچے جن کو نماز کی عادت پڑتی جاتی ہے وہ باقی نیک نصائح کو بھی آسانی سے مان لیتے ہیں اور ان کی تربیت اور اصلاح زیادہ بہتر طور پر ہو سکتی ہے۔	05/فروری	6
	از کتاب' الہام،عقل،علم اور سچائی' مصنفہ: حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ	عقل،منطق اور الہام کی تقابلی حیثیت کے بارہ میں مختلف مکاتبِ فکر۔(قسط4)	05/فروری	6
22 اگست 2015ء	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی، آلٹن میں دوسرے دن بعد دوپہر کا خطاب	**2014 - 2015ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے بے انتہا فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ۔**خدا تعالیٰ کے فضل سے اِس وقت تک دنیا کے 207 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔اس سال پورٹو ریکو(Puerto Rico)میں جماعت احمدیہ کا نفوذ ہوا۔2014-2015ء میں پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں 776 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔نئی جماعتوں کے قیام کے دوران ایمان افروز واقعات۔دوران سال 401 مساجد کا اضافہ ہوا۔ان میں سے 156 مساجد نئی تعمیر ہوئیں جبکہ 245 بنی بنائی مساجد نمازیوں سمیت عطا ہوئیں۔مساجد کی تعمیر کے تعلق میں دلچسپ واقعات۔جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام شائع شدہ مکمل تراجم قرآن کریم کی تعداد 74 ہو چکی ہے۔دوران سال سنہالی اور برمی زبان میں قرآن کریم کے مکمل تراجم شائع ہوئے۔105 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق امسال 761 مختلف کتب، پمفلٹ،فولڈرز وغیرہ 58 زبانوں میں ایک کروڑ 23 لاکھ 74 ہزار 800 کی تعداد میں طبع ہوئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی مرتبہ ایک سال میں شائع ہونے والے لٹریچر کی تعداد ایک کروڑ سے اوپر ہوئی۔ایڈیشنل وکالت اشاعت(طباعت)ایڈیشنل وکالت اشاعت(ترسیل)،وکالت تعمیل وتنفیذ، رقیم پریس اور افریقن ممالک کے پریسوں کی مساعی	05/فروری	6

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
22اگست2015ء	جلسہ سالانہ یوکے2015ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی، آلٹن میں دوسرے دن بعد دوپہر کا خطاب	کا تذکرہ۔اس سال 2460 نمائشوں اور 13 ہزار 735 بکسٹالز کے ذریعہ لاکھوں افراد تک اسلام احمدیت کے پیغام کی تشہیر۔نمائشوں اور بکسٹالز کے تعلق میں زائرین کے نیک تأثرات کا تذکرہ۔اس سال دنیا بھر کی جماعتوں میں مجموعی طور پر ایک کروڑ 36لاکھ سے زائد لیف لیٹس کی تقسیم۔تقسیم لٹریچر کے دوران دلچسپ واقعات کا تذکرہ۔مختلف مرکزی ڈیسکس، پریس اینڈ میڈیا آفس، احمدیہ ویب سائٹ، ریویو آف ریلیجنز کی مساعی کا تذکرہ۔اس وقت دنیا کی 28 زبانوں میں 140 اخبارات ورسائل شائع ہورہے ہیں۔	05رفروری	6
	الفضل کی صدسالہ جوبلی کے موقع پر امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ العزیز کا محبت بھرا خصوصی پیغام	''الفضل'' کا کام احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات سے آگاہ کرنا، خلیفۂ وقت کی آواز ان تک پہنچانا، نیز جماعتی ترقی اور روزمرّہ کے اہم جماعتی حالات وواقعات سے باخبر رکھنا ہے۔اس میں دنیا کے مختلف ممالک سے جماعتی مراکز کی رپورٹیں چھپتی ہیں جن سے مبلغین اور سلسلہ کے مخلصین کی نیک مساعی کا علم ہوتا ہے اور جماعت کی ترقی اور وسعت کا پتہ چلتا ہے۔''الفضل'' میں مختلف موضوعات پر اہم اور مفید معلوماتی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں جو احباب جماعت کی روحانی پیاس بجھاتے ہیں اور ان کی دینی، اخلاقی اور علمی تعلیم وتربیت کا سامان کرتے ہیں۔الفضل کا مطالعہ بہت سی بھٹکی روحوں کی ہدایات کا ذریعہ بھی ہے۔''الفضل'' تاریخ احمدیت کا بنیادی مأخذ ہے۔اب تو بہت سے ممالک سے جماعت کے رسائل وجرائد شائع ہوتے ہیں۔لیکن ماضی میں ''الفضل'' ہی تھا جس نے جماعتی ریکارڈ اور تاریخ جمع کرنے میں بڑا کلیدی کردار ادا کیا ہے۔اگرچہ آج کے جدید دَور میں انٹرنیٹ پر بھی بے شمار لوگ اس کا مطالعہ کر لیتے ہیں لیکن وہ لوگ جنہیں یہ سہولت میسر نہیں یا وہ اس کا استعمال نہیں جانتے اور وہ چھپے ہوئے اخبار ہی کا مطالعہ کرتے ہیں ایسے قارئین کی تعداد کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔	12رفروری	7
	از کتاب 'الہام، عقل، علم اور سچائی' مصنّفہ: حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ	عقل، منطق اور الہام کی تقابلی حیثیت کے بارہ میں مختلف مکاتبِ فکر۔(قسط5)	12رفروری	7
	(انوار العلوم جلد14 صفحہ518)	**غیراحمدیوں سے ایک سوال**	12رفروری	7
22اگست2015ء	جلسہ سالانہ یوکے2015ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی، آلٹن میں دوسرے دن بعد دوپہر کا خطاب (دوسری وآخری قسط)	2014 - 2015ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے بے انتہا فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ۔ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے تحت جاری مختلف نشریات کے شیریں ثمرات کا تذکرہ۔افریقہ کے مختلف ممالک میں احمدیہ ریڈیوز کے ذریعہ اسلام احمدیت کے پیغام کی وسیع پیمانے پر تشہیر۔ایم ٹی اے کے علاوہ مختلف ممالک کے مقامی ٹی وی چینلز اور اسی طرح مقامی ریڈیوز پر پروگرام۔اخبارات کے ذریعہ جماعتی پیغام کی تشہیر۔تحریک وقفِ نَو، مخزن تصاویر، احمدیہ آرکائیو ریسرچ سینٹر، مجلس نصرت جہاں، ہیومینٹی فرسٹ اور خدمت انسانیت کے مختلف پروگراموں کا تذکرہ۔قیدیوں سے رابطہ، نو مبائعین سے رابطوں کی تفصیلات۔**اس سال 113 ممالک کی 391 اقوام کے 5 لاکھ 67 ہزار 330 افراد بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔قبولِ احمدیت کے ایمان افروز واقعات۔**	12رفروری	7

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
2جون1929ء	حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ برموقع جلسہ سیرۃ النبیؐ بمقام قادیان	توحید باری تعالیٰ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم	19رفروری	8
28دسمبر2015ء	جلسہ سالانہ قادیان2015ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا طاہر ہال بیت الفتوح لندن سے ایم ٹی اے کے مواصلاتی ذرائع سے براہ راست اختتامی خطاب	اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج قادیان کا جلسہ اپنے اختتام کو پہنچ رہاہے اور آج ایک دفعہ پھر اللہ تعالیٰ نئی ایجادات کے ذریعہ سے جو حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کے لئے مقدر تھیں تا کہ دنیا میں اکائی اور وحدت قائم ہو مجھے یہاں لندن سے جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمارہا ہے اور پھر صرف مَیں ہی نہیں بلکہ آپ جو یہاں میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں یہ بھی اس میں شامل ہو رہے ہیں اور لندن میں بیٹھ کر قادیان کے نظارے کر رہے ہیں۔قادیان میں بیٹھے ہوئے لوگ لندن میں بیٹھے ہوئے احمدیوں کو دیکھ رہے ہیں۔یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے نئی ٹیکنالوجی کو اپنے بھٹکنے کے لئے نہیں بلکہ نیکیوں میں بڑھنے کے لئے اور خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت میں ترقی کرنے کے لئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق سے رشتۂ تعلق و محبت میں بڑھنے کے لئے استعمال کرنا ہے اس لئے صرف اس پروگرام یا جلسے کی حد تک نہیں بلکہ ہمیشہ اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ نے وحدت اور اِکائی پیدا کرنے کے لئے ہمیں عطا فرمائی ہے۔یہ معجزہ اور یہ نشان صرف حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی جماعت کو ہی عطا فرمایا ہے کہ آپ سے جو اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ سے اطلاع پا کر جس کی پیشگوئی فرمائی تھی کہ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے ذریعہ سے پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی۔نہ صرف اُس خلافت کو قائم فرمایا بلکہ اس کے ذریعہ سے ایک جماعت قائم کرکے جو مغرب میں بھی پھیلی ہوئی ہے اور مشرق میں بھی،شمال میں بھی پھیلی ہوئی ہے اور جنوب میں بھی پھیلی ہوئی ہے۔جو افریقہ میں بھی ہے اور ایشیا میں بھی۔یورپ میں بھی ہے اور امریکہ میں بھی۔جو آسٹریلیا میں بھی ہے اور جزائر میں بھی۔اللہ تعالیٰ نے ان سب کو ایک لڑی میں پرو دیا اور آج خلیفۂ وقت کی آواز وحدت کا نشان بن کر حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل ایک وقت میں ہر جگہ گونج رہی ہے۔آج سے 108 سال پہلے تقریباً ایک ایسی ہی تقریب قادیان میں ہو رہی تھی۔یہی مہینہ تھا اور یہی دن تھے جب چند سو لوگ قادیان میں جمع تھے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی باتیں سنیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنیں۔اس کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار رہیں۔وہ لوگ ہندوستان سے جمع ہوئے تھے اور وہ چند سو لوگ تھے لیکن آج اِس وقت ہندوستان سے باہر دنیا کے تقریباً 43 ممالک سے سات آٹھ ہزار لوگ اُس بستی میں جمع ہیں جو قادیان کی بستی ہے۔یہ سلسلہ جو پھل رہا ہے،پھول رہا ہے اور بڑھ رہا ہے اور خلافت احمدیہ کو تائیداتِ الٰہی حاصل ہو رہی ہیں تو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح موعود سے کئے گئے تمام وعدوں کو ایک شان سے پورا فرمانا ہے اور فرما رہا ہے۔ایک طرف تو مخالفین احمدیت کی مخالفتیں ہیں لیکن دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نصرت کے نظارے بھی ہمیں نظر آتے ہیں۔حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کی نصرت و تائید کے عظیم الشان وعدوں اور ان کے پورا ہونے کے ایمان افروز نظاروں کا تذکرہ۔حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے ہر ہر لفظ کی اللہ تعالیٰ آج بھی تائید فرما رہا ہے،آج بھی انہیں پورا فرما رہا ہے۔دنیا کے مختلف ممالک میں	19رفروری	8

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
28دسمبر2015ء	جلسہ سالانہ قادیان2015ء کے موقع پر اختتامی خطاب	تائیدات الٰہیہ کے روح پرور واقعات کا بیان۔دنیا میں ہر جگہ جماعت کی انتظامیہ کو حفاظتی انتظامات کرنے اور دعاؤں پر بہت زور دینے کی تاکید۔قادیان کے اس جلسہ میں 44 ممالک کے 19134 افراد شامل ہوئے۔لندن میں اس جلسہ کے اختتامی اجلاس میں 5340 افراد کی شمولیت۔	19رفروری	8
2جون1929ء	حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ برموقع جلسہ سیرۃ النبیؐ بمقام قادیان	توحید باری تعالیٰ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم (قسط نمبر2)	26رفروری	9
23اگست2015ء	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی،آلٹن میں اختتامی خطاب	لوگ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے دُور جانے میں ہی ترقی ہے اور اس غلط نظریے کے پھیلانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے وجود کا انکار کرنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو بھلا دینے کی وجہ سے ہی دنیا فساد میں مبتلا ہے۔یہ فساد یا تو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے غلط استعمال کی وجہ سے اور اپنے مفادات کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ کا نام استعمال کرنے کی وجہ سے ہے یا خدا تعالیٰ کے وجود سے انکار کرنے کی وجہ سے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر استہزاء کرتے ہوئے تمام حدوں کو پھلانگنے کی وجہ سے ہے۔مذہب انسانوں کو اپنے پیچھے چلانے آتا ہے،خود دنیا کے یا ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے چلنے نہیں آتا۔آج دنیا میں جو حقوق غصب ہو رہے ہیں وہ مذہب نہیں کر رہا بلکہ دنیاوی قوانین یا مذہب کے نام پر دھوکہ دینے والے کر رہے ہیں۔آج جنگوں اور لڑائیوں کی صورت میں جو ناانصافیاں ہو رہی ہیں وہ مذہب نہیں کر رہا بلکہ مفاد پرست دنیا کر رہی ہے۔آج آزادی کے نام پر اخلاقی گراوٹیں اور فحاشی کے ہوشربا منظر مذہبی تعلیم کا حصہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو تہ و بالا کرنے والے انسانی قوانین کی گراوٹوں کی وجہ سے ہے۔امن قائم کرنے کے لئے مذہب پر الزام لگانے سے کام نہیں ہوگا بلکہ مذہب کو ایک طرف کر کے ظلم کے خلاف کارروائی کر کے پھر ہی یہ کام ہوگا۔اگر ظلم کے خلاف کارروائی کر کے اپنا کردار ادا کریں گے تو تبھی کامیابی بھی ہوگی۔پس یہ لوگ جو بڑی طاقتوں سے تعلق رکھنے والے ہیں جو حکومتی سربراہ ہیں ان کو اپنی حکمت عملی کو انصاف پر قائم کرنے کی ضرورت ہے۔اگر دنیا میں امن قائم کرنا ہے تو ان دنیاوی طاقتوں کو بھی اپنے رویّے بدلنے ہوں گے ورنہ یاد رکھیں کہ تمام دنیا فساد اور جنگوں کی لپیٹ میں اور زیادہ شدت سے آئے گی۔اسی طرح مسلمانوں کو بھی خدا تعالیٰ کی آواز کو سننا ہوگا اور اپنے نام نہاد علماء اور لیڈروں اور تنظیموں کے نام نہاد نعروں کو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے معیاروں پر پرکھنا ہوگا،نہ کہ ان کے اپنے معیاروں پر۔آج بجائے اس کے کہ غیر مسلم قوتیں ہمیں امن و سلامتی کے راستے دکھائیں،ہمیں ان کو حقیقی امن اور انصاف کے راستے اسلامی تعلیم کی روشنی میں دکھانے کی ضرورت ہے۔اور یہ تعلیم اس چھوٹی سی آیت میں اپنی چمک دکھا رہی ہے جو ابھی مَیں نے تلاوت کی ہے۔پس ہر مسلمان کو اس بات پر غور کرنا چاہئے۔صرف دفاعی رنگ اختیار کرنے کی بجائے اس روشن تعلیم کو ایک چیلنج کے ساتھ دنیا کے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔**جنگوں اور جنگی قیدیوں سے متعلق اسلام کی پُرحکمت اور عدل و احسان اور ایتاء ذی القربیٰ پر مشتمل تعلیمات کا نہایت مؤثر بیان۔بڑی طاقتوں کے دوہرے اور غیر منصفانہ طرزعمل اور اسلامی تعلیمات پر ناواجب اعتراضات کا تذکرہ۔دنیا میں حقیقی امن کے قیام کے لئے مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کو نہایت اہم اور پُرحکمت نصائح۔**آج ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ جہاں وہ	26رفروری	9

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
23اگست2015ء	جلسہ سالانہ یوکے2015ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب	عدل واحسان اور ایتاءِ ذی القربیٰ کے حکم کو اپنی زندگی کے ہر پہلو پر لاگو کرے وہاں اس پیغام کو دنیا کے ہر شخص تک پہنچائے۔انہیں یہ بتائے کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی آواز کو سنو۔اس کے درد کو محسوس کرو جو اپنے آقا ومطاع کی اتباع میں اس کے دل میں تھا۔	26رفروری	9
	ہفت روزہ بدر (24۔31دسمبر2015ء) کے خصوصی شمارہ ''جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن'' کی اشاعت کے موقع پر امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا خصوصی پیغام	حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ساری زندگی قرآن شریف کی خدمت پر کمر بستہ رہے اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء کی راہنمائی اور ہدایات کی روشنی میں آپ کی پیاری جماعت خدمتِ قرآن کی عظیم مہم کو جاری رکھے ہوئے ہے۔لاریب یہ ایسی خدمت ہے کہ سارے عالمِ اسلام کو مل کر بھی اس انداز کی خدمتِ قرآن کی توفیق نصیب نہیں ہوئی۔قرآن کریم اور احادیث سے یہی پتہ چلتا ہے کہ اسلام اور قرآن شریف کی تعلیمات کی سب دنیا میں اشاعت حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے بعد خلافت احمدیہ ہی کے ذریعہ مقدر کی گئی ہے۔	04رمارچ	10
2جون1929ء	حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ برموقع جلسہ سیرۃ النبیؐ بمقام قادیان	توحید باری تعالیٰ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم (قسط نمبر3)	04رمارچ	10
16جنوری2016ء	جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل ہونے والی چوتھی اور جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والی چھٹی شاہد کلاس کے طلباء کی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا زرّیں نصائح پر مشتمل نہایت اہم خطاب بمقام Haslemere، جامعہ احمدیہ یوکے	آج یوکے(UK) اور کینیڈا کی شاہد کلاس کے فارغ التحصیل طلباء کا Convocation ہے۔چھٹی کلاس شاہد پاس کر کے کینیڈا سے نکلی ہے اور یوکے(UK) کے جامعہ احمدیہ کی چوتھی ہے۔اب آپ ایک مربی اور ایک مبلغ کے طور پہ کام کرنے والے ہیں۔اور آپ کو مربی اور مبلغ بننے کی روح کو سمجھنے کی ضرورت ہوگی کہ مربی کا کیا کام ہے اور مبلغ کا کیا کام ہے؟ آپ کا کام دنیا کو خدا تعالیٰ سے ملانا ہے اور انسانوں کا حق ادا کرتے ہوئے ان کی روحانی اور مادی زندگی کے سامان پیدا کرنا ہے اور یہ ایسے دو عظیم کام ہیں جو اگر انسان سوچے تو خوف سے کانپ جانا چاہئے۔یاد رکھیں کہ آپ کو پتا ہونا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کا پیار کس طرح حاصل کرنا ہے اور پھر دوسروں میں یہ بات ڈالنی ہے کہ خدا تعالیٰ کتنا پیار کرنے والا ہے اور اس کا پیار حاصل کرنے کے لئے کتنی کوشش ہمیں کرنی چاہئے۔اپنوں کی تربیت بھی آپ نے کرنی ہے۔غیروں تک بھی پیغام حق پہنچانا ہے اور ان کو حقیقی اسلام سے آشنا کروانا ہے۔پس عملی میدان میں آ کر خدا تعالیٰ سے تعلق میں پہلے سے بڑھ کر آپ لوگ کوشش کریں۔اپنے تعلق کو خدا تعالیٰ سے زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی طرف توجہ دیں۔عبادتیں ہی ایک ایسا ذریعہ ہیں جس سے آپ اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھ سکتے ہیں۔آپ کی عبادتیں بھی اس معیار پر ہونی چاہئیں جہاں آپ کو خدا تعالیٰ سے وفا اور صدق اور اخلاص کے یہ معیار نظر آتے ہوں۔آپ کو نظر آتا ہو کہ آپ خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہیں۔جہاں اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھیں وہاں یہ یاد رکھیں کہ وفا کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنا ہے اور اس میں مستقل مزاجی سے آگے بڑھتے چلے جانا ہے۔فرائض کے ساتھ نوافل کو ادا کرتے چلے جانا ہے اور اپنے معیار تقویٰ کو بڑھاتے چلے جانا ہے۔ہم نے اپنے اندر عاجزی اور قربانی کی روح نہ صرف بڑھانی ہے بلکہ جہاں بھی موقع ملے بڑھ	04رمارچ	10

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
16 جنوری 2016ء	جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل ہونے والی چوتھی اور جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والی چھٹی شاہد کلاس کے طلباء کی تقریب تقسیم اسناد کے موقع پر امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا زرّیں نصائح پر مشتمل نہایت اہم خطاب بمقام Haslemere، جامعہ احمدیہ یوکے	چڑھ کر آپ نے اس میں حصہ لینے کی کوشش کرنی ہے۔یہی ایک مربی اور مبلغ کی ترجیحات ہونی چاہئیں کہ اس نے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے اور خالص وفادار ہو کر تعلق پیدا کرنا ہے۔ اپنی عزت اور اپنے نام اور نمود اور شوکت کی کسی قسم کی کوئی پرواہ نہیں کرنی۔ ہر وقت ہر قربانی کے لئے تیار رہنا ہے۔قرآن کریم آپ کے لئے ایک لائحہ عمل ہے۔ ضابطہ حیات ہے۔تبلیغ کی گائیڈ بک (Guide Book) ہے۔تربیت کے لئے ایک معیار ہے۔اس کو ہمیشہ پڑھیں اور اس پہ غور کریں۔تفسیریں پڑھیں۔پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ہیں۔ان کا مطالعہ ہے۔ان کا مطالعہ کریں۔ باقاعدگی سے مطالعہ ہونا چاہئے۔ پھر اس میں سے نوٹس تیار کریں۔ اس میں سے نکات نکالیں جو آپ کے تربیتی اور تبلیغی کاموں میں کام آئیں۔ نیّر الہام پیدا کرنے کی کوشش کریں اور وہ خدا تعالیٰ سے تعلق میں پیدا ہوتی ہے۔آپ نے افراد جماعت میں یہ بات پیدا کرنی ہے کہ اللہ اور رسول اور اولی الامر کی اطاعت کس طرح کی جاتی ہے۔ کہاں کی جاتی ہے۔ جہاں جہاں بھی آپ کی پوسٹنگ ہوگی وہاں آپ اپنی پہچان پیدا کروائیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابھی تک یوکے اور کینیڈا کے جامعات سے جو بھی مربّیان بن کر نکلے ہیں وہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے راحت کا باعث بنے ہیں اور ان کو دیکھ کے مجھے خوشی ہوتی ہے۔ پس آپ لوگ بھی یاد رکھیں کہ آپ نے ان معیاروں کو اونچا کرتے چلے جانا ہے۔ پھر نوجوانوں کو ساتھ لے کر چلیں۔ آئندہ ذمہ داری نوجوانوں نے اٹھانی ہے۔ آپ لوگوں نے، نوجوان مربّیان نے، مبلغین نے ان نوجوانوں کو اپنے ساتھ ملانا ہے تاکہ جماعت کی ترقی کے قدم آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں تاکہ ہمیں جماعت میں ہر طبقے میں اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے والے اور ایمان پر پختگی سے قائم رہنے والے ملتے رہیں۔ آپ لوگوں نے نوجوانوں کو یہ احساس دلانا ہے کہ تم جماعت کا حصہ ہو اور بڑا اہم حصہ ہو۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ نوجوانوں کی تربیت کی طرف آپ نے بہت زیادہ توجہ دینی ہے۔ دنیا اس وقت خدا کو بھول رہی ہے آپ لوگوں نے جہاں بھی آپ ہوں اللہ تعالیٰ کی پہچان کروانی ہے۔ مخلوق کو خدا سے ملانا ہے اور وہ اسی وقت ہوگا جب آپ خود اپنی امانت کا حق ادا کرنے والے ہوں گے۔ پس ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر مربی، ہر مبلغ میدان عمل میں یا جہاں بھی وہ ہے وہ خلیفہ وقت کا نمائندہ ہے اور آپ لوگوں نے اس کا دست و بازو بن کے رہنا ہے۔ ہر کلاس جو نکلتی ہے اس کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ آپ کے چیلنجز پہلوں سے زیادہ بڑے ہیں۔ان کا مقابلہ آپ نے کرنا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ اس کے لئے آپ کو تقویٰ کے معیار بلند کرنے ہوں گے۔	04/مارچ	10
2 جون 1929ء	حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ برموقع جلسہ سیرۃ النبیؐ بمقام قادیان (قسط 4)	غیر مذاہب کے بارہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور تعامل	11/مارچ	11
	انتخاب از تفسیر کبیر مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب 'براہین احمدیہ' ان تمام اعتراضات کا جواب ہے جو مستشرقین یورپ قرآن کریم کے متعلق کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ آیات جس میں پیشگوئیوں کا ذکر پایا جاتا ہے اس زمانہ کی ہیں جب وہ واقعات دنیا میں ظاہر ہو چکے تھے	25/مارچ	13

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
25/اکتوبر2015ء	لجنہ اماء اللہ یوکے کے سالانہ اجتماع 2015ء کے موقع پر بمقام اسلام آباد۔یوکے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ خطاب کا اردو ترجمہ	ہمارا جماعتی نظام ایسا ہے کہ اگر مقامی سطح سے شروع کر کے ریجنل اور پھر نیشنل لیول تک کے ممبرانِ عاملہ اپنے آپ میں مثبت تبدیلی لے آئیں تو قدرتی طور پر اس کا مطلب یہ ہوگا کہ پچاس فیصد کے قریب ممبران ایسے ہوں گے جو اسلام کی صحیح تعلیمات پر عمل کرنے والے بن جائیں گے۔ایک ماں ہونے کے ناطے سے آپ اپنی اولاد کے دلوں میں عبادت کا شوق تبھی پیدا کر سکتی ہیں جب آپ خود اپنی عبادات کا حق ادا کرنے والی،ساری نمازیں ادا کرنے والی اور اللہ تعالیٰ سے سچے تعلق کا اظہار کرنے والی ہوں۔ہر احمدی اور لجنہ اماء اللہ کی ہر ممبر کو اُن توقعات کو سمجھنا چاہئے جو حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو ہم سے تھیں اور انہیں پورا کرنے کی بھرپور کوشش کریں تا کہ ہم حقیقی اسلام کے سفیر بن جائیں۔ہمیشہ یادرکھیں کہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے جو شرائطِ بیعت مقرر فرمائی ہیں یا جو بھی ہدایات جاری فرمائی ہیں،وہ ہماری نجات اور ہماری زندگیوں میں امن و آشتی پیدا کرنے کا ذریعہ ہیں۔یہی وہ اقدار ہیں جن کی پہلے سے زیادہ آج دنیا کو ضرورت ہے۔یہ مخلوق کو اپنے خالق سے ملانے کا ذریعہ ہے۔یہی ہمارے گھروں میں امن کے قیام کا ذریعہ ہیں۔یہی اقدار ہیں جو ہمیں اپنی اولاد کے دلوں میں راسخ کرنے کی ضرورت ہے۔**(حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی افراد جماعت کو ہدایات اور جماعت سے آپ کی بلند توقعات کے حوالہ سے اہم نصائح)** لجنہ اماء اللہ کی ہر ممبر کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو ایم ٹی اے سے جوڑ دے اور باقاعدگی سے اس کے پروگرام دیکھیں۔کم از کم اس بات کو یقینی بنائیں کہ میرا خطبہ جمعہ اور خلیفۃ المسیح کے دیگر پروگرام ضرور دیکھیں۔اور اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ اُن کے بچے بھی بیٹھ کر یہ پروگرام ضرور دیکھیں۔دنیا کے ہر حصّہ کے لوگ ایم ٹی اے کے ذریعہ سچائی کو پہچان کر احمدیت کی آغوش میں آرہے ہیں۔ایسی پاک تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کریں جیسا کہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام ہم سے چاہتے تھے۔آپ علیہ السلام کی ساری تعلیمات قرآنِ کریم کی سچی تعلیم پر مبنی اور اللہ سے قرب پانے کا ذریعہ ہیں۔	25/مارچ	13
		امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بیلجیم میں ہونے والے حالیہ دہشتگردی کے واقعات کی شدید مذمّت اور متاثرین کے لئے دعا	01/اپریل	14
12/جنوری2016ء	خطبہ جمعہ سے ماخوذ	عہدیداران کے انتخابات سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ ہدایت	01/اپریل	14
07فروری2016ء	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا طاہر ہال بیت الفتوح لندن سے ایم ٹی اے کے مواصلاتی ذرائع سے براہ راست اختتامی خطاب	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا مشن یا آپ کے سلسلہ کا قیام صرف اسی بات کو منوانے کے لئے نہیں تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں اور اب آسمان سے کسی مسیح نے نہیں آنا بلکہ اس سے بہت بڑھ کر آپ کی بعثت کا یہ مقصد تھا کہ اللہ تعالیٰ کی توحید کا اِدراک رکھنے والے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ پر چلنے والے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے لوگ پیدا ہوں۔وہ لوگ پیدا ہوں جو عملی نمونوں کی ایک مثال ہوں۔پس ہر احمدی جو چاہے دنیا کے کسی بھی حصے اور خطے میں رہ رہا ہو اس کا فرض بنتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کو سامنے رکھے۔جس نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا ہے اسے ان باتوں کا خیال رکھنا ہوگا کہ خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑ کر اس کی توحید کو کس طرح قائم کرنا ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو دنیا میں کس طرح قائم کرنا ہے۔حقوق العباد کس طرح ادا کرنے ہیں۔پس آپ جو بنگلہ دیش میں اپنے جلسے میں بیٹھے میری باتیں سن رہے ہیں اس بات کو اپنے ذہن میں بٹھا کر یہ عہد کریں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے آپ نے ایک نمونہ بننا ہے۔ان باتوں کا صحیح علم اور	29/اپریل	18

تاریخ	بر موقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		اِدراک حاصل کرنے کے لئے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور ارشادات اور فرمودات سے مدد لینی ہوگی۔**حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے اہم نصائح**		
08/فروری1987ء	(ماخوذ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مجلسِ سوال جواب بمقام لندن)	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کن معنوں میں آخری نبی ہیں؟	20/مئی	21
19/اکتوبر1956ء	خطبہ جمعہ	یہ خلافت کی ہی برکت ہے کہ تبلیغ اسلام کا وہ کام جو اس وقت دنیا میں کوئی اور جماعت نہیں کررہی صرف جماعت احمدیہ کررہی ہے	27/مئی	22
	جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس مشاورت 2016ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام۔	جب تک ہر چھوٹی سے لے کر بڑی جماعت تک ہر کوئی یہ جائزہ نہیں لے گی کہ ہم نے شوریٰ میں پیش ہوکر پاس ہونے والے لائحہ عمل پر کس حد تک عمل کیا ہے ہم ترقی کی وہ رفتار حاصل نہیں کر سکتے جو ہمیں حاصل کرنی چاہئے۔**عہدیداران اور افراد جماعت کو اپنی نمازوں اور عبادتوں کے جائزے لینے کی بھی ضرورت ہے۔**جب تک ہمارا تعلق اپنے خدا سے مضبوط سے مضبوط تر نہیں ہوگا ہم نہ ہی اپنی ترقی کے ہدف حاصل کر سکتے ہیں نہ حالات کو اپنے حق میں کرسکتے ہیں۔مالی قربانیوں میں عموماً کم کمانے والے اور غریب لوگوں کا زیادہ حصہ ہوتا ہے اور وہ یہ کوشش بھی کرتے ہیں کہ شرح کے مطابق ادائیگی کریں لیکن اُمراء اور زیادہ کمانے والے جو لوگ ہیں وہ اس طرف کم توجہ دیتے ہیں اور ان کے چندے بھی معیاری نہیں ہوتے۔اس لئے کوشش یہ کرنی چاہئے کہ جو بہتر کمانے والے ہیں انہیں یہ توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنے چندے معیار کے مطابق ادا کیا کریں۔	08/جولائی	28
	پیغام سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع جلسہ سالانہ آسٹریلیا منعقدہ دسمبر2015ء	میرا آپ کو یہ پیغام ہے کہ اپنے مقصد پیدائش کو یاد رکھیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت میں بڑھنے اور تقویٰ میں ترقی کے لئے کوشاں رہیں۔اللہ تعالیٰ نے عبادت کے جو طریق سکھائے ہیں ان میں ایک نماز باجماعت کا قیام ہے۔یہ حکم مَردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہے اور ان بچوں کے لئے بھی جو دس سال کی عمر کے ہیں کہ وہ نماز ادا کریں۔مَردوں کے لئے یہ حکم ہے کہ نماز با جماعت کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور مسجدوں میں جائیں اور ان کو آباد کریں اور اس کے فضل کو تلاش کریں۔پنجوقتہ نمازوں کے بارہ میں کوئی چُھوٹ نہیں۔پس ہر بیعت کنندہ،ہر احمدی کو اس واضح حکم کی پابندی کرنی چاہئے۔دوسری چیز جس کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ خلافت سے وابستگی ہے۔ہر احمدی جہاں اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرے وہاں خلیفۂ وقت سے ذاتی تعلق قائم کرے اور اطاعت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرے۔میں نے بار بار تمام دُنیا کے احمدیوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ ایم ٹی اے پر جو پروگرام آتے ہیں اُن کو دیکھیں۔والدین بھی اس طرف توجہ کریں اور اپنی اولاد کو بھی ایم ٹی اے سے وابستہ کریں۔یہ بھی ایک روحانی مائدہ ہے جو آپ کی روحانی بقا کا ذریعہ ہے	15/جولائی	29

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
یکم مارچ 2015ء	جماعت احمدیہ یوکے کے نیشنل وقفِ نو اجتماع کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زرّیں نصائح پر مشتمل اختتامی خطاب کا اردو مفہوم بمقام طاہر ہال، بیت الفتوح، مورڈن	اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آج ایک مرتبہ پھر آپ کو وقفِ نَو اجتماع میں شامل ہونے کی توفیق مل رہی ہے۔ان اجتماعات کے انعقاد کا مقصد آپ میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ آپ واقفِ نَو ہیں۔اور آپ کو یہ موقع دینا مقصود ہے کہ آپ دوسرے احمدی نَوجوانوں کی نسبت زیادہ جماعتی علم حاصل کریں اور پھر اُن تعلیمات پر دوسروں سے زیادہ عمل کریں۔آپ کی پیدائش سے پہلے آپ کے والدین نے آپ کی طرف سے ایک عہد کیا تھا کہ آپ جماعت کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔آپ میں سے ایک بڑی تعداد نے اَب اس عمر کو پہنچ کر اپنے اس عہد کی تجدید اور اس کا اعادہ کر لیا ہے۔اس لئے مجھے آپ سے یہ امید اور توقع ہے کہ آپ سب جو آج یہاں میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں اس عہد کو عمر بھر اپنے آخری دم تک نبھاتے چلے جانے کی کوشش کریں گے۔ایک واقفِ نَو کا پہلا مقصد یہ ہے کہ وہ اپنی تمام استعدادیں، قابلیتیں، حرفت اور ہنر اپنے دین کی خدمت کے لئے استعمال میں لائے۔ایک اور بہت بڑی ذمہ داری آپ پر یہ عائد ہوتی ہے کہ آپ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کا مقصد اپنی عبادت قرار دیا ہے۔آپ کو روزانہ باقاعدگی سے **قرآن کریم کی تلاوت** کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔آپ کو صرف قرآن کریم کی عربی عبارت ہی نہیں پڑھنی چاہئے بلکہ **قرآن کریم کا ترجمہ** پڑھنا اور اس کا مطالعہ کرنا چاہئے تا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے احکامات سے آگاہی حاصل کریں اور پھر اپنی زندگیاں انہیں احکامات کی روشنی میں ڈھال کر بسر کر سکیں۔قرآن کریم کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ آپ کو چاہئے کہ آپ **حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا بھی مطالعہ کریں**۔آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اصولوں اور احکامات کی روشنی میں ہمیشہ مسلسل استغفار کرنے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔آپ کو ہمیشہ اپنے ذہن اور اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھنا ہے۔آپ معاشرے کے دباؤ میں آ کر اس سے متاثر ہونے والے نہ ہوں بلکہ آپ اس معاشرے کو جس میں آپ رہتے ہیں متاثر کرنے والے ہوں۔بغیر کسی احساسِ کمتری کا شکار ہونے کے آپ دوسروں تک اسلام کی خوبصورت تعلیمات پہنچائیں۔اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ وقفِ نَو کی حیثیت سے ایک عظیم خدمت سرانجام دے رہے ہوں گے۔اس زمانہ میں اسلام کی بدنامی کی وجوہات کا تذکرہ اور اسلام کی شان و شوکت قائم کرنے کے اصول کا نہایت لطیف بیان۔جماعت احمدیہ کے عقائد کا مختصر بیان۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی افراد جماعت سے توقعات کی روشنی میں واقفین نَو کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ۔خلافت کی اطاعت اور خلیفۂ وقت کی ہدایات کی تعمیل کا ایک بہت اہم ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم فضل و احسان کی صورت میں قائم کیا ہوا ذریعہ ہے۔اور وہ ایم ٹی اے ہے۔اس لئے آپ جہاں کہیں ہوں آپ کو ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے کہ **میرا ہر خطبہ ضرور سنیں** خواہ وہ کسی بھی ذریعہ سے ہو۔نشر و اشاعت کے جدید ذرائع سے وابستہ ہونے اور انہیں صحیح طریق پر استعمال کرنے کی تلقین۔	22؍جولائی	30
28 فروری 2016ء	جماعت احمدیہ یوکے کے نیشنل وقفِ نو اجتماع 2016ء کے موقع امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کا اردو مفہوم۔بمقام طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن	اَب خدا تعالیٰ کے فضل سے واقفین نَو کی ایک بہت بڑی تعداد نے اپنی اعلیٰ تعلیم مکمل کر لی ہے اور مختلف پیشوں اور شعبوں سے منسلک ہو چکے ہیں۔بعض ڈاکٹرز ہیں، بعض انجینئرز ہیں، بعض سائنسدان ہیں اور ہمارے پاس بعض بہت قابل لوگ بھی ہیں جو ریسرچ کے میدان میں اپنی تحقیق کے ذریعہ سے نیک نامی کا باعث بن رہے ہیں۔واقفین نَو میں بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے کچھ سال قبل جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور اب جامعہ سے فارغ التحصیل ہو کر مبلغین کی حیثیت سے یہاں برطانیہ میں اور بعض دوسرے ممالک میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔اور بعض کو جماعتی دفاتر میں بھجوایا گیا ہے جہاں ان کی خدمت کی ضرورت تھی۔اس طرح	12؍اگست 19؍اگست	33 34

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	برموقع	تاریخ
33 34	12/اگست 19/اگست	یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس تحریک کو یعنی تحریکِ وقفِ نو کو اپنے فضل سے نوازا ہے جس کا آج سے تقریباً 29 برس قبل اجرا کیا گیا تھا۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح وہ بیج جو ایک مدّت پہلے بوئے گئے تھے اَب انتہائی شاندار پھل پیدا کر رہے ہیں۔مَیں آپ میں سے زیادہ سے زیادہ کو تاکید کروں گا کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دینے پر غور کریں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں دنیا بھر میں مبلغین کی اشد ضرورت ہے۔آپ جامعہ میں اس روح کے ساتھ داخلہ لینے کو مدّنظر رکھیں کہ یہ آپ کے وقف کے عہد کو پورا کرنے کا ذریعہ بنے گا۔ہمیں دوسرے شعبوں میں بھی واقفین کی ضرورت ہے مثلاً ہمیں آرکیٹیکس کی ضرورت ہے۔ مختلف انجینئرز کی ضرورت ہے مثلاً سِوِل انجینئرز کی۔ہمیں ایک بڑی تعداد میں اساتذہ کی بھی ضرورت ہے اس لئے آپ میں سے وہ جو درس و تدریس میں دلچسپی رکھتے ہیں انہیں اس سلسلہ میں متعلقہ تربیت لینی چاہئے۔اس کے علاوہ مختلف ممالک میں ہمارے ہسپتال بھی ہیں اور ان تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ہمیں ایسے واقفین کی بھی ضرورت ہے جو میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے شعبوں میں تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ ہیں۔ایم ٹی اے کا کام دن بدن وسعت اختیار کر رہا ہے اور اَب ہم نے ریڈیو اسٹیشن Voice of Islam کا بھی اجراء کیا ہے۔ واقفین نَو کی حیثیت سے آپ کو جماعت کی ضروریات کو مدّنظر رکھنا چاہئے۔ اور اِنہیں ضروریات پر مبنی اپنی تعلیم حاصل کرنی چاہئے اور پھر اس کے لئے حتی الوسع محنت کرنی چاہئے۔ مَیں اس بات کو بھی آپ پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ صرف اپنی دنیاوی تعلیم کو حاصل کر لینا کافی نہیں۔ بلکہ تحریک وقفِ نَو کے ممبران کی حیثیت سے اَور بہت سی توقعات ہمیں آپ سے وابستہ ہیں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک واقفِ نَو کا کردار اسلام کی حقیقی تعلیمات کے عین مطابق ہونا چاہئے۔آپ کو ہمیشہ اعلیٰ ترین روحانی معیار اور اخلاقی اوصاف کا حامل ہونا چاہئے۔ہستی باری تعالیٰ سے متعلق ہمارے بنیادی عقیدہ کے بعد سب سے اہم بات جو اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کو سکھائی ہے وہ یہ ہے کہ وہ ہر حال میں پنجوقتہ فرض نمازوں یعنی صلوٰۃ کا پابند ہو۔نوجوان مرد اور لڑکے ہونے کی وجہ سے آپ پر یہ لازم ہے کہ حتی المقدور اپنی نمازیں باجماعت ادا کریں۔واقفِ نَو ہونے کی وجہ سے دوسرے احمدیوں کی نسبت آپ سے ہماری تو اَور بھی زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔اس لئے آپ کو نماز کی باقاعدہ ادائیگی کی اہمیت اور اس کے فائدے کا خاص طور پر احساس ہونا چاہئے۔مومن کی ایک اَور نشانی یہ ہے کہ وہ نامناسب اور غیر اخلاقی چیزوں سے دُور رہتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تمہیں اپنے عہدوں کو پورا کرنا چاہئے اور اپنی امانتوں کا پاس رکھنا چاہئے۔ وقفِ نَو کا ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ سب نے اپنی زندگیوں کو دین کی خاطر وقف کرنے کا ایک پختہ عہد کیا ہے۔اب یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ وقف کے اس عہد کو پورا کریں اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہوسکتا جب تک آپ اپنی امانتوں کا پاس رکھنا نہیں سیکھیں گے۔آپ کی تمام امانتوں میں سے سب سے اہم امانت جیسا کہ مَیں نے کہا یہ ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے ایمان کی حفاظت کریں گے۔ایک نیکی جس کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کو خواتین یا لڑکیوں کے ساتھ غیر مناسب رنگ میں آزادانہ میل جول نہیں رکھنا چاہئے۔اور ان کی طرف بلا ضرورت نہیں دیکھنا چاہئے۔ہم اپنی خواتین سے کہتے ہیں کہ وہ پردہ کریں لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے مردوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں تاکہ ان کے ذہن کی حالت ہر وقت پاک رہے۔ **آپ کو بیہودہ فلموں اور ٹی وی پروگراموں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر آپ اِس اسلامی تعلیم پر عمل کریں گے تو آپ کے خیالات پاکیزہ**	جماعت احمدیہ یوکے کے نیشنل وقفِ نو اجتماع 2016ء کے موقع امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کا اردو مفہوم۔ بمقام طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن	28 فروری 2016ء

تاریخ	برموقع/حوالہ	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
28فروری 2016ء	جماعت احمدیہ یوکے کے نیشنل وقف نو اجتماع 2016ء کے موقع امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کا اردو مفہوم۔ بمقام طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن	**رہیں گے اور آپ اس قابل ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی احسن رنگ میں عبادت کر سکیں اور اس کے دوسرے احکامات بھی ادا کر سکیں**۔ یادرکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے یہ چاہتا ہے کہ ہم تقویٰ اور نیکی میں کمال حاصل کریں۔ اس لئے ایک واقف نو کی ایک عظیم ذمہ داری ہے کہ وہ ہر وقت بہتری کے لئے کوشاں رہے اور ہر قسم کی بدیوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ہدایت دی ہے کہ ایک مسلمان کو اپنے غصہ پر قابو رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ہم اپنے والدین سے محبت کریں، ان کے ساتھ نرمی کا معاملہ کریں اور ان کی باتیں سنیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ایک مومن کو اس رنگ میں دوسروں کی تضحیک نہیں کرنی چاہئے یا اُن کا مذاق نہیں اڑانا چاہئے جس سے ان کی دل آزاری ہوتی ہو۔ ایک اور بہت بڑا گناہ جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں متنبہ کیا ہے وہ جھوٹ ہے۔ خواہ کیسے بھی حالات ہوں تمام احمدیوں کو جھوٹ سے بچنا چاہئے اور یقیناً ایک واقف نو کو تو ایمانداری، سچائی اور دیانتداری کی بہترین مثال قائم کرنی چاہئے۔ اسی طرح ایک اَور اہم بات یہ ہے کہ واقفین نَو بچوں کو اپنی پڑھائی پر اور اپنی تعلیم پر بہت توجہ دینی چاہئے۔ انہیں ہمیشہ بہت محنت کرنی چاہئے اور بہترین نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تمام بچوں اور نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ کتابیں پڑھنی چاہئیں اور یہ اچھی عادت ڈالنی چاہئے۔ میری یہ خواہش ہے کہ آپ سب اپنے مذہب کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں اور اس کا مطالعہ کرتے چلے جائیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اپنے اِس عہد کے تقاضوں کو زندگی بھر پورا کرتے ہوئے بسر کریں گے۔ میری دعا ہے کہ آپ میں نہ صرف اپنے دین کی خاطر بے لوث خدمت اور لگن کا جذبہ ہمیشہ ساتھ رہے بلکہ آپ کی زندگی کے ہر مرحلہ میں اس میں اضافہ ہوتا رہے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اللہ تعالیٰ تحریک وقف نو کے تمام ممبران پر ہر لحاظ سے اپنا فضل فرمائے۔ آمین۔	12/اگست 19/اگست	33 34
14جنوری 1929ء	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بمقام مسجد احمدیہ لاہور	لَایَمَسُّہٗۤ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ کی تفسیر	26/اگست	35
14جنوری 1929ء	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بمقام مسجد احمدیہ لاہور	لَایَمَسُّہٗۤ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ کی تفسیر (دوسری و آخری قسط)	02/ستمبر	36
		ایم ٹی اے پر خطبہ جمعہ سننے کے بارے میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات	30/ستمبر	40
		مجلس انصار اللہ فن لینڈ کے سالانہ اجتماع 2016ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام	18/نومبر	47
یکم ستمبر 2007ء	**جلسہ سالانہ جرمنی 2007ء کے موقع پر حضور انور کا مستورات سے خطاب**	**قرآنِ کریم میں بے شمار احکامات ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت میں شامل ہونے کی شرط ان احکامات کو رکھا ہے۔ پس ہر احمدی کو اس لحاظ سے ایک فکر کے ساتھ اس بات کا جائزہ لینا چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر پوری طرح نظر رکھتے ہوئے ان پر**	02/دسمبر	49

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
یکم ستمبر 2007ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر بمقام مئی مارکیٹ،منہائم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	**عمل کرنے کی کوشش کرے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی جماعت سے جو توقعات ہیں ان پر پورا اُترنے کی کوشش کرے۔خلیفۂ وقت کی طرف سے جو نصائح کی جاتی ہیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔** اللہ تعالیٰ کی نصیحت یہ ہے کہ اگر اللہ کا پیار حاصل کرنا ہے تو اِن جھوٹی اَناؤں کو ختم کرو اور عاجزی دکھاتے ہوئے ہر ایک کے لئے سلامتی کے پھول بکھیرو۔ عورت اگر چاہے بہت سے غیر ضروری اخراجات کو کنٹرول کر کے اپنے خاوند کے گھر کی نگران کا کردار ادا کرسکتی ہے اور بہترین طور پر کردار ادا کرسکتی ہے۔جن خاندانوں میں یہ دکھاوے اور فضول خرچیاں ہوں پھر ان کی اولاد بھی اسی ڈگر پر چل پڑتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں پردہ کا حکم دیا ہے تو یقیناً اس کی کوئی اہمیت ہے۔اُن مغرب زدہ لوگوں کی طرح نہ بنیں جو یہ کہتے ہیں کہ پردہ کا حکم تو پرانا ہو گیا ہے یا خاص حالات میں تھا۔قرآنِ کریم کا کوئی حکم بھی کبھی پرانا نہیں ہوتا اور کبھی بدلا نہیں جاتا۔ ہر احمدی عورت اور بچی کو یاد رکھنا چاہیے کہ اس کے اعمال صرف اس پر ہی اثر انداز نہیں ہو رہے ہوتے بلکہ آئندہ نسلوں کی اُٹھان بھی ان کے عمل کے زیرِ اثر ہو رہی ہوتی ہے۔پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی بھی قوم میں عورت کا کردار قوم کو بنانے میں انتہائی اہم ہے۔ اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق ڈھال کر عبادت اور دوسرے اعمالِ صالحہ بجا لانے کے نمونے اپنی اولاد کے سامنے رکھنے ہیں۔تبھی ایک احمدی عورت اپنے خاوند کے گھر کی صحیح نگران کہلا سکتی ہے۔تبھی ایک احمدی ماں اپنی اولاد کی تربیت کا حق ادا کرسکتی ہے ورنہ اس کے قول و فعل میں تضاد کی وجہ سے کبھی اولاد صحیح تربیت نہیں پا سکتی۔ بعض مائیں تو کوشش کرتی ہیں لیکن باپ گھر کے فرائض اور حقوق صحیح طور پر ادا نہیں کرتے اس لئے بچے بگڑ جاتے ہیں۔ اگر شروع سے ہی تعلق ماں نے بچے کے ساتھ جوڑ لیا ہے اور دعاؤں کے ساتھ اور اپنے نیک عمل کے ساتھ تربیت کر رہی ہے تو اگر باپ بگڑا بھی ہوا ہے تو کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے۔ ہر احمدی عورت کو، ہر احمدی مرد کو، ہر وقت یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ ہم کیوں احمدی ہیں اور ہمیں کیوں اپنی نسلوں میں احمدیت اور حقیقی اسلام کی تعلیم کو جاری رکھنا ہے۔پس آج اگر اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو دنیا کے فتنہ و فساد سے بچانا ہے اور دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے، اس کا ایک ہی راستہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی تعلیم پر عمل کیا جائے۔ یاد رکھیں مائیں ہی ہیں جو بچوں کی قسمت بدلا کرتی ہیں بلکہ بچوں کے زیر اثر دوسروں کی قسمت بھی بدل جاتی ہے۔عورت ہی ہے جو ولی اللہ بھی پیدا کرتی ہے اور ڈاکو بھی پیدا کرتی ہے۔پس اپنی اہمیت کو سمجھیں کہ عورت کی عبادتگزاری اور نیک اعمال جو ہیں یہی نئی نسلوں کے نیکیوں پر قائم رہنے اور دین و دنیا میں سرخرو ہونے کی ضمانت ہیں جس کے نتیجہ میں وہ ہمیشہ اللہ کے فضلوں کی وارث بنتی چلی جائیں گی۔ اور اس اہمیت کو بھی ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں کہ عورت کے نیک اعمال اور ترقی سے دین کی ترقی ہے۔ ان ملکوں میں رہ کر جہاں آپ کے مالی حالات بہتر ہوئے ہیں اس سوچ کے ساتھ زندگی گزاریں کہ اللہ کی شکر گزار بندی بنتے ہوئے میں نے اپنی زندگی نفرت سے پاک اور عاجزی سے گزارنی ہے۔ میں نے اپنی زندگی دکھاوے اور تصنع سے پاک اور سادگی سے گزارنی ہے۔مَیں نے اپنی زندگی چالاکیوں سے پاک اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے گزارنی ہے۔ جب یہ ارادہ کریں گی تو تبھی آپ کی نسلوں کی نیکیوں پر قائم رہنے کی ضمانت بھی ملے گی۔ پس اے احمدی عورتو اور بچیو! اللہ تعالیٰ کے احکامات کو سنو اور مانو اور ان لوگوں کی طرح کبھی نہ بنو جو اللہ کی نصائح سن کر پھر منہ دوسری طرف پھیر لیتے ہیں۔	02؍دسمبر	49

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
04 نومبر 2007ء	لجنہ اماء اللہ برطانیہ کے نیشنل سالانہ اجتماع کے موقع پر بمقام طاہر ہال ،بیت الفتوح مورڈن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو روحانی پانی اُتارا اور ہمارے دِلوں کو روشن کرنے کے لئے جس شخص کو اپنے نور سے منور کر کے بھیجا ہم اُس کی جماعت میں شامل ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کا یہ بھی شکر و احسان ہے کہ ہم سے اُس نے وعدہ فرمایا ہے کہ ایسے لوگ جو میرے بھیجے ہوؤں کو مان لیتے ہیں، میں اُن کی تمکنت، عزت اور رعب کے سامان بھی پیدا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے بھیجے ہوؤں کو اپنے پاس بلا لیتا ہوں تو پھر یہ بھی وعدہ ہے کہ خلافت کے ذریعہ سے جماعت کی مضبوطی، تمکنت اور رعب دنیا میں قائم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ مومنین کی جماعت سے ہے۔ یہ وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے آپ کی جماعت کے بارہ میں ہے اور قیامت تک کے لئے ہے۔ لیکن ہم میں سے ہر شخص کے ساتھ مشروط ہے۔ ہر فرد کے ساتھ اس شرط کے ساتھ یہ وعدہ ہے اور ہر اس شخص کے ساتھ جو ایمان پر مضبوط ہو اور اعمالِ صالحہ بجا لانے والا ہو، اس کے ساتھ یہ وعدہ ہے کہ وہ ان انعاموں سے تب ہی فیض پائے گا جب نیک اعمال کرنے کی کوشش کرے گا۔ ان نیک اعمال کی بھی ایک لمبی فہرست ہے جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے۔ **سورۃ الفرقان میں مذکور عباد الرحمن کی علامات کے حوالہ سے اہم نصائح**۔ ہم میں سے ہر ایک بچے، جوان، بوڑھے کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت ایمان کی مضبوطی کا باعث بنتی ہے اور آپ جو احمدی عورتیں اور لڑکیاں ہیں جن کے ذمہ اگلی نسلوں کی تربیت اور ان کا خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کا کام ہے۔ آپ کو اپنی نمازوں کی حفاظت، اپنی عبادتوں کی حفاظت کی طرف بھی اور اپنے بچوں کی عبادتوں کی حفاظت کی طرف بھی ہر لحظہ نظر رکھتے ہوئے توجہ دینی چاہئے۔ عورتوں میں بعض دفعہ دیکھا دیکھی ضرورت سے زیادہ اپنے پر یا اپنے کپڑوں پر یا زیور پر خرچ کرنے کا رجحان ہو جاتا ہے۔ زینت بڑی اچھی چیز ہے۔ صاف ستھرا لباس پہننا اور ایک حد تک سنگھار کرنا بڑا اچھا ہے۔ عورت کے لیے جائز ہے اور کرنا بھی چاہئے۔ لیکن فیشن میں اس قدر ڈوب جانا اور اس کے لیے بے انتہا خرچ کرنا اس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ جھوٹی گواہی دینا بہت بڑا گناہ ہے۔ ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے اسے شرک کے برابر قرار دیا ہے۔ کسی حالت میں بھی غلط بیانی اور جھوٹ کی ایک مومن سے توقع نہیں کی جاسکتی۔ **بعض ٹی وی چینلز ہیں، ویب سائٹس ہیں جو فضول اور لغو ہیں ان کو نہ دیکھیں۔ آج کل کی بعض ایجادوں کا جو غلط استعمال ہے یہ بھی شیطان کے حملوں میں سے ہی ہے۔ اس لئے ہر احمدی بچی کو اِن سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیشہ سوچیں کہ ہم احمدی ہیں اور اگر ہم نے احمدی رہنا ہے تو پھر ان لغویات سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔**	09 دسمبر	50
		قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق عورتوں اور مردوں کی پیدائش کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے خدا تعالیٰ کے قرب کا حصول۔ وہ کام جو اجر عظیم کا مورد بناتے ہیں قطع نظر اس کے کہ یہ مرد کر رہے ہیں یا عورتیں ہر ایک کے لئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ ان کو اس کا انعام ملے گا اگر تم یہ نیکیاں انجام دو گے۔ یہ قرآن کریم کی خوبی ہے کہ جہاں عمومی طور پر مومنین کو مخاطب کرنے سے مرد اور عورت دونوں کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جاسکتی ہے وہاں صرف مومنین کا لفظ استعمال کیا۔ جہاں خاص طور پر دونوں کے حقوق کو قائم کرنا ہے، اجر دینا ہے، جنت کی بشارتیں دینی ہیں، ان کی ذمہ داریوں کے ذکر کی ضرورت تھی، خاص تحریک کر کے انعامات کا ذکر کرنے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو اجاگر کرنے کی ضرورت تھی وہاں مومنین اور مومنات کا، مرد اور عورت کا علیحدہ علیحدہ بھی ذکر کر دیا۔ اسلام سے پہلے کسی مذہبی کتاب نے عورتوں کے تمام حقوق اور باتوں کا ذکر نہیں کیا جس طرح اسلام نے کیا ہے۔ قرآن کریم ہی ہے جس نے واضح کیا کہ عورت کے		

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	برموقع	تاریخ
51	16؍دسمبر	بھی ویسے ہی جذبات ہیں جیسے مرد کے۔اور عورت کی بھی خواہشات ہیں جس طرح مرد کی۔ مذہب ہمیں اپنے پیچھے چلانے آتا ہے۔مذہب ہمیں اپنے پیچھے چلا کر ہمیں ہمارے پیدا کرنے والے خدا سے ملانے کے لئے آتا ہے۔مذہب بندوں کے پیچھے چلنے کے لئے نہیں آتا۔مذہب اس لئے نہیں آتا کہ ہم لوگوں کو خوش کریں۔یورپ کی عورت کو اس بات کا تجربہ نہیں کہ عورت کی اپنی شناخت اس وقت زیادہ ابھرتی ہے اور اس کو اپنے تحفظ کا احساس اس وقت زیادہ ہوتا ہے جب وہ عورتوں میں ہو اور عورتوں کی تنظیم کے ساتھ کام کر رہی ہو اور آزادی سے اس کی ہر حرکت ہو۔جب عورت کو اس کا تقدس قائم رکھتے ہوئے اس کے حقوق کا بتایا جائے تو چاہے مغرب میں پلی بڑھی غیر مسلم عورت ہو وہ اس بات کا اظہار کرے گی کہ اسلام عورت کے حقوق قائم کرتا ہے اور عورت کا علیحدہ بیٹھنا کوئی اس کی آزادی کو ختم نہیں کرتا۔ہم احمدی اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآنی تعلیم کے مطابق مردوں،عورتوں اور ہر ایک کے حقوق روشن کر کے،کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔پس اگر ہماری عورتیں کسی قسم کے احساس کمتری میں،کسی قسم کے کمپلیکس میں مبتلا ہیں تو ان کو اس سے نکل جانا چاہئے۔اس کے بجائے اب جبکہ میڈیا اسلام کے خلاف باتیں کرنے کے بہانے تلاش کرتا ہے انہیں اسلام کی خوبصورت تعلیم بتائیں کہ تم اسلام پر اعتراض کرتے ہو۔اسلام تو یہ کہتا ہے کہ حقوق کے لحاظ سے مرد اور عورت کے حقوق برابر ہیں جبکہ تمہارے مذہب یا کسی بھی مذہب نے یہ حقوق نہیں دیئے۔ **اسلامی تعلیمات میں عورتوں کے مختلف حقوق کا تذکرہ۔** آج مذہب کے خلاف قوتیں انسانی حقوق کے نام پر دنیا کو مذہب سے دور لے جا رہی ہیں اور یہ ہمارے لئے بہت بڑا چیلنج ہے۔ہم نے حقوق کے قیام کے نام پر ہی دنیا کو مذہب کے قریب لانا ہے۔دنیا یہ کہتی ہے کہ مذہب حق نہیں دیتا۔ہم نے بتانا ہے کہ مذہب حق دیتا ہے اور انہی حقوق کی وجہ سے ہم تمہیں مذہب کے قریب لاتے ہیں اور ہم نے لانا ہے جس کے لئے ہماری عورتوں کو بڑا کردار ادا کرنا ہوگا اور ہمیں ان کے مددگار بننا ہوگا۔	جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی،(آلٹن) میں مستورات سے خطاب	13اگست 2016ء
52	23؍دسمبر	برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخ پچاس سال یا اس سے زائد ہے۔دنیاداروں کی نظر میں جب کسی خاص موقع کے پچاس سال پورے ہوتے ہیں تو وہ گولڈن جوبلی مناتے ہیں لیکن دینی جماعتوں کا یہ کام نہیں ہے اور خاص طور پر وہ جماعت جو اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق مسیح موعود اور مہدی معہود کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے قائم ہوئی۔اس کا مقصد دنیاوی طور پر جوبلیاں منانا نہیں بلکہ یہ دیکھنا ہے کہ جس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے وہ مقصد ہم نے حاصل کیا ہے؟ یا کیا وہ مقصد ہم حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ خدا تعالیٰ کی خاطر کام کرنے والے اس چیز کو دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسوں کا انعقاد کیا اور اعلان فرمایا کہ آؤ اپنے عہد بیعت کی جزئیات کو سمجھنے کے لئے،اپنے ایمان اور ایقان میں اضافے کے لئے،اپنے اخلاقی معیاروں کو بلند کرنے کے لئے سال میں کم از کم ایک دفعہ یہاں مرکز میں جمع ہو جاؤ۔اور جوں جوں جماعت وسعت پذیر ہے یہ جلسے بھی دنیا کے مختلف ممالک میں ہو رہے ہیں۔قادیان سے نکل کے اب دنیا کے ہر ملک میں یہ جلسے پھیل گئے ہیں۔لیکن مقصد ہر ملک کے جلسے کا ایک ہی ہے کہ جس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسے شروع کئے تھے اس سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے اور ہر احمدی پھر اسے اپنی زندگی کا حصہ بنائے۔جلسے میں آنے کا مقصد تب پورا ہوگا جب ہر احمدی اللہ تعالیٰ سے تعلق، معرفت اور روحانیت میں ترقی کرے۔جب دینی علم میں اضافہ ہو۔جب آپس کی محبت اور	جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی (آلٹن) میں افتتاحی خطاب	12اگست 2016ء

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
12اگست2016ء	جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پرسیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حدیقۃ المہدی (آلٹن) میں افتتاحی خطاب	بھائی چارہ بڑھے۔جب قرآن کریم کی تعلیم کواپنے پر لاگوکر کے اپنے عملی نمونوں سے اس کا اظہارکرو۔پھراپنے علم اورعمل سے دنیا کواسلام کا خوبصورت پیغام پہنچاؤاوران سب باتوں کے حصول کے لئےتقویٰ میں بڑھنا بہت ضروری ہے۔ہم سب کوآج اپنے جائزے لینے چاہئیں اوراگرکمزوریاں ہیں تواپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ مسیح موعودعلیہ السلام کی بعثت کی ضرورت ہمارے ہرعمل سے ظاہر ہو۔پاک تبدیلیاں ہمارے اندر پیدا ہوں۔اگر یہ ہوگا تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ آج ہم نے جوکچھ پایاہےوہ دنیاوی دولتوں سے بہت بڑھ کر ہے۔اگر یہ نہیں تو ہماری پچاس سالہ جلسہ کی تقریبات یا سوسال سے زائد جماعت کی تاریخ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سےحقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی، اللہ تعالیٰ کی رضا اورخوشنودی کے حصول، اس کی ناراضگی سے بچنے، اخلاق کی درستی، باہمی محبت، اتفاق اور اخوت، قرآن مجید کے مطالعہ اور اس کے حقائق و معارف سے آگاہی حاصل کرنے اور اپنی عملی حالتوں کی اصلاح سے متعلق نہایت اہم تاکیدی نصائح۔	23؍دسمبر	52
03ستمبر2016ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر بمقام کالسروئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	آجکل دنیا میں عورت اورمرد کے حقوق کی بڑی بات ہوتی ہے اوراس کے اظہار میں اس قدر شور مچایا جانے لگا ہے کہ دنیا والے اس بات پرغور کرنے سے انکاری ہیں کہ حقوق کی حدود کو بھی متعین کرلیں۔یہ دیکھ لیں کہ کہاں انسان کی بناوٹ کے اعتبار سےجس میں جسمانی بناوٹ بھی ہےاورفطری صلاحیتیں بھی ہیں فرق کی ضرورت ہے۔اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کوتو جوتعلیم قرآن کریم میں دی ہےاورتفصیل سے ہر طبقے کے جوحقوق قائم کئے ہیں اس کا مقابلہ نہ کوئی قانون کر سکتا ہے،نہ ہی کوئی قانون قائم کرنے والے تنظیموں کے دستوروں میں ان کواس نظر سے دیکھا گیا ہےجس نظر سے قرآن کریم نے دیکھا ہے۔جس طرح اسلام دیکھتا ہے۔اسلام دین فطرت ہےاورعورت اورمرد کے حقوق کاتعین بھی دونوں کی فطرتی خصوصیات کے مطابق کرتا ہے۔دنیا میں مرد نے عموماً عورت پرزیادتی کی اور ہر معاملہ میں اختلاف کرتے ہوئے اپنی برتری ظاہر کرنے کی کوشش کی اورعورت نے بھی اس کے ردّعمل میں اب اپنے حقوق کے لئے ہر بات میں برابری کا مطالبہ کردیا۔دونوں کی غلطی ہےجس کی اصلاح ہونی چاہئے۔اورہم احمدیوں نے جو حقیقی اسلام پرعمل کرنے والے ہیں اس غلطی کی اصلاح کرنی ہے۔عورت یہ دیکھے کہ اس کے فرائض کیا ہیں اورانہیں اس نے کس طرح احسن رنگ میں ادا کرنا ہے۔ساس بھی، بہوبھی، بیٹی بھی، ماں بھی۔اورمرد دیکھے کہ اس کے فرائض کیا ہیں اوراس نے انہیں احسن رنگ میں کس طرح ادا کرنا ہےتوگھروں کے جھگڑے بھی ختم ہوجائیں۔اورعورتیں جو یہ مطالبے کرتی ہیں کہ ہمیں حقوق دیئے جائیں وہ ختم ہوجائیں۔اگرعورت یہ سمجھتی ہے کہ بچے کی تربیت اس کا اوّلین فرض ہےاور اسلام کی یہ تعلیم ہےاور اسلام یہ فرض عورت پر ڈالتا ہے کہ بچے کی تربیت تمہارا اوّلین فرض ہےتو وہ نوکریاں کرنے اور بلاوجہ باہر سہیلیوں کے ساتھ گھومنے اورمجلسوں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے بچوں کی تربیت پرتوجہ دے گی۔وہ صرف اپنے بچے کی تربیت نہیں کررہی ہوگی بلکہ قوم کے بچوں کی تربیت کرکے انہیں ملک وقوم کا فعال حصہ بنارہی ہوگی۔یہاں میں ان عورتوں سے بھی کہوں گا جن کے بچے وقفِ نَو میں ہیں اور جوسمجھتی ہیں کہ ان کی تربیت کرنا اوران کومکمل طور پر سنبھالنا اب جماعت کی ذمہ داری ہے۔جماعت کی تربیت کی ذمہ داری دینی اوردنیاوی تعلیم کے لئے رہنمائی کرنے کی حدتک توہےلیکن بچوں کی بچپن سے نیک ماحول میں اٹھان اورانہیں دینی تربیت دینا، انہیں دین کی اہمیت سمجھانا، انہیں جماعت کے لئے ایک مفید وجود بنانا یہ ماؤں کی ذمہ داری ہےاور باپوں کا بھی اس میں تعاون ضروری ہے کیونکہ مرد اس سے	30؍دسمبر	53

تاریخ	برموقع	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
03 ستمبر 2016ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر بمقام کالسروئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب	اپنے آپ کو بری الذمہ نہیں کر سکتے۔ یہاں دونوں کو اپنے فرائض ادا کرنے ہوں گے اور عورت کا یہ حق ہے کہ مرد اس معاملے میں اس سے مکمل تعاون کرے۔ عورت اور مرد کی ذمہ داریوں کا جو فرق اللہ تعالیٰ نے رکھا ہوا ہے اس کے اِدراک کی ضرورت ہے۔ جس دن ہماری ہر عورت کو یہ ادراک حاصل ہو گیا اس دن ہماری نسلیں دنیا کی رہنما بن کر ابھرنا شروع ہو جائیں گی۔ اس دن ہر بچی کا حق محفوظ ہو جائے گا۔ اس دن ہر عورت کا حق محفوظ ہو جائے گا۔ ایسی تربیت سے نکلے ہوئے لڑکے وہ مرد بنیں گے جو عورت کے حقیقی مقام کو پہچاننے والے ہوں گے۔ جو عورت پر ظلم کرنے والے نہیں بلکہ ان کے حق دینے والے ہوں گے۔ وہ باپ پیدا ہوں گے جو بچوں کی صحیح پرورش میں ماؤں کا ہاتھ بٹانے والے ہوں گے۔	30/دسمبر	53

نماز ہائے جنازہ

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 18/اکتوبر 2015ء بروز اتوار نماز مغرب سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں **مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب (آف جرمنی۔Russelsheim) کی نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔	01/جنوری	1
...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 18/اکتوبر 2015ء بروز اتوار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی میں **مکرم ڈاکٹر عبدالغنی قیصر صاحب جماعت Mannheim کی نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم محمد ناصر صاحب (معلم سلسلہ احمد آباد۔صوبہ گجرات۔انڈیا)۔(2) مکرم شیخ سعید احمد صاحب آف تخت ہزارہ حال جماعت ہاناؤ جرمنی۔** .... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 21/اکتوبر 2015ء بروز بدھ نماز ظہر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب مرحوم۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم خالد محمود بسراء صاحب (واپڈا ٹاؤن۔لاہور)۔(2) مکرم منور احمد اختر وڑائچ صاحب (ابن مکرم چوہدری حاتم علی مجاہد صاحب مرحوم۔کینیڈا)۔**	08/جنوری	2
...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 27/اکتوبر 2015ء بروز منگل نماز ظہر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ (بنت مکرم نذیر احمد نسیم صاحب ایڈووکیٹ۔بھلوال ضلع سرگودھا حال کینیڈا) آف کولیئرز وڈ۔یوکے کی نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم ماسٹر سعید احمد خان صاحب (ابن مکرم مصطفیٰ خان صاحب۔امیر ضلع دھولپور راجستھان۔انڈیا)۔(2) مکرمہ سلمیٰ قدسیہ صاحبہ (اہلیہ مکرم سجاد احمد خان صاحب آف راولپنڈی پاکستان)۔(3) مکرم محمد غیاث قریشی صاحب (ابن مکرم عباس علی خان صاحب مرحوم۔جرمنی)۔(4) مکرمہ امۃ الجمیل جدران صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالرفیق جدران صاحب۔امریکہ)۔**	15/جنوری	3
...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 30/اکتوبر 2015ء بروز ہفتہ نماز عصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم چوہدری حبیب احمد باجوہ صاحب۔جرمنی (ابن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ مرحوم) کی نماز جنازہ حاضر** پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی **نماز جنازہ غائب** بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم مہر شمس الدین بھروانہ صاحب (جھنگ۔پاکستان)۔(2) مکرم رانا عبدالرحمٰن صاحب (ہڈرز فیلڈ۔یوکے)۔(3) مکرم سید مبشر احمد صاحب (ابن مکرم سید عارف احمد صاحب۔قادیان)۔(4) مکرم سیٹھ نذیر احمد صاحب بھٹی (ابن مکرم شہاب الدین بھٹی صاحب آف راجوری حال بشیر آباد سندھ)۔(5) مکرمہ صدیقہ خانم صاحبہ (اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب شہید آف تخت ہزارہ ضلع سرگودھا۔حال ربوہ)۔(6) مکرم چوہدری عبداللطیف اٹھوال صاحب (سابق اکاؤنٹنٹ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)۔(7) مکرم عزیز احمد بھٹی صاحب (ابن مکرم عبدالغنی بھٹی صاحب۔کنری سندھ)۔(8) مکرمہ امۃ الکریم نصرت چوہدری صاحبہ (اہلیہ مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب۔امریکہ)۔**	29/جنوری	5
(1) مکرم عبدالباسط راجپوت صاحب (ابن مکرم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم آنریری مربی سلسلہ، مانچسٹر یوکے)۔(2) مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب (ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم۔سابق کارکن بک شاپ مسجد فضل لندن)۔	05/فروری	6

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
6	05/فروری	نماز جنازہ غائب: (1) مکرمہ صغیرہ بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم فتح محمد صاحب گجراتی درویش مرحوم۔ قادیان)۔(2) مکرمہ عزیزہ محمود صاحبہ (اہلیہ مکرم حکیم محمود احمد صاحب مرحوم۔ یوکے)۔(3) مکرم ابوسلطانوف سعید امین صاحب (چیچنیا۔ حال فرانس)۔(4) مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب (ابن مکرم ڈاکٹر عبدالغنی صاحب۔ جناح ٹاؤن۔ سیالکوٹ)۔(5) مکرمہ رسول بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد وڑائچ صاحب مرحوم)۔(6) مکرم ایدی بخاری صاحب (واقف زندگی۔ عوامی جمہوریہ کونگو)۔(7) مکرم محمد شریف چیمہ صاحب (ابن مکرم محمد حسین چیمہ صاحب مرحوم۔ دارالصدر شمالی ربوہ)۔(8) مکرمہ مسرت سلطان صاحبہ (اہلیہ مکرم سلطان احمد کھوکھر صاحب۔ ربوہ)۔(9) مکرم محمد اشرف کھوکھر صاحب (ابن مکرم محمد شفیع صاحب ٹھیکیدار آف تلونڈی کھجوراں والی ضلع گوجرانوالہ)۔(10) مکرمہ عطیہ حکیم تنولی صاحبہ (ہیوسٹن۔ امریکہ)۔(11) عزیزم فائز احمد کاہلوں صاحب (واقف نو۔ ابن مکرم صدیق احمد صاحب کاہلوں۔ جرمنی)۔
9	26/فروری	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 28/نومبر 2015ء بروز ہفتہ صبح 10 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (اہلیہ مکرم ہدایت اللہ شاد صاحب۔ ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال۔ حال یوکے) اور مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب (ابن مکرم چوہدری لال دین صاحب۔ ہنسلو۔ یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1) مکرمہ صائمہ صدیق صاحبہ (اہلیہ مکرم صدیق احمد بٹ صاحب۔ مالی مغربی افریقہ)۔(2) مکرم احمد خان صاحب (آف آملا پورم۔ آندھراپردیش۔ انڈیا)۔(3) مکرمہ شازیہ ناہید صاحبہ (اہلیہ مکرم مسعود احمد اعوان صاحب آف Ludwighafen جرمنی)۔(4) مکرم عبدالغفار صاحب (ابن مکرم ارشاد احمد صاحب۔ دارالعلوم شرقی۔ حلقہ ہادی ربوہ)۔(5) مکرم شیخ عبدالحکیم صاحب (آف کینیڈا)۔(6) مکرم منصور احمد پال صاحب (ابن مکرم محمد دین پال صاحب آف رانچی۔ انڈیا حال مقیم ورجینیا۔ امریکہ)۔ .... ❁...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 30/نومبر 2015ء بروز سوموار نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم رشید الحق خان صاحب (آف لندن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالمجید صاحب مرحوم۔ کارکن نصرت آرٹ پریس۔ گولبازار۔ ربوہ) کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔
10	04/مارچ	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 03/دسمبر 2015ء بروز جمعرات نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم چوہدری عبدالغفور رندھاوا صاحب (آف لندن۔ ابن مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب رندھاوا مرحوم) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1) مکرمہ امۃ القیوم مبارکہ صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک محمد دین صاحب۔ چک نمبر 226 گ ب۔ ضلع فیصل آباد)۔(2) مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (اہلیہ مکرم لیاقت احمد صاحب۔ ربوہ)۔(3) مکرم عبدالمالک صاحب (ماڈرن ٹیلرز ربوہ)۔(4) مکرم محمد ابوسعید صاحب (ابن مکرم انور حسین صاحب۔ چٹاگانگ۔ بنگلہ دیش)۔
13	25/مارچ	مکرم منیر جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 15/دسمبر 2015ء بروز منگل نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر محترمہ بشریٰ خاتون صاحبہ (اہلیہ مکرم طاہر احمد تنویر صاحب۔ لندن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1) مکرمہ ناصرہ حیدر صاحبہ (اہلیہ مکرم اقبال حسین صاحب۔ نائب صدر۔ لانڈھی کراچی)۔(2) مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد جمیل صاحب مرحوم۔ راولپنڈی)۔ .... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 22/دسمبر 2015ء بروز منگل نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم چوہدری منور احمد صاحب۔ آف مانچسٹر یوکے (ابن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب مرحوم سابق ناظر دیوان وآڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی:

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
(1) مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔آف جرمنی (اہلیہ مکرم محمد روشن صاحب۔آف واسو۔منڈی بہاؤالدین)۔(2) مکرمہ پروفیسر ڈاکٹر امۃ النصیر سمیع صاحبہ (اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب۔لاہور)۔(3) مکرمہ امۃ الرشیدہ صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب۔میرپور خاص۔سندھ)۔(4) مکرمہ نورالنساء بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم مولوی محمد صاحب مرحوم۔سابق نیشنل امیر جماعت بنگلہ دیش)۔(5) مکرم مشہود انور ملک صاحب (المعروف منشا بھائی بجلی والے۔ربوہ)۔(6) مکرمہ طاہرہ فردوس صاحبہ (اہلیہ مکرم غضنفر حسین چٹھہ صاحب شہید۔انسپکٹر بیت المال آمد۔ربوہ)	25/مارچ	13
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 2/جنوری 2016ء بروز ہفتہ بوقت 10 بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے احاطہ میں تشریف لاکر مکرم بشیر احمد ملک صاحب (ابن مکرم نذیر احمد ملک صاحب مرحوم آف ڈسکہ۔حال یوکے) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1) مکرم الحاج غلام نبی صاحب ناظر (آف یاری پورہ کشمیر۔بھارت)۔(2) مکرم عبدالرشید منہاس صاحب (ابن مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم۔دارالیمن ربوہ)۔(3) مکرمہ مریم بھنو صاحبہ (اہلیہ مکرم احمد یداللہ بھنو صاحب سابق مبلغ سلسلہ فرانس و ماریشس)۔(4) مکرمہ سیدہ رخسانہ وسیم صاحبہ (اہلیہ مکرم سید وسیم احمد شاہ صاحب۔آف لاہور)۔(5) مکرمہ مبارکہ سلطانہ شاہد صاحبہ (اہلیہ مکرم میاں شاہد صاحب۔مسقط عمان)۔(6) مکرم محمد عبداللہ صاحب (ابن مکرم حاجی صالح محمد صاحب۔چک منگلا)۔(7) مکرمہ منورہ سلطانہ صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب مرحوم۔لاہور)۔(8) مکرم صوفی غلام رسول صاحب (بیت الحمد ربوہ)۔(9) عزیزم طلحہ جاوید خان (ابن مکرم شاہد جاوید خان صاحب۔ڈیریانوالہ ضلع نارووال پاکستان)۔	01/اپریل	14
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 5/جنوری 2016ء کو 11 بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر مکرمہ پیر معروف سلطانہ صاحبہ (اہلیہ مکرم پیر انوارالدین صاحب مرحوم۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس موقع پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1) مکرمہ نذیراں بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب اٹھوال مرحوم۔آف ربوہ)۔(2) مکرمہ بیت اللہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ حسن صاحب آف اڑیسہ۔انڈیا)۔(3) مکرم چوہدری ضیاء الدین صاحب ایڈووکیٹ (ابن مکرم چوہدری عصمت اللہ صاحب۔لاس انجلیز امریکہ)۔(4) مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد صفدر صاحب۔ڈیرہ اسماعیل خان)۔ .... ☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 9/جنوری 2016ء کو 10 بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر مکرم ذوالفقار احمد قریشی صاحب۔یوکے (ابن مکرم بابو عبدالغفار صاحب شہید۔سابق امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد۔پاکستان) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1) مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم مرزا محمد لطیف احمد صاحب لاہور)۔(2) مکرم نسیم احمد سیفی صاحب۔ڈرائیور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ (ابن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب)۔(3) مکرم حکیم طالب حسین صاحب (ابن مکرم حکیم غلام رسول صاحب۔طاہر آباد شرقی ربوہ)۔(4) مکرم ملک مبارک احمد صاحب (ابن مکرم ملک محمد خان صاحب۔آف کھوکھر غربی گجرات)۔	08/اپریل	15
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 12/جنوری 2016ء بروز منگل 11 بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر مکرم عبدالرحمٰن صاحب (ابن مکرم علیم اللہ صاحب۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1) مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب (آف جرمنی)۔(2) مکرم شمیم بخش صاحب (ابن مکرم رحیم بخش صاحب۔فجی)۔ .... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 13/جنوری 2016ء بروز بدھ قبل از نماز ظہر وعصر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ	15/اپریل	16

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
16	15/اپریل	اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر حسب ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ **(1) مکرم رانا عبداللطیف خان صاحب (ابن مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب مرحوم۔ یوکے)۔(2) مکرمہ روبینہ عطیہ کیفی صاحبہ (بنت مکرم منصور احمد صاحب) آف ہیز، یوکے۔**
17	22/اپریل	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 23/جنوری 2016ء بروز ہفتہ قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم آفتاب احمد بٹ صاحب (آف لندن)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: **(1) محترمہ قیصر احمد صاحبہ (اہلیہ محترم محمد احمد صاحب مرحوم سابق صوبائی امیر تامل ناڈو چنئی)۔(2) مکرمہ مبشرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مرحوم مبلغ سلسلہ مشرقی افریقہ۔ حال ربوہ)۔(3) مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب (آف نبی سر روڈ۔ سندھ)۔(4) مکرمہ کنول ناز صاحبہ (اہلیہ مکرم عتیق الرحمان صاحب۔ جرمنی)۔**
18	29/اپریل	☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 2/فروری 2016ء بروز منگل قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **عزیزم حامد الدین صاحب (آف کرائیڈن)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس موقع پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم ماسٹر مقصود احمد صاحب (سابق صدر انصار اللہ۔ جرمنی)۔(2) مکرم ناصر احمد ناصر صاحب (ابن مکرم فتح محمد صاحب۔ لاٹھیانوالہ فیصل آباد)۔** .... ☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 9/فروری 2016ء بروز منگل قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **Mrs Zifa Mukhametz Yanova w/o Mr Mirat Muhammad Zyanove۔ آف قازان۔ تاتارستان۔ حال یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس موقع پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: **(1) مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب۔ ربوہ)۔(2) مکرمہ امۃ الروؤف صاحبہ (اہلیہ مکرم ریاض احمد باجوہ صاحب۔ ربوہ)۔(3) مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ (اہلیہ مکرم رشید احمد چٹھہ صاحب مرحوم۔ اسلام آباد)۔** .... ☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 10/فروری 2016ء بروز بدھ قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ عزیز بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم عبداللطیف بھٹی صاحب۔ سربٹن۔ یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور بعض مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس موقع پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: **(1) مکرمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم ٹھیکیدار عبدالمجید صاحب موحوم۔ ربوہ)۔(2) مکرم صوفی محمد شریف صاحب (ابن مکرم محمد دین صاحب۔ ھیلاں تتہ پانی ضلع کوٹلی۔ آزاد کشمیر)۔(3) مکرمہ مسرت بشیر صاحبہ (اہلیہ مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب۔ ربوہ)۔**
19	06/مئی	☆...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 11/فروری 2016ء بروز جمعرات۔ قبل نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم محمد نعمان شاکر صاحب (آف لندن)** اور **مکرمہ رضیہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب (آف ریڈبرج۔ یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس موقع پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم راجہ محمد یعقوب خان صاحب (ابن مکرم راجہ مددخان صاحب آف ربوہ۔ حال منڈی بہاؤالدین)۔(2) مکرم ملک مبشر احمد صاحب (ابن مکرم ملک محمد یعقوب صاحب۔ راولپنڈی)۔**

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
☆......مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 13رفروری 2016ء بروز ہفتہ۔ قبل نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ طاہرہ الیاس صاحبہ (آف پیٹر برا۔ یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس موقع پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب (ابن مکرم خواجہ فقیر محمد صاحب۔ فرینکفرٹ۔ جرمنی)۔ (2) مکرم راجہ ناصر احمد صاحب (سلور سپرنگ۔ USA)۔**	06رمئی	19
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 22رفروری 2016ء بروز سوموار قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم عبد اللطیف صاحب (آف بالہم۔ یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس موقع پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: **(1) مکرم وی اے محمد ماسٹر صاحب (آف جماعت احمدیہ کاکاناڈ۔ صوبہ کیرالہ۔ انڈیا)۔ (2) مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب (ابن مکرم چوہدری صادق علی صاحب۔ گاؤں بھل پور ضلع گجرات)۔ (3) مکرم داؤد احمد نعیم صاحب (ابن مکرم مولوی محمد احمد نعیم صاحب۔ راولپنڈی)۔ (4) مکرم محمد اسحاق گل صاحب (ابن مکرم چوہدری محمد علی صاحب۔ مانگا ضلع سیالکوٹ)۔ (5) مکرم مبارک احمد صاحب (کھوکھر غربی ضلع گجرات)۔ (6) مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب (میڈیکل آفیسر طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)۔ (7) مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب (معلم وقف جدید ضلع کوٹلی۔ آزاد کشمیر)۔ (8) مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ (اہلیہ مکرم بشارت احمد سندھی صاحب۔ ناروے)۔ (9) مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم غلام سرور خان صاحب شہید آف ٹوپی۔ صوابی)۔ (10) مکرمہ بشیر النساء صاحبہ (اڑیسہ۔ انڈیا)۔ (11) مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب (ابن مکرم حضرت مرزا برکت علی صاحب۔ کینیڈا)۔ (12) مکرمہ صغریٰ بشیر صاحبہ (اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب اٹھوال۔ ربوہ)۔**	13رمئی	20
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ یکم مارچ 2016ء بروز منگل قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن سے متصل محمود ہال میں تشریف لا کر **مکرم دلدار احمد ہاشمی صاحب (ابن مکرم مختار احمد ہاشمی صاحب۔ لندن)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** **(1) مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ۔ یو ایس اے (اہلیہ محترم مولانا امام الدین صاحب مرحوم مبلغ انڈونیشیا)۔ (2) مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد سعید صاحب۔ پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)۔ (3) مکرم شیخ زاہد محمود صاحب (آف جرمنی)۔ (4) مکرم محمد اقبال منہاس صاحب (سابق صدر حلقہ ماڈل کالونی کراچی۔ پاکستان)۔ (5) مکرم عصام بشناق صاحب (آف اردن)۔ (6) مکرم چوہدری بہاؤ الحق صاحب (آف بشیر آباد سندھ۔ حال جرمنی)۔**	20رمئی	21
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 12 مارچ 2016ء بروز ہفتہ قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ عصمت بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم نصرت اللہ ناصر چوہدری صاحب مرحوم۔ ہنسلو ساؤتھ۔ یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** **(1) مکرم حکیم محمد رفیع ناصر صاحب۔ (آف ناصر دواخانہ ربوہ)۔ (2) مکرمہ امۃ الرشید نرگس صاحبہ (اہلیہ مکرم ایوب ساجد صاحب واقف زندگی۔ قادیان)۔ (3) مکرم میاں محمد عالم بھٹی صاحب (سابق باڈی گارڈ۔ ابن مکرم میاں غلام حسین صاحب۔ ربوہ)۔ (4) مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم عبد الرؤوف صاحب سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)۔ (5) مکرم چوہدری ظہور الدین احمد صاحب۔ آف جرمنی (ابن مکرم چوہدری برکت علی صاحب ننگلی مرحوم)۔ (6) مکرم شیخ لطیف اکمل صاحب (ابن مکرم شیخ سردار علی صاحب آف ربوہ)۔ (7) مکرمہ منیہ العطاوی صاحبہ (آف تیونس)۔ (8) مکرم محمد موسیٰ صاحب (ابن مکرم محمد علی صاحب۔ گوٹھ جمال پور ضلع خیر پور سندھ)۔ (9) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب۔ آف لاہور)**	27رمئی	22
✿......مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 16 مارچ 2016ء بروز بدھ قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم میاں محی الدین مسعود احمد صاحب (ابن مکرم میاں محمد سرور صاحب) آف کڑیانوالہ ضلع**	24رجون	23

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
26	24/جون	گجرات۔حال یوکے کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ نماز جنازہ غائب: (1)مکرم شیخ روشن علی صاحب (آف بانسرہ صوبہ بنگال۔انڈیا)۔(2)مکرم الباقر عبداللہ سعید صاحب (آف سوڈان)۔ .... ✿......مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 17مارچ 2016ء بروز جمعرات قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم آفتاب احمد صاحب۔کرائیڈن) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ نماز جنازہ غائب: (1)مکرم شیخ انعام اللہ صاحب (آف بریمپٹن۔کینیڈا)۔(2)مکرم اکرام الحق جتالہ صاحب (آف لاس اینجلس۔امریکہ)۔(3)عزیزہ شازمہ فردوس (آف ربوہ)۔
28	08/جولائی	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 22مارچ 2016ء بروز منگل قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ امۃ الرشید بھٹی صاحبہ (اہلیہ مکرم قاضی محمد احمد صاحب۔آف سلاؤ) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1)مکرمہ امۃ الرؤوف صاحبہ (اہلیہ مکرم ریاض احمد باجوہ صاحب۔سابق صدر لجنہ میر پور خاص)۔(2)مکرم میاں محمد اکمل پرویز صاحب (چک سکندر ضلع گجرات)۔(3)مکرم رائے اللہ بخش بھٹی صاحب (عنایت پور بھٹیاں ضلع چنیوٹ)۔(4)مکرم محمد اصغر صاحب (ابن مکرم شیخ سردار محمد صاحب۔کریم نگر فیصل آباد)۔(5)مکرمہ نجمہ رضوان صاحبہ (اہلیہ مکرم رضوان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ۔شاہد ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)۔
29	15/جولائی	✿ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 31مارچ 2016ء بروز جمعرات 11 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم علم دین صاحب مرحوم آف کراچی، سندھ۔حال یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1)مکرمہ خانہ بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد عبداللہ صاحب منڈاشی مرحوم آف قادیان)۔(2)مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد ریاض سراء صاحب۔ربوہ)۔(3)مکرم اے بشیر احمد صاحب (ابن مکرم اے علیم اللہ صاحب آف تامل ناڈو، بھارت)۔(4)مکرم محمد اسلم صاحب (ابن مکرم محمد رفیق صاحب۔گروس گیراؤ، جرمنی)۔(5)عزیزہ امۃ الہادی (بنت مکرم قمر الضیاء صاحب شہید۔کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ)۔ .... ✿ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 07مارچ 2016ء بروز جمعرات 12 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ آسیہ مبارک صاحبہ (اہلیہ مکرم مبارک احمد بشیر صاحب۔آف کارڈف، یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی: (1)مکرمہ خلیق النساء صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد مجید صاحب سلیجہ آف کانپور، حال قادیان)۔(2)مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری نصیر احمد کاہلوں صاحب۔دارالیمن وسطی حمد۔ربوہ)۔(3)مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم رحمت علی ظہور صاحب آف شالامار ٹاؤن لاہور)۔(4)مکرم مبشر احمد جاوید صاحب (آف ملتان)۔(5)مکرم خلیل الرحمٰن صاحب (ابن مکرم انیس الرحمٰن صاحب مرحوم۔ربوہ)۔
30	22/جولائی	✿ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 11اپریل 2016ء بروز جمعرات 11بج کر 30منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (بنت مکرم فیض محمد صادق صاحب آف مچم۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
نماز جنازہ غائب: (1) مکرمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم شمس الدین خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت صوبہ سرحد)۔(2) مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم سید منظور شاہ صاحب عامل مرحوم درویش قادیان)۔(3) مکرمہ پروین یعقوب خان صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد یعقوب خان صاحب۔آف کینیڈا)۔(4) مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم عبدالحفیظ خان صاحب آف دارالعلوم وسطی ربوہ)۔(5) مکرم حبیب اللہ صاحب (ابن مکرم عطاء اللہ صاحب درویش مرحوم۔آف جرمنی)۔(6) مکرم طیب احمد صاحب (آف فیصل آباد۔حال جرمنی)۔(7) مکرمہ عابدہ خانم صاحبہ۔(8) مکرم نوید احمد سمیع صاحب (ابن مکرم عبدالوحید صاحب ڈاہری۔آف ربوہ)۔(9) مکرم عبدالرؤوف خان صاحب (آف سرگودھا)۔	22/جولائی	30
۞...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ یکم مئی 2016ء بروز اتوار۔قبل نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ شاہدہ بٹ صاحبہ (اہلیہ مکرم اظہر محمود بٹ صاحب۔اپسم۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرمہ اللہ جوائی صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک سلطان احمد صاحب مرحوم۔کینیڈا)۔(2) مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب (آف لویری والا گوجرانوالہ۔حال ہالینڈ)۔(3) مکرم عبداللطیف صاحب (ابن مکرم فضل احمد صاحب آف دولیاہ جٹاں۔آزاد کشمیر)۔(4) مکرم پروفیسر سعید اللہ خان صاحب (ابن مکرم صوفی حبیب اللہ خان صاحب۔آف دارالفضل ربوہ)۔(5) مکرم حاجی محمد رفیق صاحب (آف گھٹیالیاں۔حال امریکہ)۔(6) مکرم شیخ منیر الحق عرفان صاحب (ابن مکرم شیخ افضل حق صاحب۔آف گلشن سرسید کراچی)۔(7) مکرم حبیب بن عالم صاحب (آف تیونس)۔(8) مکرم محمد نصر اللہ صاحب (ابن مکرم برکت اللہ صاحب۔آف دارالنصر وسطی ربوہ)۔(9) مکرمہ زینب بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالرحمان کشمیری صاحب)۔(10) مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع شیخوپورہ)۔(11) مکرمہ سمیرا جاوید صاحبہ (اہلیہ مکرم جاوید احمد کاہلوں صاحب۔آف کیلگری کینیڈا)۔(12) مکرمہ شاہدہ عمر صاحبہ (بنت مکرم ملک سلطان احمد خان صاحب مرحوم۔آف گلشن اقبال کراچی)۔(13) مکرمہ حفیظہ نفیسہ صاحبہ (اہلیہ مکرم اقبال احمد خان صاحب آف لیسٹر)۔(14) مکرمہ سیدہ نصرت اقبال صاحبہ (اہلیہ مکرم پیرزادہ سید خلیل احمد ناصر صاحب آف گولیکی)۔	29/جولائی	31
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 7 جون 2016ء بروز منگل۔قبل از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ عارفہ شیخ صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ فضل الرحمان صاحب مرحوم۔شیفیلڈ۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرم مولوی CP Alikkutty صاحب واقف زندگی (آف کیرالہ۔بھارت)۔(2) مکرم محمد صادق جنجوعہ صاحب (آف جرمنی)۔(3) مکرم ماسٹر عبدالرشید صاحب (ابن مکرم دین محمد صاحب آف کرونڈی)۔(4) مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب (نمبردار آف احمد نگر)۔(5) مکرم رشید احمد صاحب پٹواری (ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب۔آف ربوہ)۔(6) مکرم محمود احمد اسلم صاحب (ابن مکرم میاں محمد عالمگیر صاحب۔آف ڈرگ روڈ کراچی)۔(7) مکرمہ امۃ السلام صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک محمد اشرف صاحب بھیروی۔آف ربوہ)۔(8) مکرمہ مسرت مطلوب صاحبہ (اہلیہ مکرم مطلوب احمد صاحب مرحوم۔آف ربوہ)۔(9) مکرمہ ساجدہ ایاز صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد یوسف ایاز صاحب۔آف کینیڈا)۔(10) مکرمہ سردار بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری خان محمد صاحب آف بہاولپور)۔(11) مکرم نصر اللہ خان صاحب (آف 98 شمالی سرگودھا)۔(12) مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر صاحب (آف احمد نگر)۔(13) مکرم نعیم الحق صاحب (ابن مکرم فیاض الحق صاحب آف کوئٹہ)۔(14) مکرم ڈاکٹر شہریار آفتاب صاحب (آف واپڈا ٹاؤن لاہور)۔(15) مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم احمد دین صاحب مرحوم۔آف گوئی)۔(16) مکرمہ شمیم فرحت صاحبہ (اہلیہ مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب سابق مبلغ نائیجیریا۔حال گوٹن برگ سویڈن)	05/اگست	32
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 15 جون 2016ء بروز بدھ 12 بجے دوپہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم شیخ منصور احمد ملہن صاحب (ابن مکرم شیخ محمد اسحاق صاحب مرحوم۔نیو مالڈن۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔	12/اگست 19/اگست	33 34

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
33 34	12/اگست 19/اگست	**نماز جنازہ غائب:** (1) مکرمہ طاہرہ تبسم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب آف قلعہ کالروالا)۔(2) مکرمہ زبیدہ ناہید صاحبہ (اہلیہ مکرم سید محمد ریاض صاحب آف جرمنی)۔(3) مکرم ڈاکٹر ارشد محمود صاحب (ڈینٹل سرجن آف ملتان)۔(4) مکرمہ خالدہ مبشرہ صاحبہ (اہلیہ مکرم سید مبشر احمد صاحب۔آف کینیڈا)۔(5) مکرم میاں عبدالشکور صاحب (آف سوئٹزرلینڈ)۔(6) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (زوجہ مکرم ظفر اللہ خان صاحب آف گھٹیالیاں)۔(7) مکرم ڈاکٹر شبیر احمد صاحب ناصر (ابن مکرم مولوی بشیر احمد صاحب بانگروی مرحوم درویش قادیان)۔(8) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (زوجہ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب)۔(9) مکرم شریف احمد بھٹی صاحب (آف کینیڈا)۔(10) مکرم معروف احمد صاحب (ابن مکرم محمد حنیف جٹ صاحب آف شیندرہ ضلع پونچھ جموں کشمیر)
35	26/اگست	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 16 جون 2016ء بروز جمعرات صبح 11 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم میاں منور علی صاحب (آف لیوٹن) اور مکرم مبشر احمد صاحب (ابن مکرم امین خالد صاحب۔کرائیڈن) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (زوجہ مکرم گلزار احمد ملک صاحب امیر ضلع سرگودھا)۔(2) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (آف کراچی)۔(3) مکرم چوہدری جاوید احمد باجوہ صاحب (ابن مکرم چوہدری فضل احمد باجوہ صاحب آف داتا زیدکا، حال کراچی)۔(4) مکرمہ صادقہ قیوم صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالقیوم صاحب مرحوم۔آف گوجرانوالہ)۔(5) مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ فاضل احمد صاحب مرحوم)۔(6) مکرم ملک انتصار احمد صاحب (ابن مکرم ملک اقبال احمد خان صاحب مرحوم) آف اٹلی۔(7) مکرم محمد ارشاد صاحب (باورچی۔ابن مکرم عطا محمد صاحب۔ربوہ)۔(8) مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک سعادت احمد صاحب۔جرمنی)۔(9) مکرم قاضی حکیم نذر محمد صاحب (ابن مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم)۔(10) مکرم حمید الدین خان صاحب (آف جرمنی)۔(11) مکرم خلیل احمد ناصر صاحب (ابن مکرم مرزا محمد حسین صاحب۔ربوہ)۔
36	02/ستمبر	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 22 جون 2016ء بروز بدھ صبح 11 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم شیخ سعید احمد صاحب (آف کرائیڈن، یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ ذوالفقار علی صاحب۔لاہور)۔(2) مکرمہ ڈاکٹر سلیمہ مجتبیٰ صاحبہ (امریکہ)۔(3) مکرم محمد احسان بٹ صاحب (ابن مکرم محمد طفیل بٹ صاحب۔آف ربوہ)۔(4) مکرمہ سیدہ نصرت سلطانہ صاحبہ (اہلیہ مکرم سید شعبان احمد نسیم نوشاہی آف گوجرانوالہ)۔(5) مکرم برکت علی صاحب (ابن مکرم عیسیٰ خان صاحب آف بستی برکت علی۔ضلع راجن پور)۔(6) مکرم محمد اختر صاحب (سابق پہریدار خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال جرمنی)۔(7) مکرمہ زیب النساء صاحبہ (زوجہ مکرم خلیل احمد بھنڈر صاحب آف ترگڑی ضلع گوجرانوالا)۔(8) مکرم سید محمد احمد صاحب (آف کینیڈا)۔(9) مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ (پشاور)۔(10) مکرم حبیب احمد شاہد صاحب (ابن مکرم قریشی مبارک احمد صاحب بھاگلپوری۔آف ربوہ)۔(11) مکرم کمال الدین صاحب (ابن مکرم اسماعیل عودہ صاحب مرحوم آف کبابیر)۔
37	09/ستمبر	☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 12 جولائی 2016ء بروز منگل صبح 12 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ نصیرہ داؤد صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالغفور داؤد صاحب۔تھارٹن ہیتھ۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرم محفوظ الحق میر صاحب (ابن مکرم بابو عبدالحمید میر صاحب آف ڈیریانوالہ ضلع نارووال)۔(2) مکرم مختار احمد علوی صاحب (آف ربوہ)۔(3) مکرم شیر محمد صاحب (ابن مکرم عمر دین صاحب آف خانقاہ ڈوگراں)۔(4) مکرم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب (ابن مکرم شیخ غلام محمد صاحب آف لاہور)۔ .... ☆ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 13 جولائی 2016ء بروز بدھ صبح 11 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
37	09/ستمبر	بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ محمودہ حسین صاحبہ (اہلیہ مکرم احمد حسن صاحب آف لاہور۔حال گرین فورڈ۔یوکے)** اور **مکرم غازی محمد صدیق راٹھور صاحب۔آف لوٹن۔یوکے** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **(1) مکرمہ محمودہ حسین صاحبہ (اہلیہ مکرم احمد حسن صاحب آف لاہور۔حال گرین فورڈ۔یوکے)۔(2) مکرم غازی محمد صدیق راٹھور صاحب۔آف لوٹن۔یوکے۔** نماز جنازہ غائب: **(1) مکرم شیخ عطاء اللہ صاحب (ابن حضرت شیخ محمد بخش صاحبؓ۔ربوہ)۔(2) مکرمہ نجمہ یونس صاحبہ (اہلیہ مکرم قریشی محمد یونس صاحب ۔کینیڈا)۔(3) مکرم ملک طاہر احمد صاحب (ابن مکرم حفیظ الرحمٰن ملک صاحب۔کینیڈا)۔(4) مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب (ابن مکرم عبداللطیف صاحب۔لاہور)۔**
38	16/ستمبر	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 27 جولائی 2016ء بروز بدھ صبح 12 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد خان صاحب مرحوم۔پلاٹون کمانڈر فرقان فورس۔ربوہ) حال لندن اور مکرم مرزا نصیر احمد ناصر صاحب (آف کلپہم۔یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ نماز جنازہ غائب: **(1) مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ (ابن مکرم ملک عبدالرشید اعوان صاحب۔ربوہ)۔(2) مکرم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ (ابن مکرم میر محمد الدین صاحب مرحوم)۔(3) مکرم شرافت خان صاحب (معلم سلسلہ جماعت کیرنگ۔انڈیا)۔(4) مکرمہ حمیدہ بیگم سندھو صاحبہ (اہلیہ مکرم نور الٰہی سندھو صاحب) حال نیپال۔(5) مکرم کریم احمد جنجوعہ صاحب (ابن مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب شہید) کینیڈا۔(6) عزیزم فؤاد محمود (واقفِ نو۔امریکہ)۔(7) مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب (ابن مکرم چوہدری سکندر خان مرحوم درویش قادیان) حال جرمنی۔(8) مکرمہ شاہدہ رانا صاحبہ (اہلیہ مکرم داؤد احمد رانا صاحب مرحوم) حال جرمنی۔**
39	23/ستمبر	❁...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 03 اگست 2016ء بروز بدھ نماز ظہر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ امیر بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک بشیر الدین صاحب۔لندن)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ نماز جنازہ غائب: **(1) مکرمہ زکیہ بیگم صاحبہ (ربوہ)۔(2) مکرم نسیم احمد خان صاحب (ابن مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہجہانپوری) حال مورفیلڈن۔جرمنی۔(3) عزیزم مسرور احمد ملک (دارالفتوح غربی ربوہ)۔** .... ❁...... مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 18 اگست 2016ء بروز جمعرات نماز ظہر و عصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم۔تھارٹن ہیتھ۔کرائیڈن۔یوکے)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ نماز جنازہ غائب: **(1) مکرم حاجی شیخ عبداللطیف صاحب (آف مراد کلاتھ ہاؤس۔فیصل آباد)۔(2) مکرم مولوی پی ایم محمد علی صاحب (ریٹائرڈ مبلغ سلسلہ۔تامل ناڈو)۔(3) مکرمہ قرۃ العین صاحبہ (اہلیہ مکرم شاہد خرم صاحب آف جرمنی)۔(4) مکرم محمد اکرم صاحب (آف بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ)۔(5) عزیزم بہزاد احمد (واقفِ نو۔ابن مکرم اعتماد احمد وڑائچ صاحب،آف کیلگری)۔**
40	30/ستمبر	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 23 اگست 2016ء بروز منگل نماز ظہر و عصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرم محمد ہارون صاحب (ابن مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب۔لندن)** کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ نماز جنازہ غائب:

اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
(1) مکرمہ صادقہ منیر صاحبہ (اہلیہ مکرم منیر الدین صاحب ناصر کارکن نظامت تعمیرات۔قادیان)۔(2) مکرم محمد شفیع اللہ صاحب مرحوم (ابن مکرم بی ایم عبدالرحیم صاحب مرحوم آف بنگلور)۔(3) مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب (آف خانیوال)۔(4) مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم سیٹھ محمد صادق صاحب مرحوم۔محلہ دارالصدر شمالی ربوہ)۔(5) مکرمہ صادقہ پروین صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد حنیف مجاہد سیلونی صاحب۔آف ربوہ)۔(6) مکرم شوکت علی صاحب (سابق گیٹ کیپر دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ)۔(7) مکرم مشتاق احمد صاحب (من ہائم۔جرمنی)۔(8) مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری بشیر الدین صاحب مرحوم۔آف کینیڈا)۔(9) عزیزم محمد بلال (ابن مکرم مبشر احمد پنڈت صاحب۔محلہ طاہر آباد شرقی ربوہ)	30/ستمبر	40
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 25 اگست 2016ء بروز جمعرات نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم شمیم احمد خان صاحب (ابن مکرم عبدالجلیل خان صاحب۔سابق سیکرٹری زراعت یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرمہ فوزیہ شمس صاحبہ (اہلیہ مکرم ریاض الدین شمس صاحب۔واشنگٹن امریکہ)۔(2) مکرمہ قرۃ العین صدیقی صاحبہ (اہلیہ مکرم قمر فرحان عابد صاحب آف جرمنی)۔	07/اکتوبر	41
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 22 ستمبر 2016ء بروز جمعرات نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرمہ ریحانہ احمد صاحبہ (اہلیہ مکرم نسیم احمد صاحب آف شیخوپورہ۔حال انر پارک۔لندن) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرم ملک عزیز احمد صاحب (آف دوالمیال۔حال ٹورانٹو۔کینیڈا)۔(2) مکرم مظفر حسین صاحب (آف منڈی بہاؤالدین)۔(3) مکرم رفیق احمد صاحب (ابن مکرم محمد شفیع صاحب۔آف لیہ)۔(4) مکرم محمد نواز باجوہ صاحب (ابن حضرت چوہدری محمد حسین باجوہ صاحب۔کینیڈا)۔(5) مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب (آف ربوہ)۔(6) مکرم حبیب اللہ خادم صاحب (آف ربوہ)۔(7) مکرم رانا لطیف احمد صاحب (ابن مکرم چوہدری نور احمد صاحب۔آف یوکے)۔(8) مکرم برکت علی خان احمدانی صاحب (ساکن بستی برکت علی ضلع راجن پور)۔(9) مکرمہ شہناز بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد اسلم صاحب ساکن بیراں ورکاں ضلع شیخوپورہ)۔(10) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب۔کراچی)۔(11) مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالغنی اصغر ملک صاحب آف گڈاپ کراچی)۔(12) مکرم چوہدری نصیر احمد وڑائچ صاحب (ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین)۔(13) مکرم میر احمد افضل صاحب (آف شکاگو۔ابن مکرم سید حسین ذوقی صاحب)۔(14) مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم مہر دین صاحب آف سکندر آباد سابق صوبائی امیر آندھرا پردیش)۔	28/اکتوبر	44
مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ یکم دسمبر 2016ء بروز جمعرات نماز ظہر وعصر سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر مکرم عبدالرشید خواجہ صاحب (ابن مکرم خواجہ عبدالصمد صاحب۔رینز پارک۔یوکے) کی نماز جنازہ حاضر اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** (1) مکرم محمد حسین شاہد صاحب۔مربی سلسلہ (ابن مکرم فیروز الدین صاحب۔ربوہ)۔(2) مکرم طاہر احمد بٹ صاحب (آف بریڈفورڈ۔یوکے)۔(3) مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب (ابن مکرم حکیم روشن دین صاحب۔چک 96 گ ب صریح ضلع فیصل آباد)۔(4) مکرمہ فہمیدہ ارشد صاحبہ (اہلیہ مکرم مرزا محمد ارشد صاحب۔Binghamton۔یوایس اے)۔(5) مکرم ماسٹر محمد ابراہیم بھٹی صاحب (آف بشیر آباد۔سندھ)۔(6) مکرم چوہدری محمد رشید صاحب (ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر۔دارالصدر شمالی ربوہ)۔(7) مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم غلام نبی مغل صاحب۔دارالیمن غربی ربوہ)۔(8) مکرمہ غلام کبریٰ صاحبہ (اہلیہ مکرم رانا شبیر احمد صاحب۔یوکے۔حال پاکستان)۔(9) مکرم ملک الطاف حسین وینس صاحب (کبیر والا ضلع خانیوال)۔(10) مکرم مرزا محمد یٰسین صاحب (ابن مکرم مرزا فضل دین صاحب۔دارالبرکات ربوہ)۔(11) مکرم محمد ضیاء اللہ قریشی صاحب (ابن مکرم محمد شجاع اللہ قریشی صاحب۔ناصر آباد شرقی ربوہ)۔(12) مکرم ناصر الدین رسول صاحب (ابن مکرم عبدالستار رسول صاحب۔آف ماریشس)۔(13) مکرم سید حیدر علی صاحب (سابق صدر جماعت کٹا کشاپور ضلع ورنگل۔انڈیا)۔(14) مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب وڑائچ۔فلاڈیلفیا۔امریکہ)۔(15) عزیزہ ہادیہ صادق (بنت مکرم صادق احمد لطیف صاحب۔مبلغ آئیوری کوسٹ)۔	16/دسمبر	51

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماء مرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی
53	30/دسمبر	مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں کہ 8 دسمبر 2016ء بروز جمعرات 11:30 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر **مکرمہ فضیلہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب ایڈووکیٹ آف ملتان) یوکے کی نماز جنازہ حاضر** اور کچھ مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ **نماز جنازہ غائب:** **(1) مکرم منعم باللہ صاحب (امیر جماعت چٹاگانگ۔ بنگلہ دیش)۔(2) مکرم ایس ایم نظامی صاحب (سابق امیر جماعت چٹاگانگ۔ بنگلہ دیش)۔ (3) مکرم احمد دین صاحب (ابن مکرم نور محمد صاحب۔کوٹلی۔آزاد کشمیر)۔(4) مکرم محمد اکرم عزیز صاحب۔کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ (ابن مکرم حسین بخش صاحب۔ربوہ)۔(5) مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد یونس بھٹی صاحب آف فیصل آباد۔حال میری لینڈ۔امریکہ)۔(6) مکرمہ بشیرہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب مرحوم ۔ضلع سانگھڑ)۔(7) مکرمہ شہزادی بلقیس منان صاحبہ اہلیہ مکرم میجر (ر) عبد المنان منیر خان صاحب ۔ لاہور۔(8) مکرم محمد عبدالسمیع جدران صاحب (آف نوابشاہ۔ حال یو ایس اے)۔(9) مکرم عبداللطیف اکمل صاحب (آف ہڈرزفیلڈ۔یوکے)۔(10) مکرمہ نگہت مجید صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالمجید صاحب چوہان۔آف جرمنی)۔(11) مکرم فیض اللہ جمیل صاحب (جھنگ صدر)۔(12) مکرم ماسٹر ناظر حسین صاحب (ابن مکرم حاکم دین صاحب۔لاہور)۔(13) مکرمہ لطیفاں بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب۔آف جرمنی)۔(14) مکرم عبدالعلیم صاحب (آف لیور پول)۔**

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

رپورٹس

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 21/نومبر 2015ء بروز ہفتہ (دوسرا حصہ) 22/نومبر 2015ء بروز اتوار	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جاپان 2015ء** ❁......مسجد کی تعمیر کا اصل اور بنیادی مقصد یہی ہے کہ یہ ایک ایسی جگہ ہو جہاں لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے اور پیار پھیلانے کے لئے جمع ہوں۔ ❁......وہ تمام لوگ جو اسلام کی حقیقی تعلیمات کے مطابق عبادات بجالاتے ہیں وہ ہرگز رحم سے عاری اور ظالم نہیں ہوسکتے بلکہ وہ پیار، محبت کرنے والے لوگ ہیں اور ایسے لوگ ہیں جو ایک دوسرے کے لئے نیک خواہشات رکھتے ہیں اور جو بنی نوع انسان کے لئے ایک لامتناہی رحمت کا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ ❁...... جہاں اسلام نے مسلمانوں کو تعلیم دی ہے کہ وہ مساجد تعمیر کریں اور ان کی حفاظت کریں وہاں اسلام دیگر تمام مذاہب کی عبادتگاہوں کی حفاظت کی بھی ضمانت دیتا ہے۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ دوسرے مذاہب اور ان کی عبادتگاہوں کا احترام کریں اور انہیں تحفظ فراہم کریں۔ ❁......ہم طاقت یا جبر کے ذریعہ نہیں بلکہ پیار اور محبت سے اسلامی تعلیمات پھیلا رہے ہیں۔ ہماری جماعت اور ہماری مساجد ان مقاصد کو پورا کرتی ہیں جن مقاصد کو لے کر خانہ کعبہ تعمیر کیا گیا تھا کہ دنیا میں امن قائم کیا جائے۔ ہماری مساجد امن کی مشعلیں ہیں جو اپنے ماحول کو منور کرتی ہیں۔ ❁......دنیا میں جہاں بھی ہماری مسجدیں بنتی ہیں یا ہماری جماعتیں قائم ہوتی ہیں وہاں کے مقامی افراد اس بات کو جلد ہی سمجھ جاتے ہیں کہ ہم امن، ہم آہنگی اور برداشت کی تعلیم پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتے۔ ❁......ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس دور میں حقیقی جہاد، تلوار یا اسلحہ کا جہاد نہیں بلکہ اصلاحِ نفس کا جہاد ہے۔ یہ جہاد اپنے نفسوں میں نیک تبدیلیاں لانے کا ہے اور یہ اسلام کی سچی اور امن پسند تعلیمات دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا جہاد ہے۔ ہم یہ افریقہ میں کر رہے ہیں، یورپ میں، ایشیا میں، امریکہ میں، آسٹریلیا میں اور یقیناً دنیا کے ہر علاقہ میں کر رہے ہیں۔ اور یہاں جاپان میں بھی ہمارا یہی مقصد ہے کہ اس معزز قوم کے لوگوں کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے آگاہ کریں۔ ❁......ہم جاپانی افراد کو بتانا چاہتے ہیں کہ اسلام وہ مذہب ہے جو ہمیں اپنے خالق کی پہچان کرنے اور اس سے تعلق قائم کرنے اور بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ آج سے انشاء اللہ یہ مسجد جو جاپان میں ہماری سب سے پہلی مسجد ہے، اس شہر میں اور تمام جاپان میں ہمیشہ یہی پیغام پہنچائے گی۔ اس کے مینار یہ اعلان کریں گے کہ اسلام امن، تحفظ اور ہم آہنگی کا مذہب ہے۔ اسلام خدا تعالیٰ اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کا مذہب ہے۔ ❁......آخر پر مَیں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں کے لئے ہماری مساجد کے دروازے کھلے ہیں اور یہ دروازے ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے ہمیشہ کھلے رہیں گے جو ایک خدا کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔ (مسجد بیت الاحد کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دلنشیں بصیرت افروز خطاب) ❁......ہم پیرس میں دہشتگردی کے بعد ایک ہیجانی کیفیت میں مبتلا تھے۔ امام جماعت احمدیہ کی آمد اور اس مسجد کی تعمیر نے ہماری گھبراہٹ اور پریشانی کو یکسر ختم کر دیا ہے۔ ❁......ہمیں خلیفۃ المسیح کے ساتھ مل کر امن کے لئے کام کرنا چاہئے۔ ❁......خلیفۃ المسیح نے بہت آسان طریق سے اسلام کے بارہ میں بیان کیا۔ ان کی باتیں بہت جلد سمجھ آنے والی تھیں۔ ❁......جو اسلام امام جماعت احمدیہ نے پیش کیا ہے اس کے ماننے میں کسی شنٹو کے پیروکار، عیسائی، بدھسٹ یا کسی اور مذہب کے پیروکار کو کوئی عار نہیں	01/جنوری	1

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
1	01/جنوری	ہے۔ ❁......آج کا یہ دن میری زندگی کی کایا پلٹ دینے والا دن تھا۔ خلیفۃ المسیح نے میرا اسلام اور مسلمانوں کے بارہ میں نظریہ کلیۃً تبدیل کر دیا ہے۔ خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہے کہ یہ تلوار سے جہاد کرنے کا زمانہ نہیں بلکہ پیار سے جہاد کرنے کا زمانہ ہے۔ ❁......جب آپ خلیفہ کی طرف دیکھتے ہیں تو آپ کو اپنے اندر ایک سکون محسوس ہوتا ہے۔ خلیفہ کی روح واقعی بہت پُر امن ہے۔ ❁......خلیفۃ المسیح کا خطاب ایک امن کا پیغام تھا۔ میرا خیال ہے کہ اب اس مسجد کے ذریعہ مسلمانوں اور دیگر لوگوں کے بیچ جو خلیج ہے وہ دُور ہو جائے گی اور جاپان میں اسلام پھیلنے لگ جائے گا۔ (بیت الاحد کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں کے تأثرات) الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ مسجد بیت الاحد کا وسیع پیمانے پر تعارف...... اسلام احمدیت کے حقیقی پیغام کی تشہیر۔ ❁......لوگوں کو احساس دلانے کی ضرورت ہے کہ چندہ ایک ایسی چیز ہے جس کا حکم ہے۔ یہ تزکیۂ نفس کے لئے ضروری ہے۔ ❁......عبادتوں، نمازوں کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ ہونی چاہئے۔ عبادتوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی تو اس کے نتیجہ میں مالی قربانیوں کی طرف خود بخود توجہ پیدا ہوگی۔ ❁......وصیّت کرنے والوں کا معیار بہت زیادہ بلند ہونا چاہئے۔ یہ معیار بلند رہیں گے تو خلافت کا انعام عطا ہوتا رہے گا۔ ❁......موصیوں کے روحانی معیار بلند کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے ارشادات بتائے جائیں۔ یہ سلسلہ باقاعدہ ایک انتظام کے تحت مسلسل جاری رہنا چاہئے۔ ❁......ہر خطبہ کے بعد ایک سوالنامہ نکال کر اس کے Points بنائیں کہ اس خطبہ میں یہ یہ مضامین اور امور بیان ہوئے ہیں۔ اس کو نکال لیں اور جماعتوں کو بھجوائیں۔ یہ صدر/مبلغ انچارج کا بھی کام ہے۔ ❁......تبلیغ کے میدان تب کھلتے ہیں جب آپ کے اپنے نمونے ٹھیک ہوں گے۔ ❁......گھروں میں نظام جماعت پر تنقید نہیں ہونی چاہئے۔ ❁......نوجوانوں کو اپنے ساتھ کام میں شامل کریں۔ جو خدّام پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کو اپنے ساتھ کام میں لگائیں۔ ❁......آپ میں سے ہر ایک اپنا حق چھوڑے اور دوسرے کا حق دے تو اسی سے آپ کے آپس کے جھگڑے اور ناراضگیاں ختم ہوں گی۔ ❁......خدام میں یہ روح پیدا کریں کہ وہ یہ نہ دیکھیں کہ بڑے کیا کر رہے ہیں بلکہ وہ یہ سوچیں کہ ہم احمدی ہیں اور ہم نے احمدیت کو سچّا سمجھ کر ماننا ہے۔ ❁......مجلس عاملہ کے ممبران اپنا جائزہ لیتے رہیں کہ وہ کہاں تک عاجز بنے ہیں اور ان میں کس حد تک برداشت کا مادہ پیدا ہوا ہے۔ ❁......آئندہ نسل کی تربیت بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اس پر سوچیں اور غور کریں کہ نوجوان نسل کے لڑکوں اور لڑکیوں کو کس طرح سنبھالنا ہے۔ ❁......تربیت کا ایک بہت بڑا ذریعہ MTA بھی ہے۔ MTA سے مستقل تعلق جوڑنا چاہئے۔ ❁......عاملہ کے ممبران کو سب سے زیادہ استغفار کرتے رہنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ ان کی صحیح رہنمائی فرمائے اور سابقہ غلطیوں سے معاف فرمائے اور آئندہ غلطیوں سے بچائے۔ **(نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جاپان کے ساتھ میٹنگ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نہایت اہم ہدایات)** ناگویا سے ٹوکیو کے لئے روانگی	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 21/نومبر 2015ء بروز ہفتہ (دوسرا حصہ) 22/نومبر 2015ء بروز اتوار
1	01/جنوری	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 180)	عبدالرحمان
1	01/جنوری	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** .... ❁......**جماعت احمدیہ بیلجیم کے 23ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد۔**	مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ .... میاں اعجاز احمد، افسر جلسہ سالانہ بیلجیم

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
2	08/جنوری	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جاپان 2015ء** ❁......آپ نے خود کو دنیا میں امن کے قیام اور محبت کے پیغام کی اشاعت کے لئے وقف کیا ہوا ہے۔ ❁......میرا یہ خواب ہے کہ کاش حضور جاپان منتقل ہو جائیں اور یہاں سے ایک زبردست آواز کی صورت میں دنیا کو امن ومحبت اور مفاہمت کا پیغام عطا فرمائیں۔ ❁......ایک انسان دوسرے انسان کے اس قدر قریب آسکتا ہے اور دوسرے کے جذبات کو اس قدر آسانی سے سمجھ سکتا ہے اس کا اندازہ مجھے ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات سے ہوا۔ **(ٹوکیو کے ہلٹن ہوٹل میں منعقدہ استقبالیہ تقریب میں مہمانوں کے ایڈریسز)** ❁......آپ وہ لوگ ہیں جو نیوکلیئر جنگ کی فقیدالمثال تباہی پر گواہی دے سکتے ہیں۔ اس لئے جاپان سے زیادہ امن اور تحفظ کی اہمیت کوئی اور ملک نہیں سمجھ سکتا۔ پس اپنے ماضی کے تجربہ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جاپان کے لئے ضروری ہے کہ وہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ ❁......جہاں تک ہمارا یعنی جماعت احمدیہ مسلمہ کا تعلق ہے تو جہاں کہیں بھی دنیا میں ظلم ہو رہا ہو ہم نے ہمیشہ اس ظلم وستم کی علی الاعلان مذمت کی ہے۔ کیونکہ اسلامی تعلیمات یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم ناانصافی کے خلاف آواز اُٹھائیں۔ **(بگڑتے ہوئے عالمی حالات کا تجزیہ اور قیام امن کے حوالہ سے اسلامی تعلیمات کا مختصر مگر نہایت جامع اور دلنشیں بیان۔ ٹوکیو میں منعقدہ استقبالیہ تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب)** مہمانوں کے سوالات کے جوابات۔ جاپان کے قومی اخبار ASAHI کی جرنلسٹ کا حضور انور ایدہ اللہ سے انٹرویو۔ انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ پھولوں کی آرائش کا تحفہ۔ ❁......مَیں بدھسٹ ہوں لیکن حضور کی باتیں سن کر ہماری آنکھوں میں آنسو آگئے ہیں۔ ❁......آپ کا خطاب اور جاپانی قوم کو کی جانے والی نصائح غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں۔ ❁......خلیفۃ المسیح نے جو بھی بیان کیا وہ قرآن کریم کے حوالہ جات کے مطابق بیان کیا اور بتایا کہ یہ اصل اسلام ہے۔ ❁......خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ہماری آنکھیں کھول دی ہیں۔ ❁......خلیفہ کی لوگوں کے لئے ہمدردی اور پیار قابل ستائش ہے۔ **(ٹوکیو میں منعقدہ استقبالیہ تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات)** علم فلکیات کے پی ایچ ڈی کے ایک سٹوڈنٹ کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات اور اس کے استفسارات کے جوابات۔ دورۂ جاپان کی پریس اور میڈیا میں کوریج۔ جاپانیوں کی مسجد بیت الاحد میں دلچسپی۔ ٹوکیو (جاپان) سے روانگی اور لندن (برطانیہ) میں ورود مسعود۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 23/نومبر 2015ء بروز سوموار 24/نومبر 2015ء بروز منگل
2	08/جنوری	**قادیان دارالامان (بھارت) میں جماعت احمدیہ کے 124ویں جلسہ سالانہ کا نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد۔ اختتامی اجلاس سے امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ولولہ انگیز ایمان افروز خطاب۔**	
3	15/جنوری	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ
		❁......شمالی امریکہ۔ منیسوٹا (Minnesota) میں مسجد نصرت کا افتتاح	
		❁......تنزانیہ، مشرقی افریقہ۔ تنزانیہ کے Ruvuma ریجن میں ریجنل جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	یوسف عثمان کامبالاولایا۔ ریجنل مشنری Ruvuma
		❁......ڈنمارک۔ مجلس انصاراللہ ڈنمارک کے سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد	نعمت اللہ بشارت، مبلغ سلسلہ ناکسکو
		❁......فرنچ گیانا۔ شہر Cayenne کے مشہور ہوٹل Amazonia میں قرآن کریم اور جماعتی کتب کی نمائش کا کامیاب انعقاد	صدیق احمد منور صاحب مبلغ انچارج فرنچ گیانا
3	15/جنوری	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 181)	عبدالرحمان

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
4	22جنوری	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	مرتبہ:فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ
		......فن لینڈ۔ہیلسنکی میں سالانہ بک فیئر کا کامیاب انعقاد	سید عبدالصمد صاحب
		......مارشل آئی لینڈز۔مارشل آئی لینڈز میں پہلے پیشوایان مذاہب کانفرنس کا انعقاد	فلاح الدین شمس۔صدر جماعت مارشل آئی لینڈز
		......فجی۔فجی کے جزیرہ تاویونی میں جلسہ سیرت النبیؐ کا بابرکت انعقاد	آصف احمد عارف۔مبلغ سلسلہ تاویونی
5	29جنوری	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	مرتبہ:فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ
		......بینن (مغربی افریقہ)۔بینن کے ریجن پاراکو کی جماعت Bourando میں نومبائعین کے جلسہ کا بابرکت انعقاد	میاں قمر احمد۔مبلغ سلسلہ بینن
		......یوکے۔شمالی انگلستان کے ایک کرائسٹ چرچ میں پیس کانفرنس کا کامیاب انعقاد	صباحت کریم۔مبلغ سلسلہ یوکے
		......البانیا (مشرقی یورپ)۔جماعت احمدیہ البانیہ کے 8ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	جاوید اقبال ناصر۔مربی سلسلہ
		......کروشیا۔کروشیا میں ہیومینٹی فرسٹ کے زیر اہتمام خدمت خلق کے مختلف پروگرامز اور کروشیا کی ایک فلاحی تنظیم کو ویگن کا عطیہ	زبیر خلیل خان
		......فرنچ گیانا۔فرنچ گیانا کی ایک بین المذاہب تنظیم Alliance Religions کے زیر اہتمام سیمینار کا انعقاد	صدیق احمد منور۔مبلغ انچارج فرنچ گیانا
5	29جنوری	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 182)	عبدالرحمان
6	05فروری	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	مرتبہ:فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ
		......تنزانیہ (مشرقی افریقہ)۔جماعت احمدیہ تنزانیہ کے 46ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت و کامیاب انعقاد	
6	05فروری	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 183)	عبدالرحمان
7	12فروری	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 184)	عبدالرحمان
8	19فروری	......قادیان دارالامان میں 124 ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	
9	26فروری	......جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کے 92ویں جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریب میں ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطہ کے ذریعے امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت اور براہ راست خطاب	
		......’مخزنِ تصاویر‘ کی ویب سائٹ www.makhzan.org کا افتتاح	
		......فرینکفرٹ کے مرکزی ریلوے اسٹیشن پر 9 اور 10 نومبر 2015ء کو جماعت احمدیہ جرمنی کے زیر اہتمام **اسلام کے امن اور محبت کے پیغام پر مشتمل شاندار نمائش کا انعقاد**	صفوان احمد ملک۔(شعبہ تبلیغ) جرمنی

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
9	26فروری	۞......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 185)	عبدالرحمان
10	04مارچ	۞......2015ء کے دوران شاہد کی ڈگری کے حقدار قرار پانے والے جامعہ احمدیہ کینیڈا کے آٹھ طلباء اور جامعہ احمدیہ UK کے سترہ طلباء کی تقریب تقسیم اسناد۔جامعہ احمدیہ یوکے کے تعلیمی سال 2014-2013ء کے دوران تمام کلاسز میں سالانہ امتحانات میں اعزاز پانے والے انیس طلباء میں تقسیم انعامات	حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ
10	04مارچ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ۞......جنوری 2016ء میں Myanmar میں Noral Book Fair کے مشہور بدھ مانک Ashin Sanda Dika جماعت کے سٹال پر آئے۔اس موقع پر انہیں کتاب ’لائف آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم‘ پیش کی گئی۔	مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ
10	04مارچ	۞......جماعتِ احمدیہ یوکے کی تاریخ میں اشاعتِ اسلام کا ایک اور اہم سنگ میل۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے پہلے باقاعدہ DAB ڈیجیٹل ریڈیو اسٹیشن "Voice of Islam" کا افتتاح۔امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ولولہ انگیز تاریخی پیغام۔	
11	11مارچ	۞......مجلس انصاراللہ برطانیہ کے 33ویں سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد۔امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پُرمعارف خطاب اور نہایت اہم نصائح۔علمی و ورزشی مقابلوں اور رُوح پرور ماحول میں تربیتی و تعلیمی اجلاسات کا انعقاد۔مختلف موضوعات پر علماء سلسلہ کی پُرمغز تقاریر۔15 ممالک سے نمائندگان کی شمولیت۔	فرخ سلطان محمود۔ناظم رپورٹنگ
11	11مارچ	۞......جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے 31ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	ملک عمران احمد۔سڈنی، آسٹریلیا
12	18مارچ	انگلستان کے دسویں بڑے شہر لیسٹر (Leicester) میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے ’مسجد بیت الاکرام‘ کا مبارک افتتاح۔اس موقع پر منعقدہ تقریب میں ممبرانِ پارلیمنٹ، سیاسی و سماجی شخصیات، چیف کانسٹیبل لیسٹر شئر پولیس، میئرز و دیگر معززین کی شرکت۔۞......مسجد وہ جگہ ہے جہاں مسلمان اکٹھے ہو کر خدائے واحد کی عبادت کے لئے باجماعت نماز پڑھتے ہیں۔اس کے علاوہ مسجد ایسا مرکز بھی ہے جہاں مسلمان اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔۞......اس مسجد کے قیام کے بعد آپ لوگوں پر یہ بات بھی روشن ہو جائے گی کہ ’محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں‘ کا نعرہ محض ایک نعرہ ہی نہیں بلکہ ہم لوگ پوری لگن کے ساتھ اس سنہری اصول کے مطابق زندگیاں گزار رہے ہیں۔ ۞...... قرآن مجید صرف مختلف اقوام کے اکٹھے رہنے کو ہی نہیں تسلیم کرتا بلکہ سب لوگوں اور سب ہی قوموں کے حقوق بھی قائم فرماتا ہے۔۞......اس وقت جبکہ دنیا تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے ہم سب کا ایک دوسرے کے ساتھ مل کر امن کو قائم کرنے کی کوشش کرنا بہت ضروری ہے۔ہمیں دنیا	حافظ محمد ظفر اللہ عاجز

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	کوتباہ کن جنگِ عظیم سے بچانے کے لئے متحد ہوکر اور ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے قیامِ امن کے لئے کام کرنا ہوگا۔ (مسجد بیت الاکرام (لیسٹر۔ یوکے) کے افتتاح کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب) ☆......خلیفہ نے جو خطاب فرمایا اس سے میں نے آج اسلام کی حقیقی تعلیم کے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ ☆......خلیفہ نے ہمیں بتایا کہ قرآن کس طرح ہمیں مختلف مسائل کا عمدہ حل بتاتا ہے۔حضور کی تقریر ہماری اصلاح کرنے والی، معلومات سے پُر اور مستقبل کے لئے امید افزا تھی۔ ☆......حضور کا پیغام صرف احمدیوں کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لئے تھا۔☆......حضور کا پیغام اپنے اندر ایک زبردست قوّت اور طاقت رکھتا ہے۔(تقریب میں شامل مہمانوں کے تاثرات)	18مارچ	12
عبدالرحمان	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر186)	18مارچ	12
محمد افضل ظفر۔ مبلغ سلسلہ ایلڈوریٹ ریجن۔ کینیا	❁......جماعت احمدیہ کینیا کے 50ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	18مارچ	12
نعمت اللہ بشارت۔مبلغ ڈنمارک طارق احمد رشید۔مبلغ فجی نعیم احمد محمود چیمہ۔مبلغ سلسلہ گھانا	❁......جماعت احمدیہ ڈنمارک کے 23ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد ❁......جماعت احمدیہ فجی کا 45واں جلسہ سالانہ ❁......جماعت احمدیہ گھانا کے 84ویں جلسہ سالانہ 2016ء کا بابرکت اور کامیاب انعقاد	25مارچ	13
مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ منیر احمد انجم۔نیشنل سیکرٹری وقف نو وسیم احمد سروعہ۔مبلغ سلسلہ مقدونیہ زبیر خلیل خان کریم الدین شمس۔ مبلغ سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁......بیلجیم۔واقفین اور واقفات نو بیلجیم کا سالانہ اجتماع ❁......مقدونیہ۔Humanity First جرمنی کی طرف سے مقدونیہ میں مہاجرین کی خدمت ❁......کروشیا۔اڑتیسویں بین الاقوامی بک فیئر Interliber 2015ء زاغرب میں شرکت ❁......تنزانیہ۔تنزانیہ کے صوبہ Mbeya میں کامیاب فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد	25مارچ	13
جبار ندیم۔مبلغ سلسلہ وافسر جلسہ سالانہ رفیق احمد کاشف مبلغ سلسلہ بینن کریم الدین شمس صوبائی مبلغ Mbeya	❁......جماعت احمدیہ مڈغاسکر کے گیارہویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد ❁......جماعت احمدیہ بینن (مغربی افریقہ) کے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد ❁......تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے صوبہ مبیا (MBEYA) کی پہلی "مسجد ناصر" اور نئے مشن ہاؤس کا افتتاح	01اپریل	14
عبدالستار خان۔امیر و مبلغ انچارج گوئٹے مالا ظفر اقبال قریشی عبادہ عبداللطیف محمد عارف۔افسر جلسہ سالانہ ٹوگو	❁......جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کے 26ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد ❁......جماعت احمدیہ ہالینڈ کے 35ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد ❁......جماعت احمدیہ پاپوا نیوگنی (Papua New Guinea) کے 5ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد	08اپریل	15

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
15	08/اپریل	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ......ناروے۔ ناروے میں جلسہ پیشوایانِ مذاہب کا انعقاد۔ مختلف مذاہب کے نمائندگان کی شمولیت ......کروشیا۔ یورپین یوتھ پارلیمنٹ اور احمدیہ مشن کروشیا کا مشترکہ تبلیغی پروگرام ......تنزانیہ۔ ہیومینٹی فرسٹ تنزانیہ کی ڈوڈومہ ریجن کے پانچ مختلف دیہاتوں میں سیلاب زدگان کی امداد	مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ شاہد کاہلوں۔ مبلغ انچارج ناروے زبیر خلیل خان بشارت الرحمان بٹ۔ مربی سلسلہ
15	08/اپریل	جماعت احمدیہ برطانیہ کی واقفاتِ نَو کے سالانہ اجتماع کا کامیاب و بابرکت انعقاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت اور اختتامی خطاب	
16	15/اپریل	جماعتِ احمدیہ برطانیہ کی تیرھویں سالانہ امن کانفرنس میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت۔ اسلام کی خوبصورت اور بے مثال تعلیم کے مطابق دنیا میں قیامِ امن کے بارہ میں بصیرت افروز خطاب۔ میڈیا کو چاہیے کہ اسلام کی ان پُر امن تعلیمات کو بھی دنیا کے سامنے پیش کرے جن پر دنیا کے مسلمانوں کی اکثریت عمل کرتی ہے۔ تقریب میں ممبرانِ پارلیمنٹ، وزرائے مملکت، مختلف ممالک کے سفارتکار، سرکاری عہدیداران، میئرز و دیگر معززین کی شرکت	
16	15/اپریل	......جماعت احمدیہ ماریشس کے قیام پر سو سال اور 54ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب اور بابرکت انعقاد۔	بشارت نوید۔ مبلغ سلسلہ ماریشس
16	15/اپریل	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 187)	عبدالرحمان
17	22/اپریل	**جماعتِ احمدیہ برطانیہ کی تیرھویں سالانہ امن کانفرنس میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت۔ اسلام کی خوبصورت اور بے مثال تعلیم کے مطابق دنیا میں قیامِ امن کے بارہ میں بصیرت افروز خطاب** ......بعض لوگ اسلام کو ایک شدّت پسند مذہب سمجھتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اسلام خودکش حملوں کی یا دہشت گردی کی اجازت دیتا ہے۔ لیکن درحقیقت اِس میں کوئی سچائی نہیں۔ ......آج کے دور کی جنگیں اسلامی یا مذہبی جنگیں نہیں ہیں بلکہ یہ جنگیں معاشی یا سیاسی فوائد حاصل کرنے کی نیت سے لڑی جا رہی ہیں۔ اور اسلام کی بدنامی کا باعث بن رہی ہیں۔ ......سچے اور حقیقی اسلام سے کسی قسم کا خوف کھانے کی ضرورت نہیں کیونکہ اسلام کی حقیقی تعلیمات امن کے قیام، برداشت اور ایک دوسرے کی عزت کرنے کی ترغیب دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اسلامی تعلیمات انسانی اقدار کو قائم کرتی ہیں اور تمام انسانوں کی عزت، وقار، اور آزادی کی علمبردار ہیں۔ ......اسلامی عقائد مذہبی آزادی اور آزادیٔ ضمیر کے علمبردار ہیں۔ اسلام میں ہر فرد کو نہ صرف اپنی مرضی کا مذہب اختیار کرنے کی اجازت ہے بلکہ اس مذہب کی تبلیغ کرنے کی بھی کھلی اجازت ہے۔ ......ہر شخص چاہے وہ مذہبی رجحان رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو اسے اسلام قبول کرنے کی آزادی	حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	ہے۔لیکن بنیادی بات یہ ہے کہ اس کا اسلام قبول کرنا اس کی اپنی مرضی سے ہو اور وہ یہ فیصلہ بغیر کسی دباؤ کے کرے۔ بالکل اسی طرح اگر کوئی مسلمان اسلام کو چھوڑنا چاہے تو قرآنی تعلیمات کے مطابق ایسے آدمی یا عورت کو اسلام کو چھوڑنے کا بھی حق حاصل ہے۔❁...... یہ بات کہ اسلام میں مرتد ہونے کی سزا ہے ایک غلط اور بے بنیاد الزام ہے۔❁......اس میں کوئی شک نہیں کہ میڈیا لوگوں کی عمومی رائے قائم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے میڈیا کو اپنی اس طاقت کا استعمال ذمہ داری کے ساتھ بھلائی اور امن کے قیام کے لئے کرنا چاہئے۔❁...... ہم دیکھتے ہیں کہ ہر قسم کے ظلم وستم اور جنگیں جن میں مسلمان ملوّث ہوں ان کو فوراً اسلامی تعلیمات سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ جبکہ ان لوگوں اور جماعتوں کی آوازیں جو اسلام کی سچی اور امن پسند تعلیمات کو پھیلانے کی جدوجہد کر رہی ہیں ان کی آواز کو یا تو سنا ہی نہیں جاتا اور پھر نہ ہی ان کی کوئی وسیع پیمانے پر مناسب تشہیر کی جاتی ہے۔ میرے نزدیک یہ بات نہایت غیر منصفانہ اور منفی نتائج کی حامل ہے۔ ❁...... عالمی سیاست میں دہشت گردی کو شکست دینے کے لئے ضروری ہے کہ امن کا قیام ہمارا انتہائی مقصد ہو۔ اور اس کے لئے سب لوگوں کا اتفاق ضروری ہے۔❁...... میرا یہ اعتقاد ہے کہ جب تک دنیا اپنے خالق کو نہیں پہچانتی اور اسے تمام جہانوں کا رب تسلیم نہیں کرتی حقیقی انصاف غالب نہیں آسکتا۔ نہ صرف یہ کہ حقیقی انصاف غالب نہیں آئے گا بلکہ دنیا ایک نہایت ہی خوفناک اور تباہ کن نیوکلیئر جنگ کا سامنا کرے گی جس کے نتائج ہماری مستقبل کی نسلوں کو دیکھنے پڑیں گے۔ .... تقریب میں ممبرانِ پارلیمنٹ، وزرائے مملکت، مختلف ممالک کے سفارتکار، سرکاری عہدیداران، میئرز و دیگر معززین کی شرکت	22؍اپریل	17
محمد یٰسین چوہدری۔ افسر جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ	❁......جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے ستائیسویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	22؍اپریل	17
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ بشارت الرحمٰن۔ صدر خدام الاحمدیہ طارق احمد رشید۔ مربی سلسلہ Sadique Quansh۔ صدر لندن	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁......فن لینڈ۔ مجلس خدام الاحمدیہ فن لینڈ کا پہلا سالانہ اجتماع ❁......جزائر فجی۔ جماعت احمدیہ جزائر فجی کی تیسری نیشنل تربیتی کلاس کا بابرکت انعقاد ❁......یوکے۔ PAAMA لندن ریجن کے زیر اہتمام تربیت اور صنعت وتجارت ورکشاپ	22؍اپریل	17
عبدالرحمان	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 188)	29؍اپریل	18
	واقفین نو (برطانیہ) کے نیشنل سالانہ اجتماع کا انعقاد۔ اختتامی تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت اور اہم نصائح پر مشتمل خطاب۔	06؍مئی	19
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ سید شمشاد احمد ناصر، مربی سلسلہ شکاگو	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁......مڈویسٹ ریجن کا دوسرا سالانہ تربیتی اجتماع	06؍مئی	19

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
19	06مئی	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 189)	عبدالرحمان
20	13مئی	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ......بینن (مغربی افریقہ)۔بوئی کوں ریجن کے گاؤں Tindji میں احمدیہ مسجد کا کامیاب اور بابرکت افتتاح ......یوکے۔Hayes میں تبلیغی نشست کا کامیاب انعقاد ......مالٹا۔مالٹا کے ایک چرچ کی عمارت میں اسلامی تعلیمات کا تذکرہ	مرتبہ:فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ عارف محمود شہزاد مبلغ سلسلہ بینن منصور احمد چٹھہ۔ریجنل مبلغ مڈل سیکس لئیق احمد عاطف۔مبلغ سلسلہ
20	13مئی	......جماعت احمدیہ مالی (مغربی افریقہ) کے 9ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد ......جنوبی امریکہ کے ملک فرنچ گیانا میں جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	بلال احمد ناصر۔مبلغ سلسلہ احمدیہ مالی صدیق احمد منور۔مشنری انچارج فرنچ گیانا
20	13مئی	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 190)	عبدالرحمان
21	20مئی	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 191)	عبدالرحمان
21	20مئی	**حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ ڈنمارک 2016ء** مسجد نصرت جہاں (کوپن ہیگن) میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔مسجد کے ساتھ نوتعمیر شدہ مشن ہاؤس و دیگر عمارات کا معائنہ۔علاقہ کی میئر اور کونسلرز کی حضور انور کے ساتھ ملاقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو۔یہ درست ہے کہ یہاں مذہبی آزادی ہے،آزادیٔ رائے ہے لیکن اگر یہ آزادی دوسروں کے جذبات مجروح کر رہی ہے تو اس پر ہمیں کوئی حد لگانی پڑے گی تب ہی امن،رواداری اور بھائی چارہ کا ماحول قائم ہوسکتا ہے۔(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔بیسیوں افراد جماعت مرد و زن اور بچوں نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 04مئی 2016ء بروز بدھ 05مئی 2016ء بروز جمعرات
22	27مئی	......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 192)	عبدالرحمان
22	27مئی	**حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ ڈنمارک 2016ء** ڈنمارک کی سرزمین سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ جو MTA کے ذریعہ تمام دنیا میں براہ راست نشر ہوا۔انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔بیسیوں افراد جماعت نے اپنے پیارے امام سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں دورہ	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 6مئی 2016ء بروز جمعۃ المبارک

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	❁......ہفت روزہ اخبار ''بدر'' قادیان کی اردو کے علاوہ ہندی اور دیگر علاقائی زبانوں میں اشاعت	03/جون	23
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 7/مئی 2016ء بروز ہفتہ 8/مئی 2016ء بروز اتوار	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ ڈنمارک 2016ء** لجنہ اماء اللہ (ڈنمارک)، مجلس انصار اللہ (ڈنمارک) اور مجلس خدام الاحمدیہ (ڈنمارک) کی نیشنل عاملہ کے ممبران سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی الگ الگ میٹنگز۔ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور نہایت اہم ہدایات۔ اطفال الاحمدیہ ڈنمارک کی حضور انور کے ساتھ کلاس۔ بچوں کے ساتھ دلچسپ مجلس سوال و جواب۔ انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ بیسیوں افراد مرد و زن نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔	03/جون	23
سید شمشاد احمد ناصر۔ مبلغ سلسلہ امریکہ	❁......جماعت احمدیہ امریکہ کے 67ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	10/جون	24
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربی سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	10/جون	24
میاں قمر احمد مبلغ سلسلہ بینن	❁......بینن (مغربی افریقہ)۔ پاراکوریجن کے گاؤں Borandou میں احمدیہ مسجد کا بابرکت افتتاح		
صدیق احمد منور مبلغ انچارج فرنچ گیانا	❁......فرنچ گیانا میں پہلی مرتبہ Red Indian آبادی میں تبلیغ اسلام کا پروگرام		
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 8/مئی 2016ء بروز اتوار (حصّہ دوم) 9/مئی 2016ء بروز سوموار	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ ڈنمارک 2016ء** ناصرات الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ کلاس اور مجلس سوال و جواب۔ تقریب آمین۔ حضور انور کے اعزاز میں ہلٹن ہوٹل میں استقبالیہ تقریب۔ ڈنمارک میں 160 مختلف مذہبی گروپس رجسٹرڈ ہیں اور ان تمام کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ لیکن میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ ان تمام میں احمدیہ جماعت ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ آپ 'محبت سب کے لئے' پر یقین رکھتے ہیں۔ میں اس بات کا اظہار کرنے میں فخر کرتا ہوں کہ احمدیہ مسلم جماعت ان سب میں امن اور پیار کو فروغ دینے اور نفرت کے خلاف کام کرنے میں سب سے آگے ہے۔ (منسٹر آف کلچر اینڈ چرچ ڈنمارک) ❁......امن کا قیام آج کی اہم اور اشد ترین ضرورت ہے۔ امن کا قیام ہی ہماری اوّلین خواہش اور مقصد ہونا چاہئے۔ ❁......چند مسلمانوں کے نفرت آمیز اعمال کا موجودہ تنازعات میں غیر معمولی عمل دخل ہے۔ لیکن اُن کے یہ ظالمانہ فعل اسلامی تعلیمات سے دُوری کا نتیجہ ہیں۔ ❁......ہم اگر اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کو جنگ کی اذیت اور اس کے تباہ کُن نتائج سے بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں لازماً اپنے خالق کے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے ہوں گے۔ (حالات حاضرہ کا حقیقت پسندانہ تجزیہ اور امن عالم کے قیام کے سلسلہ میں اہم تجاویز پر مشتمل حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب) ❁......خلیفہ کی تقریر نہایت دلچسپ اور سحر انگیز تھی۔ ❁......اس میں نہ صرف ڈنمارک بلکہ پوری دنیا کے لئے ایک ضروری پیغام تھا۔ ❁......حضرت جب یہاں تشریف لائے تو میں نے اپنے اندر ایک سکون محسوس کیا۔......حضور کا خطاب آزادی، امن اور محبت کی آواز تھی۔ (تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات)	10/جون	24
عبدالرحمان	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء۔2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 193)	17/جون	25
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 10/مئی 2016ء بروز منگل	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ ڈنمارک و سویڈن 2016ء** ڈنمارک کے ریڈیو چینل Radio 24syv کو انٹرویو۔ انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ جماعت احمدیہ ڈنمارک کی نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ۔ شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور اہم ہدایات۔ کوپن ہیگن (ڈنمارک) سے روانگی اور مالمو (Malmo) سویڈن میں ورود مسعود۔ مسجد محمود مالمو میں تشریف آوری اور احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال۔	17/جون	25

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
انیس احمد ندیم ،مبلغ سلسلہ جاپان	❁......جماعت احمدیہ جاپان کے 33ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	24جون	26
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 11 مئی 2016ء بروز بدھ (حصہ اوّل)	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ سویڈن 2016ء** ❁...... مسجد کا مقصد تمام مومنین کو عبادت کے لئے ایک جگہ جمع کرنا ہوتا ہے۔❁......ہم امن پسند لوگ ہیں اور ہم اپنی جماعت کے افراد اور بچوں کو بچپن سے ہی سکھاتے ہیں کہ وہ امن پسند بنیں۔❁......ہم عورت کی عزت کرتے ہیں اس کا احترام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہاتھ ملانا ہی ان کی عزت کے اظہار کا ذریعہ ہے۔(حضور انور ایدہ اللہ کا سویڈش ٹی وی کی جرنلسٹ کو انٹرویو)❁......ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلامی تعلیمات بڑی وضاحت کے ساتھ انتہا پسندی اور ظلم وستم کی مذمت کرتی ہیں۔❁......آپ کبھی بھی کسی احمدی کو نہیں دیکھیں گے کہ وہ ملک چھوڑ کر ISIS یا دیگر انتہا پسند گروپوں میں شامل ہوا ہو۔کیونکہ ہماری تعلیمات تو پیار، محبت اور ہم آہنگی پر مشتمل ہیں۔ان اسلامی تعلیمات کا شدّت پسندی سے دُور دُور کا کوئی تعلق نہیں ہے۔اور میرا یقین ہے کہ ہر مذہب کی بنیادی تعلیم یہی محبت، پیار اور ہم آہنگی ہی ہے۔❁......اس دَور میں جہاد یہی ہے کہ میڈیا، لٹریچر اور کتب کے ذریعہ اسلام کے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیا جائے۔(اخبار Skanska Dagbladat کے صحافی کو انٹرویو)❁......جہاں بھی ہماری جماعت ہے ہم وہاں مساجد تعمیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔❁......127 سال قبل 1889ء میں جس شخص نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا وہ اکیلا شخص تھا اور اس نے انڈیا میں پنجاب کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں دعویٰ کیا اور اس کے دعویٰ کے 127 سال بعد اب اس شخص کی جماعت تقریباً 207 ممالک تک جا پہنچی ہے۔❁......میں دنیا بھر کا سفر کرتا ہوں۔لیکن ان سفروں کا مقصد رہنماؤں کو ملنا نہیں ہوتا بلکہ میں تو اپنی جماعت کے لوگوں سے ملنے کے لئے سفر کرتا ہوں جن سے میں پیار کرتا ہوں اور جو مجھ سے پیار کرتے ہیں۔❁......میرے لئے سب سے اہم چیز دنیا کا امن ہی ہے جس کے متعلق میں ایک عرصہ سے بات کر رہا ہوں۔❁......مذہب اپنی تعلیمات پر عمل پیرا کرانے کے لئے آتا ہے نہ کہ دوسروں کے خیالات اور روایات پر عمل پیرا ہونے کے لئے۔❁......مَیں کسی شخص سے نفرت نہیں کرتا۔اگر میں کسی چیز کو ناپسند کرتا ہوں تو وہ کسی شخص کا کوئی فعل ہوتا ہے نہ کہ وہ شخص۔(سویڈش اخبار Sydsvenskan کے نمائندہ کو حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو)	24جون	26
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 11 مئی 2016ء بروز بدھ (حصہ دوم آخر) 12 مئی 2016ء بروز جمعرات 13/مئی 2016ء بروز جمعۃ المبارک	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ سویڈن 2016ء** ❁......ہم حقیقی اسلامی تعلیمات جو قرآن کریم میں بیان ہوئیں اور پیغمبر اسلام کے اسوہ میں دیکھنے کو ملیں ان کی تبلیغ کرتے ہیں۔اور دوسری چیز انسانیت کی خدمت ہے۔یہی دو کام ہماری توجہ کا مرکز ہیں۔❁......میرے خیال میں اگر میں ملکی قانون پر عمل کرتا ہوں، ملک کے ساتھ وفادار ہوں، ملک کے شہریوں کے حقوق ادا کرتا ہوں اور اس ملک کی ترقی کے لئے بھرپور کوشش کرتا ہوں تو میرے نزدیک مَیں اس ملک میں integrated ہوں اور اس ملک کا حصہ ہوں۔ (سویڈش نیشنل ریڈیو کی نمائندہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انٹرویو) انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ڈنمارک کے اخبارات میں حضور انور کے دورہ کی خبریں۔مالموشن اور سویڈن میں قائم مساجد و مراکز نماز کا مختصر تعارف۔سویڈن کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں مسجد محمود کے افتتاح کی خبریں۔مسجد محمود کا افتتاح۔خطبہ جمعہ۔	01/جولائی	27
مرتبہ:فرخ راحیل۔مربی سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	08/جولائی	28
ربیب احمد مرزا۔مبلغ سلسلہ آئرلینڈ	❁......آئرلینڈ۔آئرلینڈ میں پیس کانفرنسز اور بین المذاہب میٹنگ کا کامیاب انعقاد		

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 13 مئی 2016ء بروز جمعۃ المبارک (حصہ دوم۔آخر) 14 مئی 2016ء بروز ہفتہ	**حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ سویڈن 2016ء** ۞......بانی جماعت احمدیہ جنہیں ہم مسیح موعود اور مہدی معہود سمجھتے ہیں وہ بنیادی طور پر دو مقاصد لے کر آئے تھے۔ایک بنی نوع انسان کو اس کے خالق کے قریب لانا اور دوسرا انہیں اپنے ذمہ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کا احساس دلانا اور معاشرہ میں امن، پیار اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔۞...... میں نے تو صرف اسلامی تعلیمات کی پیروی کرنی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآن کریم آخری کتاب ہے اور اس میں گھریلو معاملات سے لے کر عالمی معاملات تک ہر پہلو کے متعلق رہنمائی کردی گئی ہے۔اس لئے ہمیں کسی چیز کو بدلنے کی ضرورت نہیں ہے۔۞......اسلام عورتوں کو ان کے جائز حقوق دیتا ہے۔انہیں وراثت کے حقوق دیتا ہے۔انہیں خلع کا حق دیتا ہے اور اس طرح عورتوں کے دیگر حقوق ہیں۔ ہمارے مذہب میں تو پہلے سے ہی جدّت ہے اس میں مزید جدّت پیدا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ (آئن لائن اخبار "Malmo 24" کے نمائندہ کو انٹرویو) انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ واقفینِ نَو بچوں اور واقفاتِ نَو بچیوں کے ساتھ الگ الگ کلاسز کا انعقاد اور دلچسپ مجالس سوال و جواب۔مسجد محمود مالموسویڈن کے افتتاح کے حوالہ سے تقریب کا انعقاد۔بعض معزز مہمانوں کے ایڈریسز ۞......ایسی مساجد جہاں سے شر پھیلتا ہو ان کی اسلام میں کوئی جگہ نہیں ہے۔۞...... جماعت احمدیہ کی 127 سالہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ہم ہمیشہ اسی بات کی تبلیغ کرتے ہیں جس پر ہم خود عمل پیرا ہوں۔ ہمارے کوئی دنیوی یا سیاسی مقاصد نہیں ہیں بلکہ ہمارا پیغام امن، پیار اور باہمی برداشت کا پیغام ہے۔ ہمارے مقاصد تو سراسر روحانی مقاصد ہیں۔ ہم تو خدا تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں اور بنی نوع انسان کے دکھ درد کا خاتمہ چاہتے ہیں۔۞......اس شہر کے لوگوں کو اور تمام سویڈش لوگوں کو میں ایک مرتبہ پھر یقین دلاتا ہوں کہ یہ مسجد انشاء اللہ العزیز پیار، محبت اور اخوت کا مرکز ثابت ہوگی۔(مسجد محمود (مالموسویڈن) کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب)۞......دنیا کو خلیفۃ المسیح جیسے امن پسند شخص کی ضرورت ہمیشہ سے ہے۔مَیں خلیفہ کی تقریر سن کر بہت متأثر ہوا ہوں۔۞......خلیفہ ایک پُرامن انسان ہیں جو امن کا پیغام پھیلاتے ہیں۔۞...... پیار، امن اور رحم، یہی وہ الفاظ ہیں جو انہوں نے بارہا دوہرائے۔۞......خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت شاندار اور غیر مبہم تھا۔۞...... مالمو کے لئے یہ ایک بہت بڑا دن تھا۔اس خوبصورت مسجد کے ذریعہ اسلام پہلے سے زیادہ نکھر کر ہمارے سامنے آیا ہے۔۞......خلیفہ کے الفاظ نے مجھے چھولیا ہے اور مَیں اُن کی ہر بات سے اتفاق کرتا ہوں۔ انہوں نے اسلام کا اس طرز پر دفاع کیا جو دوسرے مسلمان نہیں کر سکتے۔۞......خلیفہ نے ہمیں مساجد کی حقیقت کے بارہ میں بتایا اس لئے اب سویڈن میں یہ خطاب گھر گھر پہنچا کر ہر شخص کے ہاتھوں میں تھمانا چاہئے۔(مسجد محمود (مالموسویڈن) کی افتتاحی تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات)	08/جولائی	28
مرتبہ: فرخ راحیل۔مربی سلسلہ ناصر محمود طاہر مبلغ سلسلہ ویسٹرن ریجن انیس احمد ندیم مبلغ سلسلہ جاپان محمد زکریا خان۔امیر و مبلغ انچارج	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ۞......کینیا۔کینیا کے ویسٹرن ریجن کی جماعت NYENYESI میں مسجد کا بابرکت افتتاح ۞......جاپان۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جاپان کے بعد میڈیا کوریج اور زیارتِ مسجد کے پروگرامز ۞......ڈنمارک۔ جماعت احمدیہ ڈنمارک کے زیر اہتمام نمائش قرآن کریم و بک سٹال	15/جولائی	29
حافظ مزمل شاہد۔مبلغ سلسلہ کانگو فرہاد احمد کاہلوں۔مبلغ سلسلہ سنٹرل کانگو	۞......صوبہ باندندو (کانگو۔کنشاسا) کے 10ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد ۞......صوبہ سینٹرل کانگو کے 8ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	15/جولائی	29

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
29	15/جولائی	**حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ سویڈن 2016ء** انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔تقریب آمین۔مالمو سے روانگی اور سٹاک ہوم میں ورود مسعود۔سٹاک ہوم میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام۔ممبران پارلیمنٹ اور دیگر مذہبی، سیاسی و سماجی اہم شخصیات کی شمولیت۔❁......اگر ہم اپنے حقوق کا مطالبہ کرنے کی بجائے دوسروں کے حقوق کی ادائیگی میں لگ جائیں تو امن قائم ہوسکتا ہے۔❁......ملک کے شہری ہونے کی حیثیت سے سب کو ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے اور ایک دوسرے کے جائز حقوق ادا کرنے چاہئیں۔❁......مہاجرین کا فرض ہے کہ وہ اس ملک کے ساتھ ہمیشہ وفادار رہیں اور اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس ملک کی ترقی اور فلاح کے لئے مدد کریں۔❁......حکومت کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ صرف ان مہاجرین کو ہی بسانے میں نہ لگی رہے جس کے نتیجہ میں ان کے موجودہ شہریوں کے حقوق نظرانداز ہوجائیں۔یہ ایک حساس معاملہ ہے اور اس کو بڑی احتیاط اور توجہ کے ساتھ دیکھنا ہوگا۔❁......جہاں تک اسلامی تعلیمات کا تعلق ہے تو میں آپ کو ایک مرتبہ پھر یقین دلاتا ہوں کہ اسلام سب کے لئے امن، سلامتی اور پیار کا مذہب ہے۔❁......اسلام مسلمانوں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ اپنے وطن سے محبت کریں، اپنے وطن سے وفادار رہیں اور اس کے قوانین کی پاسداری کریں۔............(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) ❁......مہاجرین کی آمد کے حوالہ سے خلیفہ کا ایک خاص نقطہ نظر ہے کہ مہاجرین کو یہاں کے معاشرے کے لئے اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے اور سویڈش افراد کو بھی نظرانداز نہیں کیا جانا چاہئے۔یہ بات بہت اچھی تھی اور سویڈن میں کوئی سیاستدان ایسی بات نہیں کرتا۔❁......خلیفہ کے پیغام کو سنا ہے اور مجھے اس میں حکمت، محبت اور امن ہی ملا ہے۔❁......خلیفہ کی باتیں دل سے نکلتی ہیں اور دل پر اثر کرتی ہیں۔خلیفہ کھل کر اور جرأت سے بات کرتے ہیں۔❁......میری خواہش ہے کہ تمام مسلمانوں کی سوچ احمدی مسلمانوں کی طرح ہوجائے۔❁......خلیفہ نے ایسے موضوعات پر بات کی ہے جن پر دوسرے مذہبی لیڈرز بات کرنے سے خوف کھاتے ہیں۔............(استقبالیہ تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات)	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 15 مئی 2016ء بروز اتوار 16 مئی 2016ء بروز سوموار 17 مئی 2016ء بروز منگل
30	22/جولائی	❁......آٹھویں جلسہ سالانہ صوبہ سنٹرل کسائی (عوامی جمہوریہ کونگو) کا بابرکت انعقاد ❁......جماعت احمدیہ ڈنمارک کے جلسہ سالانہ 2016ء کا کامیاب انعقاد	رمیض احمد محمود۔مبلغ سلسلہ نعمت اللہ بشارت۔مبلغ سلسلہ ڈنمارک
30	22/جولائی	**حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ سویڈن 2016ء** سٹاک ہوم میں یونیورسٹیز کے پروفیسرز اور دیگر مہمانوں کی حضور انور سے ملاقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو۔پروفیسرز اور مہمانوں کے مختلف امور سے متعلق سوالات کے جوابات۔بیت العافیت سٹاک ہوم میں ورود مسعود اور احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال۔سٹاک ہوم سے روانگی اور گوتھن برگ میں ورود مسعود۔مسجد ناصر سویڈن۔انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں دورہ کی وسیع پیمانے پر کوریج۔(سویڈن میں حضور انور ایدہ اللہ کی مصروفیات کی ایک جھلک)	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 18 مئی 2016ء بروز بدھ 19 مئی 2016ء بروز جمعرات
31	29/جولائی	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁......گوئٹے مالا۔Gift of Health Camp۔Gift of Sight Camp ❁......فرانس۔مسجد مبارک (Saint Prix) میں Open Day کا اہتمام۔ Lille-Valenciennes (فرانس) میں بین المذاہب کانفرنس کا بابرکت انعقاد	مرتبہ: فرخ راحیل۔مربی سلسلہ عبدالستار خان، امیر جماعت گوئٹے مالا منصور احمد مبشر صاحب
31	29/جولائی	سینٹرل امریکہ کی جماعت احمدیہ بلیز Belize کے دوسرے جلسہ سالانہ 2016ء کا کامیاب	نوید احمد منگلا۔مبلغ سلسلہ Belize

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
31	29/جولائی	**حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ سویڈن 2016ء** مسجد ناصر گوتھن برگ میں خطبہ جمعہ جو ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ ساری دنیا میں نشر ہوا۔ سویڈش نیشنل ٹیلیویژن STV کی نمائندہ کو حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو۔ سویڈن میں جماعت کی ذیلی تنظیموں لجنہ اماء اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ کی نیشنل مجالس عاملہ کے ممبران کے ساتھ الگ الگ میٹنگز کا انعقاد۔ اسی طرح جماعت احمدیہ سویڈن کی نیشنل مجلس عاملہ کے ارکان کے ساتھ میٹنگ۔ مختلف شعبہ جات کے کاموں کا جائزہ اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم زرّیں نصائح۔ خطبہ نکاح۔ انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ تقریب آمین۔ سویڈش نیشنل ٹیلی ویژن پر مسجد محمود کے افتتاح اور دورہ کی خبر۔ سویڈن سے روانگی اور مسجد فضل لندن میں ورود مسعود۔ (سویڈن میں حضور انور ایدہ اللہ کی مصروفیات کی ایک جھلک)	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 20 مئی 2016ء بروز جمعۃ المبارک 21 مئی 2016ء بروز ہفتہ 22 مئی 2016ء بروز اتوار
32	05/اگست	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ……سیرالیون۔ مسجد بیت السبوح فری ٹاؤن ……جاپان۔ جنوبی علاقہ Kyushu میں شدید ترین زلزلے اور ہیومینیٹی فرسٹ جاپان کی تاریخی خدمات	مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ سعید الرحمٰن۔ امیر جماعت سیرالیون انیس احمد ندیم۔ مبلغ سلسلہ
32	05/اگست	……جامعہ احمدیہ کینیڈا کے زیرِ اہتمام حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مقدسہ پر ایک خوبصورت نمائش کا بابرکت انعقاد	سہیل احمد ثاقب بسرا۔ انچارج نمائش
33 34	12/اگست 19/اگست	……جماعت احمدیہ صاموآ (Samoa) کے پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد	مستنصر احمد قمر۔ مبلغ سلسلہ نیوزی لینڈ
33 34	12/اگست 19/اگست	اشاعت اسلام کی عالمگیر مہم میں ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا ایک اور اہم سنگ میل ''ایم ٹی اے انٹرنیشنل۔ افریقہ'' کا مبارک آغاز	
33 34	12/اگست 19/اگست	……اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء۔2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 194)	عبدالرحمان
33 34	12/اگست 19/اگست	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ……بنگلہ دیش۔ جامعہ احمدیہ بنگلہ دیش کے فارغ التحصیل طلباء کی تقریب تقسیم اسناد کا بابرکت انعقاد ……نائیجر۔ نائیجر کے ریجن مارادی میں احمدیہ مسجد کا کامیاب افتتاح ……سوئٹزرلینڈ۔ مجلس خدام الاحمدیہ سوئٹزرلینڈ کے بابرکت سالانہ اجتماع کا انعقاد ……کینیا۔ کینیا کے ریجن کسومو میں ''مسجد مسرور'' کے افتتاح کی بابرکت تقریب ……بینن۔ بینن کے ایک گاؤں Bozinkpe میں مسجد کا بابرکت افتتاح	مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ یاسین احمد۔ وائس پرنسپل جامعہ بنگلہ دیش محمد جمال۔ مبلغ سلسلہ مارادی ریجن شاہد اقبال۔ نائب صدر خدام الاحمدیہ محمد افضل ظفر صاحب مربیٔ سلسلہ ……………
35	26/اگست	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ……ناروے۔ جماعت احمدیہ ناروے کے زیر اہتمام پہلی امن کانفرنس کا انعقاد ……برکینا فاسو۔ برکینا فاسو کے ریجن بوبوجلاسو میں مسجد مسرور کا بابرکت افتتاح	مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ ہارون احمد چوہدری۔ مربی سلسلہ حافظ منظور احمد چیمہ۔ مربی سلسلہ

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمود احمد ملک۔سیکرٹری میڈیا رپورٹس	۞......مجلس انصاراللہ یوکے کے زیر اہتمام چیریٹی واک فور پیس 2016ء (Charity Walk for Peace) کا کامیاب انعقاد۔اڑہائی ہزار سے زائد افراد کی شمولیت ۞......جماعت احمدیہ اٹلی کے دسویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد ۞......مجلس صحت جماعت احمدیہ برطانیہ کے تحت آٹھویں انٹرنیشنل مسرور کرکٹ ٹورنامنٹ 2016ء کا انعقاد	26/اگست 26/اگست	35 35
عبدالرحمان	۞......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2015ء۔2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 195)	26/اگست	35
حافظ محمد ظفر اللہ عاجز فرخ راحیل	12،13اور14اگست 2016ء کو جماعت احمدیہ برطانیہ کے 50ویں جلسہ سالانہ کا اپنی تمام تر عظیم الشان اسلامی روایات کے ساتھ حدیقۃ المہدی (آلٹن) میں نہایت شاندار، کامیاب اور بابرکت انعقاد **حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت،معرکۃ الآراء، زندگی بخش ،روح پرور اور بصیرت افروز خطابات۔107ممالک سے مختلف رنگ ونسل اور قومیتوں سے تعلق رکھنے والے 38ہزار 300 سے زائد عشّاقان خلافت کی جلسہ میں شمولیت۔** دعاؤں ،ذکر الٰہی، شکرِ خداوندی اور اسلامی اخوّت ومحبت کے ایمان افروز نظاروں پر مشتمل عظیم الشان، دلکش اور انتہائی متأثر کن روحانی ماحول۔مختلف دینی، علمی وتربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کی پُر مغز تقاریر۔**اس سال کے دوران جماعت احمدیہ کا دو نئے ممالک میں قیام۔اس طرح اب تک دنیا کے 209 ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوچکا ہے۔گزشتہ ایک سال کے دوران دنیا بھر میں 109 ممالک سے پانچ لاکھ چوراسی ہزار تین سو تراسی (584,383)افراد کی سلسلہ احمدیہ میں شمولیت۔'عالمی بیعت' کی نہایت اثرانگیز اور مبارک تقریب۔** مختلف ممالک سے آئے ہوئے نائب صدر، وزراء، ممبرانِ پارلیمنٹ، سفارتکاروں، سول سروس سے تعلق رکھنے والے افسران، میئرز، کونسلرز، اخباری نمائندگان اور دیگر ممتاز سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات کی جلسہ میں شمولیت۔معزز مہمانوں کی طرف سے جماعت احمدیہ مسلمہ کی خدمت انسانیت، ملکی تعمیر وترقی میں بھرپور شرکت اور فلاحی ورفاہی کاموں کے ساتھ ساتھ اسلام کی حقیقی اور پُر امن تعلیم کے فروغ پر خراج تحسین۔**ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ تمام دنیا میں جلسہ سالانہ کے پروگرامز کی براہِ راست تشہیر۔**	26/اگست	35
حافظ محمد ظفر اللہ عاجز فرخ راحیل	**جماعت احمدیہ برطانیہ کے 50ویں جلسہ سالانہ 2016ء کی مختصر رپورٹ۔** جماعت احمدیہ برطانیہ کے 50ویں جلسہ سالانہ میں 107 ممالک کے 38/ہزار 300 سے زائد افراد کی شمولیت۔خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شاملینِ جلسہ کو ان دنوں میں اپنی توجہات کا مرکز دینی، علمی اور روحانی ترقی کو بنانے اور جلسہ کی تقاریر کو مارکی میں خاموشی اور توجہ سے سننے کی طرف توجہ کی تاکیدی نصائح۔پرچم کشائی۔جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی۔جلسہ سالانہ کے افتتاحی خطاب میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی، اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول، اس کی ناراضگی سے بچنے، اخلاق کی درستی، باہمی محبت، اتفاق اور اخوّت، قرآن مجید کے مطالعہ اور اس کے حقائق ومعارف سے آگاہی حاصل کرنے اور اپنی عملی حالتوں کی اصلاح سے متعلق نہایت اہم تاکیدی نصائح۔"دنیاداروں کی نظر میں جب کسی خاص موقع کے پچاس سال پورے ہوتے ہیں تو وہ گولڈن جوبلی مناتے ہیں لیکن دینی جماعتوں کا یہ کام نہیں ہے۔......یہ دیکھنا ہے کہ جس مقصد کے	02/ستمبر	36

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
36	02/ستمبر	لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے وہ مقصد ہم نے حاصل کیا ہے؟......آؤ اپنے عہد بیعت کی جزئیات کو سمجھنے کے لئے، اپنے ایمان اور ایقان میں اضافے کے لئے، اپنے اخلاقی معیاروں کو بلند کرنے کے لئے سال میں ایک دفعہ کم از کم یہاں مرکز میں جمع ہو جاؤ۔...... جلسے میں آنے کا مقصد تب پورا ہوگا جب ہر احمدی اللہ تعالیٰ سے تعلق معرفت اور روحانیت میں ترقی کرے، جب دینی علم میں اضافہ ہو۔ جب آپس کی محبت اور بھائی چارہ بڑھے۔ جب قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے پر لاگو کر کے اپنے عملی نمونوں سے اس کا اظہار کرو۔ پھر اپنے علم اور عمل سے دنیا کو اسلام کا خوبصورت پیغام پہنچاؤ اور ان سب باتوں کے حصول کے لئے تقویٰ میں بڑھنا بہت ضروری ہے۔......خدا کرے کہ ہم میں سے اکثریت اس کو پانے والی ہو، سمجھنے والی ہو اور جو کمزور ہیں آج کے بعد اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہوں اور ہمارا ہر عمل یہ گواہی دے کر اعلان کرے کہ اے مسیح محمدی! تیری بعثت اور تیرا آنا حق ہے اور تُو ایسے وقت میں آیا جب زمانے کو تیری ضرورت تھی اور ہم عہد کرتے ہیں کہ اسلام کی حقیقی تصویر دنیا کو دکھانے کے لئے اپنی تمام تر استعدادوں کے ساتھ ہم کوشش کرتے رہیں گے۔...... دعاؤں اور ذکر الٰہی پر اور عبادتوں کی طرف خاص طور پر زور دیں۔'' مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے عرب احباب و خواتین کے اعزاز میں عشائیہ۔نومبائعین کے ساتھ تین زبانوں عربی، اردو اور انگریزی میں محفل سوال و جواب۔ جلسہ سالانہ کے لئے رضا کارانہ ڈیوٹیوں کا نظام۔ نظامت جلسہ سالانہ اور اس کے مختلف شعبہ جات۔(جلسہ سالانہ برطانیہ کے پہلے روز کی کارروائی کی مختصر رپورٹ)	حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ فرخ راحیل
37	09/ستمبر	**سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست و ستمبر 2016ء**	عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 27اگست 2016ء بروز ہفتہ
37	09/ستمبر	۞......جماعت احمدیہ بوسنیا کے 14 ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	مفیض الرحمٰن۔مبلغ سلسلہ بوسنیا
37	09/ستمبر	۞......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 196)	عبد الرحمان
37	09/ستمبر	**جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2016ء کی مختصر رپورٹ۔** 'شرائط بیعت کے عملی تقاضے' کے موضوع پر انگریزی میں مکرم بلال ایٹکنسن صاحب اور' حضرت مسیح موعودؑ اور اتباع سنّت نبویؐ' کے موضوع پر اردو میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب اور' خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی پر کیا جانے والا مقدس عہد اور ہمارا فرض' کے موضوع پر اردو میں مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب کی پُرمغز، ٹھوس علمی و معلوماتی تقاریر۔تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں اسناد و میڈلز کی تقسیم	حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ فرخ راحیل
38	16/ستمبر	**سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست و ستمبر 2016ء** PFUNGSTADT میں مسجد کے سنگ بنیاد کی مبارک تقریب۔شہر کے موجودہ اور سابق میئرز اور دیگر معززین و مہمانوں کی تقریب میں شرکت اور جماعت احمدیہ کے امن پسندی اور رفاہی کاموں پر خراج تحسین۔۞......اُس زمانہ میں جب اِس شہر کی بنیاد رکھی گئی اور اُس زمانہ میں جس دہائی میں جماعت احمدیہ کا قیام ہوا، کون سوچ سکتا تھا کہ جرمنی کے ایک چھوٹے سے قصبہ میں جو اُنہی دنوں میں آباد ہو رہا تھا	عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 28اگست 2016ء بروز اتوار

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
38	16/ستمبر	احمدیت پہنچ جائے گی اور اسلام کی صحیح تعلیم کے پیروکار وہاں پہنچیں گے۔آج 130 سال بعد یہاں نہ صرف وہ لوگ پہنچ گئے بلکہ 130 سال بعد اپنی مسجد بھی بنا رہے ہیں۔پس اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جو وعدہ تھا کہ 'میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا' اس کے پورے ہونے کا ایک یہ بھی نشان ہے۔ ❁......اسلام کی تعلیم کے دو بنیادی اصول ہیں۔ایک اللہ تعالیٰ سے پیار کرنا اور اس کا حق ادا کرنا۔دوسرے اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار کرنا اور اس کا حق ادا کرنا۔ ❁......مسجدیں عبادت کو ادا کرنے اور مذہبی احکامات کو پورا کرنے کے لئے آباد ہوتی ہیں۔اِس بات کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے کہ کون کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے اور کس سیاسی پارٹی سے تعلق رکھتا ہے یا کس حد تک اس کو سیاست میں دخل دینا ہے۔**(PFUNGSTADT میں مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب)** ☆...... خلیفۃ المسیح جو بات کر رہے تھے وہ آواز اُن کے دل سے نکل رہی تھی اور میرے دل تک پہنچ رہی تھی۔ ☆...... خلیفہ صاحب نہایت ہی پیار کرنے والے اور امن پسند انسان ہیں۔ ☆...... خلیفۂ وقت کی عاجزی، نرم دلی واضح طور پر نظر آ رہی تھی اور خاص طور پر آپ کی انسانیت کے لئے خدمت اور محبت خوب عیاں تھی۔ ☆...... خلیفۂ وقت نے امن کا پیغام دیا ہے اور امن کو ہی پھیلایا ہے۔ ☆...... خلیفۃ المسیح کا خطاب قرآن کے تقدّس کی عکّاسی کرتا ہے اور شدّت پسندی کی تردید کرتا ہے۔ ☆...... مجھے ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے حضور کے وجود سے ایک نُور نکل رہا ہو۔ ☆...... خلیفۃ المسیح پُر حوصلہ ہیں اور ایسی پُرسکون اور دُور اندیش شخصیت ہیں جو دنیا کی رہنمائی کرتی ہے۔ ☆...... خلیفۃ المسیح کی شخصیت ہمدرد اور کھلے دل کی معلوم ہوتی ہے۔آپ کے وجود سے محبت اور فراست نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہے اور مَیں انہی باتوں کو جماعت احمدیہ کی بنیاد سمجھتا ہوں۔ **(PFUNGSTADT میں مسجد کی تقریب سنگ بنیاد میں شامل مہمانوں کے تأثرات)**	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 28 اگست 2016ء بروز اتوار
38	16/ستمبر	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁......ہالینڈ۔مجلس انصاراللہ ہالینڈ کے سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد	مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ
38	16/ستمبر	❁......رپورٹ جلسہ گاہ مستورات جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء	حمیرہ عمر (ناظمہ اشاعت)۔نصیرہ قمر
38	16/ستمبر	**جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2016ء کی مختصر رپورٹ۔** ☆......جاپانی اکثر سوچتے ہیں کہ وہ کونسی روح اور طاقت ہے جو جماعت کے جذبۂ خدمت کے پیچھے کارفرما ہے۔جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر اور حضور انور کے خطابات سُن کر مجھے اس سوال کا جواب مل گیا ہے کہ خلافت احمدیہ ہی وہ منبع ہے جس سے جماعت احمدیہ خدمت خلق اور امن عالم کے میدان میں کارنامے انجام دے رہی ہے۔حضور کے خطابات بتاتے ہیں کہ آپ خدا تعالیٰ کے تعلق کے نتیجہ میں بولتے اور جماعت کی تربیت کرتے ہیں۔ ☆...... دنیا عالمی اخلاقی مشکلات کا بھی شکار ہے۔اور ان مشکلات کا حل اصل میں اسلام ہی ہے۔اور اسلام ہی پیار، محبت پھیلانے کا ذریعہ ہے۔اس کا پرچار آپ پوری دنیا میں کر رہے ہیں ☆...... میں سیرالیون کے باشندوں اور صدر مملکت کی طرف سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ نے انتہائی مشکل حالات میں جس رحمدلی اور مخلصانہ دوستی کا مظاہرہ کیا ہے، ہم اسے کبھی بھی نہیں بھولیں گے۔ ☆......آج یہ جلسہ بہترین مثال ہے کہ ہم اختلافات کے باوجود پُرامن رہ سکتے ہیں۔ ☆...... اسلام کے حقیقی سفیروں کا کردار احمدی ہی ادا کر رہے ہیں۔ ☆...... مجھے آپ کے جلسہ میں شامل ہو کر بہت خوشی ہوئی ہے۔مجھے آپ کے بین الاقوامی کاموں کا پتہ چلا ہے۔ ☆......حضور انور کا انسانیت کے لئے پُر امن اور برابری کا پیغام، لوگوں کا اکٹھے ہو کر اچھائی کے لئے کام کرنے کا پیغام اور مستحق لوگوں کی امداد کرنے کا پیغام ایک ایسا اہم پیغام ہے جو دنیا بھر کے لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ ☆...... دنیا کے موجودہ حالات میں جہاں ہم	حافظ محمد ظفراللہ عاجز فرخ راحیل

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ فرخ راحیل	مشکلات کے حل کے لئے جوابات کے متلاشی ہیں حضور انور کی باتیں مسلسل سچ ثابت ہوتی ہیں۔...... ☆...... غانا میں جماعت احمدیہ ایک پُرامن جماعت کے طور پر مشہور ہے۔اور دوسرے فرقوں کے ساتھ امن و آشتی کے ساتھ رہنے کے بارہ میں معروف ہے۔اور تعلیم، صحت اور قیام امن کے لئے جماعت کی انسانی خدمات وہاں سب پر عیاں ہیں۔مختلف معزز مہمانوں کے ایڈریسز۔ جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور خدمت انسانیت کے کاموں پر خراج تحسین۔(جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز کی کارروائی کی مختصر رپورٹ)	16رستمبر	38
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 29اگست 2016ء بروز سوموار	سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست و ستمبر 2016ء۔انفرادی وفیملی ملاقاتیں اور کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کے ساتھ الگ الگ میٹنگز کا انعقاد۔	23رستمبر	39
عبدالرحمان	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 197)	23رستمبر	39
حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ فرخ راحیل	**جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2016ء کی مختصر رپورٹ**۔خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 209 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے،اس سال پیرا گوئے اور کیمن آئی لینڈ میں جماعت کا نفوذ ہوا۔اس سال 120 نئی مساجد تعمیر ہوئیں اور 179 بنی بنائی عطا ہوئیں۔125 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔891 مختلف کتب، پمفلٹس، فولڈرز وغیرہ 58 زبانوں میں ایک کروڑ 56 لاکھ 20 ہزار 68 کی تعداد میں طبع ہوئے۔ایم ٹی اے انٹرنیشنل۔احمدیہ ریڈیو اسٹیشنز۔تحریک وقف نو اور مختلف جماعتی ادارہ جات اور مشنز کی مساعی اور ان کے شیریں اور نیک ثمرات کا بہت ایمان افروز تذکرہ۔(جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز کے بعد دوپہر کے اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ کا رُوح پرور خطاب)	23رستمبر	39
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 30اگست 2016ء بروز منگل	**سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست و ستمبر 2016ء** انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔FRANKENTHAL میں مسجد نُور کی تقریب سنگ بنیاد۔شہر کے لارڈ میئر اور صوبہ Rheinland-Pfalz کے وزیر اعلیٰ کے نمائندہ کے ایڈریسز۔معاشرہ میں امن، بھائی چارہ اور رواداری قائم کرنے سے متعلق جماعت کی مساعی پر خراج تحسین۔حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب۔خدا کی عبادت کا حق ادا کرنے اور اس کی مخلوق کے حق ادا کرنے سے متعلق، اسی طرح عورتوں کے مقام اور ان کے حقوق سے متعلق اسلامی تعلیمات کا نہایت پُراثر بیان۔❁......حضور انور ایک بہت نورانی، محبت کرنے والے اور ایک امن پسند شخصیت ہیں۔❁......خلیفہ کا پیغام امن لانے والا ہے۔❁......ان کا خطاب بہت وسیع تھا خاص طور پر جو عورت کے حقوق کے متعلق تعلیم ہے وہ بہت اہمیت رکھتی ہے۔❁......اگر دنیا وہ سب کچھ اپنا لے جو حضور انور نے فرمایا تو تمام مسائل حل ہو جائیں۔❁......جو تعلیمات حضور انور نے آج پیش کی ہیں ان کو دنیا میں پھیلانا چاہئے۔(مسجد نور Frankenthal کی تقریب سنگ بنیاد میں شامل مہمانوں کے تأثرات)	30رستمبر	40
حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ فرخ راحیل	**جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2016ء کی مختصر رپورٹ**۔’قرآن کریم پر تشدد کی تعلیم کے اعتراض کا جواب‘ کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب صدر مجلس انصار اللہ یوکے اور ’شہدائے احمدیت کی ایمان افروز داستانیں‘ کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان کی فاضلانہ تقاریر	30رستمبر	40

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 31اگست 2016ءبروز بدھ یکم ستمبر 2016ءبروز جمعرات 2 ستمبر 2016ء بروز	سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست وستمبر 2016ء انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔تقریب آمین۔ جلسہ گاہ کالسروئے کے لئے روانگی۔ معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ۔ کارکنان جلسہ سالانہ سے خطاب اور مختلف انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے زرّیں ہدایات۔الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندگان کو انٹرویو۔ خطبہ جمعہ کے ساتھ جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح۔ ٹی وی، ریڈیو، اخبارات اور نیز ایجنسیز کے نمائندوں کے ساتھ پریس کانفرنس۔	07/اکتوبر	41
حافظ محمد ظفراللہ عاجزؔ فرخ راحیل	**جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2016ء کی مختصر رپورٹ**۔جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عالمی بیعت کی بابرکت اور اثر انگیز تقریب میں دنیا بھر کے احمدیوں کی اپنے امام کے ہاتھ پر عہدِ بیعتِ توبہ کی تجدید **اس سال خلافتِ حقّہ اسلامیہ احمدیہ کے زیرِ سایہ دنیا بھر کے ایک سو انیس ممالک** سے **تین سو تین قوموں** سے تعلق رکھنے والے **پانچ لاکھ چوراسی ہزار تین صد تراسی افراد** کی جماعتِ احمدیہ مسلمہ میں شمولیت۔'ہمارا خدا زندہ خدا' کے موضوع پر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن اور 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسنِ سلوک' کے موضوع پر مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی فاضلانہ تقاریر	07/اکتوبر	41
مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ قمر احمد رشید مبلغ سلسلہ بینن	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ✿......بینن ۔کانڈی ریجن کے گاؤں اُودے یانکو میں احمدیہ مسجد کا کامیاب اور بابرکت افتتاح	07/اکتوبر	41
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 3/ستمبر 2016ءبروز ہفتہ	**سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست وستمبر 2016ء** تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مستورات سے خطاب۔عورتوں کے حقوق سے متعلق اسلامی تعلیمات کا بصیرت افروز بیان اور اس حوالہ سے احمدی مسلم خواتین کو اہم نصائح۔✿......اسلام ایسا مذہب ہرگز نہیں ہے جو شدت پسندی اور تشدد کو فروغ دیتا ہو بلکہ ایک ایسا مذہب ہے جو امن، برداشت اور عدل کی تعلیم معاشرہ کے ہر طبقہ کے لیے دیتا ہے۔✿......احمدیہ مسلم جماعت ایک پرامن مذہبی جماعت ہے جو تمام دنیا میں برداشت، مفاہمت اور عقیدہ کی آزادی پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن آپ یہ نہ سمجھیں کہ ہم نے اسلام کی نئی تعریف بنالی ہے یا اس کی تعلیمات میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کر لی ہے۔ہمارے پرامن ہونے کی اور ہمارا بنی نوع انسان سے پیار اور خیال رکھنے نیز دنیا میں پیدا ہوجانے والی تفریقوں کو دور کرنے کی واحد وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ ہم اسلام کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں۔✿......اسلام بتاتا ہے کہ امن کی کنجی معاشرہ کے ہر طبقہ میں عدل وانصاف اور ایمانداری ہے۔مزید برآں اسلام صرف عدل کی تعلیم ہی نہیں دیتا بلکہ اس کے وہ معیار بھی بیان کرتا ہے جن کی ضرورت ہے۔✿......معصوموں پر حملے چاہے وہ اسٹیشنز پر ہوں، ٹرین پر ہوں، کلبوں میں ہوں یا کسی اور جگہ ہوں ان کا بالکل بھی کوئی جواز نہیں بنتا اور ان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرنی چاہیے۔✿......احمدی مسلمان ہونے کے ناطے ہم دنیا میں اپنے الفاظ، عمل اور دعاؤں سے امن قائم کرنیکی پوری کوشش کرتے ہیں اور ہم ہمیشہ ایسا کرتے رہیں گے۔انشاءاللہ۔(جرمن مہمانوں کے ساتھ خصوصی اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انگریزی میں خطاب۔حالات حاضرہ کا حقیقت پر مبنی تجزیہ اور عالمی امن کے قیام کے لئے نہایت اہم تجاویز)✿......میں نے خلیفہ وقت کو ایک نہایت روحانی شخصیت پایا۔ آپ ایک مرد خدا ہیں۔آپ بلاخوف وخطر حکومتوں سے مخاطب ہوتے ہیں۔✿......خلیفہ کے خطاب سے میڈیا کے بالمقابل اسلام کی صحیح تعلیم سیکھنے کا موقع ملا۔✿......خلیفۃ المسیح کا خطاب بالکل حالات حاضرہ پہ مبنی تھا۔✿......حضور نے خطاب میں حقیقی اسلام بیان کیا جو آنحضور ﷺ نے سکھایا۔وہ	14/اکتوبر	42

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 3/ستمبر 2016ء بروز ہفتہ	نہیں جو آج کل غلط طور پر استعمال ہو رہا ہے۔.........(حضور کے خطاب کے بعد تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات۔) کروشیا، لتھوینیا اور لاٹویا سے آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے الگ الگ ملاقاتیں۔	14/اکتوبر	42
حافظ محمد ظفر اللہ عاجزؔ فرخ راحیل	**جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 2016ء کی مختصر رپورٹ**۔مختلف ممالک سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے نائب صدور، وزرائے مملکت، سیکرٹریانِ مملکت، پروفیسرز، برطانیہ کے مختلف شہروں کے میئرز، دیگر سیاستدانوں اور معروف سماجی شخصیات کے مختصر خطابات۔ ملکہ برطانیہ، صدر مملکت سیرالیون، وزیراعظم برطانیہ، سیکرٹریانِ سٹیٹ، سربراہ لبرل ڈیموکریٹک پارٹی وغیرہ کے تہنیتی پیغامات۔ دنیا میں قیام امن کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی سربراہی میں جماعت احمدیہ کی کاوشوں کو خراج تحسین۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ولولہ انگیز اختتامی خطاب۔ دنیا کے امن وسکون اور سلامتی کے لئے اور تباہی سے بچنے کے لئے قرآن کریم کے فرمودہ تین بنیادی زرّیں اصول عدل، احسان اور ایتاء ذی القربیٰ کے قیام پر زور۔	14/اکتوبر	42
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 4 ستمبر 2016ء بروز اتوار	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست وستمبر 2016ء** تقریب بیعت۔ تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ آجکل دنیا میں عموماً ایک بہت بڑا طبقہ یہ الزام لگاتا ہے کہ مذہب دنیا کے فتنہ وفساد کی جڑ ہے۔ ایسے وقت میں ہم احمدی ہیں جو کہتے ہیں کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی یہ بدامنی اور فتنہ وفساد مذہب کی وجہ سے نہیں بلکہ مذہب سے دُور ہٹنے کی وجہ سے ہے۔ یہ فتنہ وفساد اس لئے ہے کہ مذہب کی حقیقی تعلیم کو توڑ مروڑ دیا گیا ہے، اس کو بگاڑ دیا گیا ہے۔ (حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے مذہب کی حقیقت، اس کی ضرورت واہمیت، غرض وغایت اور دین اسلامی کی فضیلت کا تذکرہ۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے اختتامی اجلاس سے حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب) مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبائعات اور نومبائع مرد حضرات کی حضور انور ایدہ اللہ سے الگ الگ ملاقاتیں۔ جلسہ گاہ کالسروئے سے بیت السبوح واپسی۔	21/اکتوبر	43
	سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ یوکے میں بابرکت شمولیت۔ خدام کی حوصلہ افزائی، ایمان افروز اختتامی خطاب ودعا۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے، قرآنِ کریم کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنے، خشوع وخضوع کے ساتھ پنجگانہ نمازوں کا التزام کرنے، شراب، جوا وغیرہ لغویات سے پرہیز کرنے، اپنے تقدّس کی حفاظت کرنے اور عاجزی، انکساری وغیرہ صفاتِ حمیدہ کو اپنانے کی اہم نصائح۔ ایم ٹی اے کے مواصلاتی ذریعہ سے حضورِ انور کا یہ خطاب پوری دنیا میں براہِ راست دیکھا اور سنا گیا۔ یوکے بھر سے پانچ ہزار سے زائد خدام واطفال کی اس بابرکت اجتماع میں شمولیت۔	21/اکتوبر	43
عبدالرحمان	۞......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 198)	21/اکتوبر	43
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 03/اکتوبر 2016ء بروز سوموار	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** لندن (برطانیہ) سے روانگی اور ٹورانٹو (کینیڈا) میں ورود مسعود۔ ٹورانٹو میں احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کینیڈا میں آمد پر وسیع پیمانے پر میڈیا کوریج	21/اکتوبر	43

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
44	28/اکتوبر	**سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست وستمبر 2016ء** عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے مہمانوں، اسی طرح البانیا، بوسنیا، مالٹا، اسٹونیا، رومانیہ، بلغاریہ، میسیڈونیا، ہنگری، کوسووو اور انڈونیشیا سے آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ سے الگ الگ ملاقات۔ باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو۔مختلف امور سے متعلق مہمانوں کے سوالات کے جوابات۔حضور انور ایدہ اللہ کی ذات بابرکات اور جلسہ سالانہ اور اس کے عمدہ انتظامات اور جماعت احمدیہ سے متعلق مہمانوں کے تأثرات۔اعلانات نکاح۔تقریب آمین	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 5 ستمبر 2016ء بروز سوموار
44	28/اکتوبر	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁......نائیجر۔مجلس انصار اللہ کے کامیاب نیشنل اجتماع کا انعقاد ❁......جاپان۔ناگویا میں منعقدہ بین المذاہب کانفرنس میں شرکت اور اسلام احمدیت کے مؤقف کی اشاعت	مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ عامر ارشاد، مربیٔ سلسلہ نائیجر انیس احمد ندیم۔مبلغ سلسلہ جاپان
44	28/اکتوبر	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 199)	عبدالرحمان
44	28/اکتوبر	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں خوش نصیب احمدیوں نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا اور آپ کے قرب میں چند ساعتیں گزاریں۔کینیڈا میں احمدیت کے نفوذ اور ترقی کی مختصر تاریخ۔اس وقت کینیڈا میں 24 مساجد، 31 مشن ہاؤسز اور 95 سے زائد بڑی مستحکم، مضبوط اور فعّال جماعتیں اور حلقہ جات قائم ہیں۔ٹورانٹو سٹار کے Mr. John Honderich کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو۔گلوبل نیوز ٹی وی چینل کے جرنلسٹ کو انٹرویو۔میڈیا کوریج	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 04/اکتوبر 2016ء بروز منگل 05/اکتوبر 2016ء بروز بدھ
45	04/نومبر	**مختصر عالمی جماعتی خبریں** ❁......برکینافاسو۔برکینافاسو کے ریجن ’دوگو‘ کی جماعت اولا (Oula) میں مسجد کا بابرکت افتتاح ❁......برکینافاسو۔برکینافاسو کے ریجن ’بنفورہ‘ کے گاؤں ’لوموگارا‘ میں مسجد کا بابرکت افتتاح	مرتبہ: فرخ راحیل۔مربیٔ سلسلہ حافظ منظور احمد چیمہ، مربی سلسلہ حافظ منظور احمد چیمہ، مربی سلسلہ
45	04/نومبر	سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست وستمبر 2016ء عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے مہمانوں، اسی طرح البانیا، بوسنیا، مالٹا، اسٹونیا، رومانیہ، بلغاریہ، میسیڈونیا، ہنگری، کوسووو اور انڈونیشیا سے آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ سے الگ الگ ملاقات۔ باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو۔مختلف امور سے متعلق مہمانوں کے سوالات کے جوابات۔حضور انور ایدہ اللہ	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 5 ستمبر 2016ء بروز سوموار (حصہ دوم)
45	04/نومبر	❁......کونگوکنشاسا کے چار شہروں میں مقامی ٹی وی چینلز پر جلسہ سالانہ جرمنی کی براہ راست کوریج	چوہدری نعیم احمد باجوہ۔امیر ومبلغ انچارج کونگو

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالرحمان	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 200)	04/نومبر	45
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 6/اکتوبر 2016ء بروز جمعرات 7/اکتوبر 2016ء بروز جمعۃ المبارک	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ، رضا کارانِ جلسہ سے خطاب میں کارکنان کو اہم ہدایات۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کے 40ویں جلسہ سالانہ کا خطبہ جمعہ سے آغاز۔ خطبہ جمعہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں جلسہ کی غرض وغایت کا تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب کو اہم نصائح ❁......کسی انسان کا بے سبب قتل ایسا ہی ہے جیسا کہ تمام انسانیت کا قتل۔ قرآن کریم ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے۔ ہم احمدی یہ پیغام پھیلا رہے ہیں اور یہی اسلام کا حقیقی پیغام ہے۔ ❁......امت مسلمہ کو ایک ایسے وجود کی ضرورت ہے جو ان کی صحیح راستے کی طرف راہنمائی کرے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی اور بتایا تھا کہ آخری وقت میں ایسا زمانہ آئیگا کہ مسلمان اسلام کی حقیقی تعلیم کو بھلا دیں گے۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مبعوث کرے گا جو مہدی ہوگا۔ اُسے مسیح کا بھی خطاب دیا جائیگا۔ ہم یقین اور ایمان رکھتے ہیں کہ وہ شخص آچکا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ ہیں۔ ❁......اس زمانہ میں جو پیغام پوری دنیا میں پھیلانے والا ہے وہ یہی ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ نہ صرف یہ کہ مسلمان اس کو پھیلائیں بلکہ سب کو یہ پھیلانا چاہئے۔ (الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے جرنلسٹس اور نمائندگان کے ساتھ پریس کانفرنس) صوبہ اونٹاریو کی Premier کی حضور انور سے ملاقات، میڈیا کوریج۔	04/نومبر	45
عبدالشافی بھروانہ۔ مبلغ سلسلہ	❁......جماعت احمدیہ سیرالیون کے 54ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب وبابرکت انعقاد	11/نومبر	46
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 6 ستمبر 2016ء بروز منگل	**سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست وستمبر 2016ء** انفرادی واجتماعی ملاقاتیں، شہر Iserlohn میں مسجد بیت السلام کا افتتاح۔ یادگاری تختی کی نقاب کشائی۔ امیر صاحب جرمنی کا تعارفی ایڈریس۔ Iserlohn کے میئر اور کاؤنٹی کمشنر کے ایڈریسز۔ مسجد کی تعمیر پر نیک تمناؤں کا اظہار۔ ❁......اس مسجد کے بننے کے بعد یہاں آنے والے اور عبادت کرنے والے احمدیوں کا فرض ہوگا کہ اس ہمسائیگی کا حق ادا کریں اور کسی بھی صورت میں ہمسائے کے لئے کسی قسم کی تکلیف کا باعث نہ بنیں۔...... ❁......میرے خیال میں تو امن کی تعریف یہ ہے کہ ہر شخص دوسرے شخص کا حق ادا کرنے والا ہو، بجائے اپنے حق کا مطالبہ کرنے کے دُوسرے کو حق دینے والا ہو۔ جب ہر ایک دُوسرے کو حق دینے والا ہوگا تو یہ ہو نہیں سکتا کہ کوئی کسی کا حق غصب کرنے والا ہو۔ کسی کو نقصان پہنچانے والا ہو...... ❁......جو refugees ہیں اُن کو بھی اپنے فرض کو سمجھنا چاہئے اور اخلاق کا مظاہرہ یہ ہے کہ جب ایک مُلک نے اُن کو پناہ دی ہے تو اُس پناہ کا شکر گزار ہوتے ہوئے اُس نظام میں جذب ہونے کی کوشش کرنی چاہئے اور اُس مُلک کے لئے بہتر حالات پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ امن و امان کے لئے بہتر صورتِ حال پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔...... ❁......اور حکومت کو بھی اِس حد تک refugees کا حق ادا کرنا چاہئے جہاں تک اُن کے اپنے مقامی لوگوں کے حقوق متاثر نہ ہوتے ہوں...... ❁......یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ کسی بھی مُلک کے معاشرہ میں جذب ہونے کے لئے وہاں کی زبان آنی چاہئے۔ وہاں کے کلچر کا بھی پتا لگنا چاہئے۔ وہاں کی روایات کا بھی پتا لگنا چاہئے...... ❁......پھر integration ہمارے نزدیک یہ ہے کہ جس مُلک میں انسان جائے وہاں کی روایات کو بھی سمجھے اور پھر یہ کہ مُلک کی بھلائی کے لئے جو بھی اُس کی صلاحیتیں ہیں اُن کو بھرپور استعمال کرے اور مُلک کی ترقی میں حصّہ لے کیونکہ اِس کے بغیر وہاں کے مُلک کا شہری ہونے کا حق ادا نہیں	11/نومبر	46

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 6 ستمبر 2016ء بروز منگل	ہوتا۔……❁……جہاں تک بعض باتوں کا سوال ہے کہ احمدی عورتوں سے سلام نہیں کرتے تو بہت ساری احمدی عورتیں ہیں اُن کو بھی شکوہ پیدا ہوسکتا ہے کہ مرد ہم سے کیوں زبردستی سلام کروانا چاہتے ہیں۔ یہ کلچر کی بات نہیں ہے۔ بعض باتیں مذہب سے بھی تعلق رکھتی ہیں۔……❁……ہمیں ایک دوسرے کو ضرور سمجھنا چاہئے۔ اسی طرح ہم دنیا میں امن قائم کرسکتے ہیں۔ اسی طرح امن کی ویسی فضا پیدا ہوسکتی ہے جو ہمیشہ رہنے والی ہو۔ یہ جو عارضی بعض باتیں ہوتی ہیں یہ ایسی نہیں ہوتیں جس کی وجہ سے اِن کو issue بنالیا جائے۔(Iserlohn میں مسجد بیت السلامسجد کی افتتاحی تقریب سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب) ❁……خلیفۃ المسیح نے صرف مذہب کے متعلق ہی بات نہیں کی بلکہ معاشرے کے مسائل پر بھی بات کی۔ ……❁……خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ امن کے قیام کی کنجی اسی بات میں ہے کہ آپ کی توجہ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف ہو نہ کہ اپنے حقوق کے مطالبہ کی طرف اور یہی اسلامی تعلیم ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک قابل تقلید تعلیم ہے۔ ……❁……خلیفۃ المسیح کے خطاب نے مجھ پر بہت گہرا اثر چھوڑا ہے۔ میں خلیفہ کی تقریر کے ہر لفظ سے سو فیصد اتفاق کرتا ہوں۔ آج مجھے سمجھ آئی ہے کہ حقیقی Integration کیا ہوتی ہے۔ حقیقی Integration یہی ہے کہ دوسروں کے حقوق ادا کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر امن کے ساتھ رہیں اور یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔(مسجد کی افتتاحی تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات)	11/نومبر	46
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 8/اکتوبر بروز ہفتہ 2016ء	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** **تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ حفظ القرآن سکول اور عائشہ اکیڈمی (کینیڈا) سے فارغ التحصیل طالبات میں سرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ کی تقسیم۔** مسلمانوں میں بگاڑ کی ایک بڑی وجہ یہی ہے کہ مسلمان علاقوں کی اکثریت دینی علم سے بے بہرہ ہے۔ اپنی بچیوں کی ایسی دینی تربیت کرو کہ آئندہ نسل کی مائیں اپنے بچوں کے ذہنوں میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے حکم کو بٹھاتی چلی جائیں اور اپنے لڑکوں کی ایسی تربیت کرو کہ آئندہ بننے والے باپ دین کی حقیقی تعلیم کو اپنے او پر لاگو کرنے والے ہوں اور یوں اپنے بچوں کے لئے بہترین نمونہ بنیں۔ پردہ اور حیا سے متعلق اسلامی تعلیم کا تذکرہ اور اس پہلو سے مَردوں اور خواتین کو اہم نصائح (جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب) امریکہ سے آنے والے بنگلہ دیشی احباب کی حضور انور سے ملاقات۔ وفد میں شامل بعض غیراز جماعت مہمانوں کے تأثرات۔	11/نومبر	46
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 7 ستمبر 2016ء بروز بدھ	سیّدنا امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست و ستمبر 2016ء انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں، شہر مورفیلڈن والڈورف میں مسجد بیت السبحان کا افتتاح۔ یادگاری تختی کی نقاب کشائی۔ امیر صاحب جرمنی کا تعارفی ایڈریس۔ پروٹسٹنٹ چرچ کے پادری، بدھ مذہب کے نمائندہ اور علاقہ کے میئر کے ایڈریسز۔ مسجد کی تعمیر پر نیک تمناؤں کا اظہار۔❁……مسجد کا ایک بہت بڑا مقصد یہ ہے کہ لوگ ایک جگہ جمع ہوکر اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور پھر اس کی تعلیم کے مطابق یہ بھی دیکھیں کہ اس عبادت کا حق ادا کرنے کے بعد اردگرد کے لوگوں کا بھی حق ادا کررہے ہیں کہ نہیں۔ ایک دوسرے کا بھی حق ادا کررہے ہیں کہ نہیں۔……❁……مساجد یا کوئی بھی جگہ جو عبادت کے لئے بنائی جاتی ہے اس کا مقصد تو یہ ہے کہ امن قائم کریں۔……❁……قرآن کریم میں جہاں مسلمانوں کو جنگ کی اجازت دی گئی یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ کی اجازت دی گئی وہاں جنگ کی اجازت امن قائم کرنے کے لئے دی گئی اور ہر مذہب کا حق قائم کرنے کے لئے جنگ کی اجازت دی گئی۔……❁……اسلام میں جب اجازت دی گئی تو گویا اس سوچ کے ساتھ اجازت دی گئی کہ اب مسلمان کا فرض یہ ہے کہ صرف اپنے دین کی اور مسجد	18/نومبر	47

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 7 ستمبر 2016ء بروز بدھ	کی حفاظت نہیں کرنی بلکہ چرچ کی بھی حفاظت کرنی ہے اور Synagogue کی بھی حفاظت کرنی ہے اور دوسرے مذہبوں کی عبادتگاہوں کی بھی حفاظت کرنی ہے۔ پس یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جو ہم احمدی دنیا میں پھیلاتے ہیں۔...... ❁ مجھے امید ہے کہ اس مسجد کے تعمیر ہونے کے بعد اب یہاں سے جماعت احمدیہ کے لوگ مزید اس خوبصورت پیغام کو دنیا میں پھیلائیں گے اور اپنے عمل سے یہ بتائیں گے کہ مسجد اصل میں امن کی جگہ ہے اور ہمسائے جو اس شہر کے رہنے والے ہیں اور ہمارے سب دوست اگر کوئی ایسے موقعے پیدا ہوں کہ جہاں کوئی غلط فہمیاں پیدا ہوں تو ان کو ہمیشہ مل بیٹھ کر دور کرتے رہیں گے۔...... ❁...... جماعت احمدیہ بلاامتیاز مذہب اور نسل کے ہر ایک کی اور ہر جگہ خدمت کرتی ہے۔ (مسجد بیت السبحان (مورفیلڈن والڈروف) کی افتتاحی تقریب سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب) ☆...... خلیفہ وقت میں ایک خاص کشش تھی۔ ان کے الفاظ، موجودگی اور شخصیت میں ایک قدرتی کشش تھی۔ وہ بہت پاک شخصیت ہیں۔...... ☆ ...... میرا ایمان ہے کہ اگر خلیفہ وقت کی بات مانی جائے تو ہم دہشتگردی کو بہت جلد روک سکتے ہیں۔ اب یہ مسلمانوں پر ہے کہ وہ اس کی پیروی کریں۔ ...... ☆...... میں آپ کے خلیفہ کو سن کر جذبات سے پُر ہوں۔ ان کے الفاظ خوبصورت، برداشت والے اور امن کے راستے کی نشان دہی کرنے والے تھے۔...... ☆...... بہبود انسانیت کے جو کام آپ افریقہ میں کر رہے ہیں، انہیں دیکھ کر میں بہت حیران ہوا ہوں۔ ...... ☆...... آج میں نے اسلام کے بنیادی اصول سیکھے ہیں اور خلیفۃ المسیح کی یہ بات سن کر بہت اچھا لگا کہ ہمیں ایک دوسرے کی کمزوریوں اور خامیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی خوبیوں پر توجہ دینی چاہیے۔...... ☆...... خلیفۃ المسیح کے الفاظ ایک نمونہ تھے اس بات کا کہ کس طرح مذاہب اکٹھے ہو کر رہ سکتے ہیں۔ (مسجد کی افتتاحی تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات)	18/نومبر	47
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربیٔ سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	18/نومبر	47
عبدالستار خان، امیر جماعت گوئٹے مالا	❁...... گوائٹے مالا ''ناصر ہسپتال'' کے سنگ بنیاد کی بابرکت تقریب		
بشارت الرحمٰن، صدر خدام الاحمدیہ	❁...... فن لینڈ۔ مجلس خدام الاحمدیہ فن لینڈ کے دوسرے نیشنل اجتماع کا بابرکت انعقاد		
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 9/اکتوبر بروز اتوار 2016ء (حصہ اوّل)	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** ❁...... آپ سب پر خاص فضل ہے کہ ایسا شخص آپ کا امام ہے جو کہ نہایت باوقار، حکمت رکھنے والا اور نفیس انسان ہے۔ ❁...... آج یہاں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے لوگ اور سیاستدان موجود ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت احمدیہ کی کس قدر اہمیت ہے ❁...... خلیفہ صاحب دنیا بھر میں امن اور سلامتی کے پیغام کا پرچار کرتے ہیں، ہمیں چاہئے ان سب باتوں کو اپنے دلوں میں خاص جگہ دیں ❁...... آپ ایک ایسی جماعت ہیں جس کی پہچان انسانیت کی ہمدردی اور حقوق ادا کرنا ہے۔...................(کینیڈا کی وفاقی حکومت کے whip، ٹورانٹو کے میئر اور دیگر مہمان مقررین کے ایڈریسز) جلسہ سالانہ کینیڈا کے اختتامی اجلاس میں جماعت کینیڈا کی ذیلی تنظیموں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والی مجالس میں علم انعامی، سندات خوشنودی کی تقسیم۔ تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء اور حفظ القرآن سکول کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء میں اسناد و میڈلز کی تقسیم۔ ❁...... آج کی دنیا کا خیال ہے کہ مذہب کی حیثیت ثانوی حیثیت ہے اور اگر ہم نے ترقی کرنی ہے تو اس کے لئے مذہب سے ہٹ کر سوچنے کی ضرورت ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک میں اکثریت کا یہ خیال ہے کہ دنیا میں جو فساد برپا ہے اس کی وجہ مذہب ہے جبکہ خود یہ بھی تسلیم کرتے ہیں اور سکولوں میں پڑھایا بھی جاتا ہے کہ انسان نے بنیادی اخلاق مذہب سے سیکھے۔ انسان کو متمدّن اور بااخلاق بنانے میں مذہب کا ہاتھ ہے، کسی فلسفہ دان کا نہیں۔ گویا کہ خود بھی یہ لوگ جو ایسے خیالات رکھتے	18/نومبر	47

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
47	18/نومبر	ہیں ایک مخمصہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ❁......اس زمانے میں اسلام پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ مسلمانوں کی وجہ سے دنیا کی اس وقت فساد کی حالت ہے جس کا حقیقت سے دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ اسلام کی تعلیم کی وجہ سے یہ حالت نہیں ہے۔ ہاں ہم کہہ سکتے ہیں بعض مسلمانوں کے عمل کی وجہ سے بعض جگہ یہ حالت ہوئی ہوگی۔ ❁......اگر مسلمان ممالک لڑائیوں اور فساد کی جگہ بنے بھی ہوئے ہیں تو اس میں بڑی طاقتوں کا بھی ہاتھ ہے کیونکہ اسلحہ یا تو اُن سے خریدا جاتا ہے یا اسلحہ مشرقی یورپ کے ممالک سے خریدا جاتا ہے اور سب کو پتا ہے لیکن نہیں روکتے۔ ❁......اسلام یہ کہتا ہے کہ کوئی بھی کام چاہے وہ جائز ہو اگر غلط موقع پر ہو رہا ہے تو وہ ناجائز ہو جاتا ہے ❁......اگر حقیقی امن قائم کرنا ہے تو پھر اسلام کی تعلیم کہتی ہے کہ انتہائی اعلیٰ معیار کے انصاف پر قائم ہو جاؤ۔ (مختلف آیات قرآنی کے حوالہ سے انصاف کے اعلیٰ معیار کا تذکرہ) .... ❁......ہم اس زمانے میں خوش قسمت ہیں جنہوں نے زمانے کے امام کو مانا ہے، جنہوں نے ہماری صحیح رہنمائی کی ہے، جنہوں نے ہمیں بتایا کہ فسادوں کی بنیاد مذہب اور اس کی تعلیمات نہیں بلکہ فسادوں کی بنیاد مذہب اور خدا تعالیٰ سے دوری ہے۔ ❁...... یہ طاقتور قوموں کے مظالم ہی تھے جن کی وجہ سے لیگ آف نیشن ناکام ہوئی تھی اور دوسری جنگ عظیم لڑی گئی اور یہی حرکتیں اب یو این او (UNO) بڑی حکومتوں کے دباؤ پر کر رہی ہے اور یو این او (UNO) کی ناکامی بھی شروع ہو چکی ہے۔ (دنیا میں عدل و انصاف اور امن قائم کرنے اور مخصوص حالات میں بعض شرائط کے ساتھ جنگوں کی اجازت دینے اور حالت جنگ میں بھی عدل و انصاف پر مبنی اصول و ضوابط پر مشتمل اسلام کی نہایت خوبصورت اور اعلیٰ تعلیمات کا تذکرہ) .... ❁......آج اگر دنیا امن چاہتی ہے، اپنی بقا چاہتی ہے، اپنے بچوں کو اپاہج ہونے سے بچانا چاہتی ہے اور معذور پیدا ہونے سے بچانا چاہتی ہے تو اسلام احمدیت ہی اس کا حل ہے اور اس زمانے کے امام کے ساتھ تعلق جوڑنے میں ہی دنیا کی بقا ہے۔ خدا تعالیٰ کا حق ہم نے ان کو بتانا ہے کہ تم خدا تعالیٰ کا حق ادا کرو تو تمہاری بقا ہے۔ پس اس کے لئے بہت محنت کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی کو بہت کوشش کی ضرورت ہے۔ بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ لیکن کوششیں بھی اس وقت کامیاب ہوتی ہیں، دعائیں بھی اس وقت قبول ہوتی ہیں جب ہمارے عمل بھی اس کے مطابق ہوں۔ پس ہر احمدی کو اپنے گھروں میں بھی انصاف کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے اور اپنے کام کی جگہوں پر بھی انصاف اور عدل قائم کرنے کی ضرورت ہے اور اپنے محلے اور شہر میں بھی اعلیٰ معیار انصاف اور عدل کے قائم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا دیکھے کہ یہ ہیں وہ لوگ جو دنیا کے حقیقی نجات دہندہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی پیروکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔......(**جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ 2016ء کے اختتامی اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب**) مہمانوں کے ساتھ ظہرانہ میں شرکت۔ انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ اعلانات نکاح	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 9/اکتوبر بروز اتوار 2016ء (حصہ اوّل)
48	25/نومبر	❁......ڈومینیکن ریپبلک کے زیراہتمام منعقد ہونے والے انٹرنیشنل سالانہ بُک فیئر میں جماعت احمدیہ کا سٹال	محمد سعید خالد مربی سلسلہ
48	25/نومبر	**سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ جرمنی اگست و ستمبر 2016ء** انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ تقریب آمین۔ خطبہ جمعہ۔ جرمنی سے روانگی اور لندن میں ورود مسعود۔ جلسہ سالانہ، مساجد کے سنگ بنیاد اور افتتاح اور حضور انور ایدہ اللہ کے دورۂ جرمنی کے حوالہ سے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں کوریج	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 8 ستمبر 2016ء بروز جمعرات 9 ستمبر 2016ء بروز جمعہ 10 ستمبر 2016ء بروز ہفتہ

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
فرخ سلطان محمود۔ناظم رپورٹنگ	❁......مجلس انصاراللہ برطانیہ کے 34ویں سالانہ اجتماع 2016ء کا انعقاد	25/نومبر	48
عبدالرحمان	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 201)	25/نومبر	48
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 9/اکتوبر بروز اتوار 2016ء (حصہ دوم آخر)	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** ❁......خلیفۃ المسیح کی تقریر سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔خلیفہ نے وہی تعلیمات بیان کیں جو قرآن نے فرمایا ہے اور جو اسلام بتاتا ہے۔......❁......خلیفۃ المسیح کا یہ خطاب عین حالات کے مطابق تھا۔خلیفہ نے تمام لوگوں کے سپرد ایک کام کیا ہے کہ وہ 'محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں' کا پیغام ساری دنیا میں پھیلائیں۔......❁......خلیفہ نے بتایا کہ جنگوں کا سبب مذہب نہیں ہے۔مذہب تو صرف امن اور محبت کی تعلیم دیتا ہے نہ کہ جنگ کی۔......❁......خلیفہ نے محبت اور عدل وانصاف کے بارہ میں نہایت پُر اثر انداز میں سمجھایا ہے۔......❁......خلیفۃ المسیح نہ صرف احمدیوں کے لئے ہدایت کا باعث ہیں بلکہ تمام دنیا کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔......❁......خلیفہ کے ہر فقرہ میں سچائی جھلک رہی تھی اور دنیا میں امن کے قیام کے لئے ایک درد تھا۔......❁......خلیفۃ المسیح کی آمد ہمارے لئے ایک خاص موقع ہے کہ ہم اپنی روحانیت میں ترقی کریں۔......❁......میرے خیال میں آپ کی کمیونٹی نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کا خاص خیال رکھتی ہے اُن کو بچپن سے ہی ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' اُن کی سوچ اور عمل کا حصہ بنا دیتی ہے۔......❁......جماعت احمدیہ ایک نہایت ہی منظم اور مضبوط کمیونٹی ہے جو عدل وانصاف اور سلامتی کو فروغ دیتی ہے۔......❁......جماعت احمدیہ ہمارے معاشرے کا اہم ترین حصہ ہے۔جماعت احمدیہ جو امن، اتحاد کا پیغام پیش کرتی ہے، وہ ہمارے معاشرے سے مطابقت رکھتا ہے۔......❁......جماعت احمدیہ اسلام کی تعلیمات صحیح رنگ میں پیش کرتی ہے۔خلیفہ صاحب کا عورتوں سے خطاب بہت اچھا لگا۔......❁......خلیفہ صاحب کے وجود میں ایک خاص کشش ہے جو کہ ہر کوئی محسوس کرتا ہے۔❁......جو پیغام خلیفہ صاحب نے دیا ہے، اس کا ہم سب کو شکر ادا کرنا چاہئے۔یہ بہترین پیغام ہے تمام دنیا کے امن کے لئے۔......❁......جلسہ کے نظم وضبط اور انتظام کو دیکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ جماعت ایک جسم کی طرح متحد اور ایک دوسرے کے تعاون سے عبارت ہے۔......❁......حضور انور کی اقتدا میں میری نماز خشوع وخضوع اور تضرع سے معمور ہوگئی ہے۔......❁......حضور انور کے خطابات اور آپ کا کلام زخموں پر مرہم رکھنے والا تھا۔اور اس زمانے کی ضرورت کے عین مطابق تھا۔(جلسہ سالانہ کینیڈا میں شامل مہمانوں کے تأثرات) اخبارات، ٹی وی اور الیکٹرانک میڈیا میں جلسہ سالانہ کینیڈا کے حوالہ سے وسیع پیمانے پر کوریج۔	25/نومبر	48
خرم شہزاد مربی سلسلہ تنزانیہ	❁......جماعت احمدیہ تنزانیہ کے سینتالیسویں جلسہ سالانہ کامیاب وبابرکت انعقاد	02/دسمبر	49
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 10/اکتوبر 2016ء بروز سوموار 12/اکتوبر 2016ء بروز بدھ 13/اکتوبر 2016ء بروز جمعرات	**امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں افراد جماعت نے اپنے پیارے امام سے براہ راست ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا اور آپ کی دعاؤں اور بابرکت صحبت سے فیضیاب ہوئے۔اعلان نکاح وخطبۂ نکاح۔ تقریب آمین۔'مسجد بیت العافیت' سکاربرو میں حضور انور کا ورود مسعود اور مسجد کا باقاعدہ افتتاح۔**CBC** کے جرنلسٹ **Peter Mansbridge** **کو خصوصی انٹرویو**	02/دسمبر	49
عبدالرحمان	❁......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 202)	09/دسمبر	50

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
50	09/دسمبر	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** خطبہ جمعہ۔ واقفاتِ نَو بچیوں اور واقفینِ نَو بچوں کے ساتھ الگ الگ کلاسز کا انعقاد اور مجالس سوال و جواب۔ دارالحکومت آٹوا کے لئے روانگی۔ کنگسٹن میں مختصر قیام۔ آٹوا میں ورود مسعود اور احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال۔ انفرادی و فیملی ملاقاتیں۔ تقریب آمین۔ حضور انور ایدہ اللہ کی کینیڈین پارلیمنٹ ہل میں تشریف آوری۔	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 14/اکتوبر 2016ء بروز جمعہ 15/اکتوبر بروز ہفتہ 2016ء 16/اکتوبر بروز اتوار 2016ء 17/اکتوبر بروز سوموار 2016ء
51	16/دسمبر	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** پارلیمنٹ ہل کینیڈا میں مختلف منسٹرز، ممبران پارلیمنٹ و سینیٹرز کی حضور انور سے ملاقاتیں۔ پارلیمنٹ ہل میں باجماعت نمازوں کی ادائیگی۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران وزیٹر گیلری میں حضور انور کی آمد اور سپیکر و ممبران کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید۔ کینیڈا کے وزیر اعظم کی حضور انور سے ملاقات۔ وزیر اعظم اور دیگر چھ وزراء کی حضور انور سے ملاقات۔ پارلیمنٹ ہل میں حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد۔ استقبالیہ تقریب میں سر محمد ظفر اللہ خان ایوارڈ کی تقسیم۔ آنریبل لوئی آربر کا ایڈریس۔ مختلف معزز مہمانوں کے استقبالیہ ایڈریسز۔ ❁...... ہم سب انسانیت کے ناطے متحد ہیں۔ تمام قوموں اور تنظیموں کو انسانی اَقدار کے قیام اور دُنیا کو ان کا گہوارہ بنانے کے لئے مشترکہ کوششیں کرنی چاہئیں۔ ...... ❁ ...... اسلام کی تعلیمات اس کے نام کے موافق ہیں۔ اسلام کے لفظ کا مطلب ہی امن، محبت اور ہم آہنگی ہے اور اس کی تمام تعلیمات انہی اعلیٰ اقدار کے گرد گھومتی ہیں۔ ...... ❁ ...... ہر فرد کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہ پُرامن طریق پر اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکے۔ بنیادی انسانی حقوق میں اس آزادی کی بھی ضمانت ہونی چاہئے۔ اور قانون ساز اسمبلیوں اور حکومتوں کو چاہئے کہ وہ غیر ضروری طور پر ان معاملات میں دخل اندازی نہ کریں ورنہ احتمال ہے کہ ان کی مداخلت کو اشتعال انگیزی کا باعث گردانا جائے اور اس سے مایوسی اور بے سکونی پیدا ہو۔ ...... ❁ ...... مغرب میں بعض اوقات ایسے قوانین اور اصول وضع کئے جاتے ہیں جو کہ عالمی مذہبی آزادی اور برداشت کے علمبردار ہونے کے مغربی دعووں کے منافی ہیں۔ ...... ❁ ...... میری نظر میں یہ بات غلط ہے کہ ایسے مذہبی عقائد اور اطوار جن پر پُرامن رہتے ہوئے عمل کیا جا رہا ہے، ان میں غیر ضروری طور پر ریاست مداخلت کرے۔ ...... ❁ ...... میرے نزدیک ہمارے سامنے اس وقت سب سے نازک اور ضروری مسئلہ دنیا میں امن کا فقدان ہے اور انتہائی افسوس کی بات ہے کہ مسلمان ممالک اس فساد اور عدم استحکام کا مرکز بنے ہوئے ہیں حالانکہ ان کے مذہب نے انہیں امن کے قیام کے لئے نہایت اعلیٰ تعلیمات دی ہیں۔ ...... ❁ ...... موجودہ بدامنی کی وجہ صرف اسلامی ممالک ہی نہیں ہیں بلکہ ہمارے اس گلوبل ویلیج میں رہنے والے دوسرے ممالک کا بھی اس بدامنی میں اہم کردار ہے۔ اگر دنیا کی بڑی طاقتوں نے ہر دور میں انصاف سے کام لیا ہوتا تو آج ہمیں ان فسادات کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ ...... ❁ ...... میرے خیال میں آن لائن radicalisation یا مساجد میں نفرت آمیز تعلیم دینے یا شدّت پسندانہ لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ مغرب میں رہنے والے نوجوان مسلمانوں کی شدّت پسندی اختیار کرنے کی ایک بڑی وجہ معاشی بحران بھی ہے۔ اس لئے اگر نوجوانوں کے لئے بہتری کے مواقع پیدا کئے جائیں اور انہیں ملازمتیں مل جائیں تو یہ ملک کو پُرامن اور محفوظ بنانے کا ذریعہ بن جائیں گے۔ ...... ❁ ...... ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ دنیا میں کس قدر بے یقینی کی حالت ہے اور کس طرح نفرت اور بے چینی دنیا کے اکثر حصوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ مَیں پھر سے کہوں گا کہ اس کی بنیادی وجہ عدل و انصاف کا نہ ہونا ہے۔ (پارلیمنٹ ہل کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عالمی حالات کے	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 17/اکتوبر بروز سوموار 2016ء (حصہ دوم)

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 17/اکتوبر بروز سوموار 2016ء (حصہ دوم)	تجزیہ اور امن عالم کے قیام سے متعلق بصیرت افروز خطاب) ☆......حضور کی شخصیت با کمال تھی اور الفاظ نہایت مؤثر کن۔ آپ کی تقریر نہایت شاندار تھی جس میں تمام دنیاوی مسائل کو اختصار کے ساتھ پیش کیا۔ آپ نے مذہب کے پس منظر میں دنیا کے مسائل پر روشنی بھی ڈالی۔......☆......جو تقریر آپ نے بیان فرمائی شاید ہی میں نے اس سے بہتر کوئی تقریر سنی ہو۔ انہوں نے ان تمام مسائل پر جن کا سامنا تمام دنیا کو ہے، روشنی ڈالی۔......☆......یہ تقریر مجھے بہت پسند آئی کیونکہ اس میں ان تمام اقدار کا ذکر تھا جن پر میرا یقین ہے یعنی آزادی، برداشت اور امن۔......☆......یہ ہمارے لئے باعث فخر ہے کہ مجھے خلیفہ کا خطاب جو نہایت پُرحکمت تھا سننے کا موقعہ ملا۔ اور دنیا کے امن وسلامتی کا جو نظریہ حضور کا ہے وہ بھی سننے کا موقعہ ملا۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ خلیفہ تمام دنیا میں یہ پیغام خود پہنچا رہے ہیں۔......☆......میں ایک سنّی امام ہوں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں کہ اس تقریر نے دنیا میں قیام امن کی بنیاد رکھی ہے۔ اس تقریر کی آج کی دنیا میں اشد ضرورت ہے۔......☆......حضور انور کی تقریر سنی ہے۔ انتہائی بولڈ (Bold) بیان تھا اس سے پہلے کبھی ایسا بیان نہیں سنا۔ اور اس کی وجہ یہ کہ خلیفہ کے ہاتھ میں کشکول نہیں ہے اور انہوں نے مغرب کو ان کی اصلیت دکھائی۔......☆......ایک نہایت روحانی شخص ہی اتنی طاقتور تقریر کر سکتا ہے۔ ......☆......آج اسلام کے بارہ میں میری سوچ بدل گئی ہے اور اس کی قدردانی بھی بڑھ گئی ہے۔ اس تقریر کو شائع کرنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا چاہئے۔ اور اگر لوگ اس پیغام کی پیروی کریں گے تو دنیا کے گھمبیر سے گھمبیر مسائل بھی حل ہو سکتے ہیں۔ (پارلیمنٹ ہل میں حضور انور کے خطاب کے بعد تقریب میں شامل مہمانوں کے تأثرات)	16/دسمبر	51
مرتبہ: فرخ راحیل۔ مربی سلسلہ	**مختصر عالمی جماعتی خبریں**	23/دسمبر	52
صباح الظفر، مبلغ سلسلہ جاپان	۞......جاپان۔ ٹوکیو جاپان کے سب سے بڑے بک فیئر میں جماعت احمدیہ کی نمائش کا اہتمام		
میاں محمد عبداللہ ثاقب، مبلغ سلسلہ	۞......نائیجر کے ریجن مرادی (Mradi) کے ایک گاؤں Grangato میں احمدیہ مسجد کا افتتاح		
عبدالرحمان	۞......اسلامی جمہوریہ پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے دردناک مظالم کی الم انگیز داستان 2016ء میں سامنے آنے والے چند تکلیف دہ واقعات سے انتخاب (قسط نمبر 203)	23/دسمبر	52
عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 18/اکتوبر بروز منگل 2016ء 19/اکتوبر بروز بدھ 2016ء 20/اکتوبر بروز جمعرات 2016ء 21/اکتوبر بروز جمعہ 2016ء	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ سینکڑوں افراد جماعت نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا اور برکتوں سے فیضیاب ہوئے۔ Metroland Media کو انٹرویو۔ پریس ومیڈیا کوریج۔ نماز جنازہ حاضر وغائب۔ تقریب آمین۔ خطبہ جمعہ۔ تقریب بیعت۔ کالج اور یونیورسٹی کی طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ کلاس۔ مختلف موضوعات پر طالبات کی پریزنٹیشنز اور حضور انور کے ساتھ دلچسپ اور اہم مجلس سوال وجواب۔	23/دسمبر	52
	لجنہ اماء اللہ یوکے کی عہدیداروں کے دو روزہ نیشنل ریفریشر فورم میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب احمدی عہدیداروں کو اپنے نمونے سے دوسروں کی رہنمائی کرنے اور اپنے دین کے متعلق کسی شک وشبہ میں مبتلا نہ ہونے کی تلقین اور دیگر اہم نصائح۔	30/دسمبر	53

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
53	30/دسمبر	**امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ کینیڈا 2016ء** کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کی حضورِ انور کے ساتھ کلاس۔ پیس سمپوزیم میں شمولیت۔☆......وہ عظیم پیغام جو خلیفۃ المسیح ہمارے پاس لائے ہیں وہ امید اور ہم آہنگی کا ہے۔☆......یہ علاقہ پیس ولیج کہلاتا ہے کیونکہ اس علاقہ سے اس لفظ امن کا والہانہ اظہار ہوتا ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں محبت کی جیت ہے جو تمام مسائل کو ڈھانپ لیتی ہے اور یہ ایک ایسی کمیونٹی ہے جس کی پیروی دوسری کمیونٹیز کرتی ہیں۔☆...... حضور ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے محبت کو فعلی رنگ میں دکھا دیا۔☆......میں حضور انور کا پارلیمنٹ ہل پر تشریف آوری کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جہاں حضور نے اپنے پُرشوکت خطاب میں محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ حضور نے اپنے بیان میں ہمیں مذہبی آزادی کے قیام کی طرف توجہ دلائی اور بعض حکومتی پالیسیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ (پیس سمپوزیم کے موقع پر مختلف معزز مہمانوں کے ایڈریسز) جماعت احمدیہ کو کوئی جدّت پسند یا نیا اسلام سکھانے والا فرقہ نہ سمجھا جائے بلکہ ہم تو اسلام کی اُن حقیقی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں جو قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہیں۔ ان عظیم تعلیمات کو دو فقروں میں سمویا جا سکتا ہے کہ اپنے خالقِ حقیقی سے پیار کرو اور اس کے حقوق ادا کرو اور دوسرا اس کی مخلوق سے پیار کرو اور اس کے حقوق ادا کرو۔ (مختلف قرآنی آیات و ارشادات نبویؐ کے حوالہ سے اسلام کی امن و محبت کی تعلیم کی عالمگیریت کا تذکرہ)❁......اختلافات کو حل کرنے کی کنجی یہی ہے کہ دوسروں پر اپنے مفادات کو ترجیح دینے کی بجائے عدل اور انصاف سے کام لیا جائے۔❁......قرآن مجید میں بہت سے مقامات پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو انصاف پر قائم رہنے اور دوسروں سے بہترین سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔❁......اسلام تو مسلمانوں کے اندر بے غرضی اور نیکی کی روح پھونکتا ہے اور انہیں بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے اپنے دل کشادہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اگر اس سنہری اصول پر عمل کیا جائے تو ہم اپنے گرد قائم نفرت کی دیواروں کو گرا سکتے ہیں۔ اس سے وہ رکاوٹیں ختم ہو سکتی ہیں جو بنی نوع انسان میں تفریق ڈالتی ہیں۔ یہ اصول معاشرے کے اندر انفرادی سطح سے لے کر عالمی سطح تک امن کے قیام کی کنجی ہے۔❁......جب بھی اور جہاں بھی قیامِ امن کی ہلکی سی کرن نظر آئے یا ذرّہ بھر بھی امید پیدا ہو تو مسلمانوں کو تاکیدی حکم ہے کہ وہ بلا کسی خوف پورے عزم کے ساتھ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اور امن کے اس راستہ سے ہٹنے کے لئے کسی قسم کے بہانے یا وجوہات نہ ڈھونڈتے پھریں۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے دشمنوں سے انصاف اور رحمدلی کے بے نظیر سلوک کا تذکرہ)❁......آج چند خاص مسلمانوں کے بعض قابل نفرت افعال کی وجہ سے دنیا میں اسلام کو ایک پُرتشدد اور برداشت سے عاری مذہب سمجھا جا رہا ہے۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے جس کی تعلیمات آزادیٔ ضمیر اور آزادیٔ مذہب جیسے اصولوں کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔❁......اسلام وہ مذہب ہے جس کی تعلیمات نے تمام لوگوں اور تمام مذاہب کے حقوق کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا ہے۔❁......آج کے دور میں ہر ایک حاسدانہ خواہش کرتا ہے کہ وہ دوسروں کے مال و متاع پر قابض ہو جائے اور ان کے مال و دولت سے ناجائز فائدہ اٹھائے۔ اور آجکل ہونے والی جنگوں کی یہی بنیادی وجہ ہے۔ یقیناً اس خود پسندی اور لالچ نے انسانی اقدار کو نابود کر ڈالا ہے اور عالمی امن کو بار بار متأثر کیا ہے۔❁......حکومتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے امور میں انصاف سے کام لیں اور ذاتی مفادات سے باہر نکل کر دنیا کا فائدہ دیکھیں۔ اگر اسلام کی تعلیمات کو حقیقی رنگ میں اپنایا جائے تو فساد اور بدامنی کو ہمیشہ کے لئے روکا جا سکتا ہے۔❁......آج عمومی طور پر مسلمان اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے ملک ہاتھوں سے نکل رہے ہیں۔❁......ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ آج ہمیں جو دنیا میں غیر یقینی اور فساد کی حالت نظر آ رہی ہے اس کے ذمہ دار صرف مسلمان ہی ہیں۔ دنیا کی بڑی طاقتیں بھی غیر منصفانہ پالیسیاں اختیار کرنے کی وجہ سے قصوروار ہیں جو کہ آگ پر تیل کا کام کر رہی ہیں جس کے	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 21/اکتوبر بروز جمعہ 2016ء (قسط دوم) 22/اکتوبر بروز ہفتہ 2016ء

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
53	30/دسمبر	نتیجہ میں عدم استحکام میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ......❁...... مزید یہ کہ مغرب میں بننے والے ہتھیار دہشتگرد تنظیموں کے ہاتھ لگ چکے ہیں اور اس طرح ان فتنوں کو بیرونی طور پر بھڑکایا جا رہا ہے۔ ......❁...... مزید فکر کی بات یہ ہے کہ بڑی طاقتوں میں ایک دوسرے کے خلاف گروہ بندی ہو رہی ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی نسبت ان بڑی طاقتوں کا اثر کہیں زیادہ ہے اس لئے بڑی طاقتوں میں گروہ بندی دنیا کے مستقبل کے لئے نہایت خطرناک ہے۔(**پیس سمپوزیم (کینیڈا) کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا پُرشوکت بصیرت افروز خطاب**)	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن 21/اکتوبر بروز جمعہ 2016ء (قسط دوم) 22/اکتوبر بروز ہفتہ 2016ء

تعلیمی، تربیتی و علمی مضامین

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن انتصار احمد نذر۔ صدر شعبہ فقہ جامعہ احمدیہ ربوہ نصیر احمد قمر	...مصالح العرب۔ (قسط نمبر 381) مکرم عبدہ احمد شایع صاحب۔ مکرمہ مریم احمد اسماعیل الشامی ...متفرق مسائل نماز۔ بیان فرمودہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ...خلافتِ حقّہ۔ سچی پاکیزگی، حقیقی تزکیہ اور دنیا و آخرت کی حسنات اور ترقیات کے حصول کے لئے ایک عظیم الشان الٰہی نظام (قسط نمبر 24)	01/جنوری	1
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن انتصار احمد نذر۔ صدر شعبہ فقہ جامعہ احمدیہ ربوہ فرخ سلطان محمود نصیر احمد قمر	...مصالح العرب۔ (قسط نمبر 382) مکرم عبد الکریم حیدر صاحب۔ مکرم ودیع عبد اللہ سرحان صاحب ...متفرق مسائل نماز۔ بیان فرمودہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ...تعارف کتب۔ ارضِ بلال۔ میری یادیں۔ مصنف: منور احمد خورشید (واقف زندگی) ...خلافتِ حقّہ۔ سچی پاکیزگی، حقیقی تزکیہ اور دنیا و آخرت کی حسنات اور ترقیات کے حصول کے لئے ایک عظیم الشان الٰہی نظام (قسط نمبر 25)	08/جنوری	2
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن نصیر احمد قمر ڈاکٹر نذیر احمد مظہر۔ نیچروپیتھ، کینیڈا ڈاکٹر سر افتخار احمد ایاز۔ لندن	...مصالح العرب۔ (قسط نمبر 383) مکرم غانم الأثوری صاحب (1) ...خلافتِ حقّہ۔ سچی پاکیزگی، حقیقی تزکیہ اور دنیا و آخرت کی حسنات اور ترقیات کے حصول کے لئے ایک عظیم الشان الٰہی نظام (قسط نمبر 26) ...برائلر مرغی گوشت، انڈے ...ملکہ برطانیہ الزبتھ ثانی کی اعزازات عطا کرنے یعنی (Investitures) کی تقاریب	15/جنوری	3
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن نصیر احمد قمر سیدہ نگہت زاہد۔ ٹورنٹو کینیڈا چوہدری نعیم احمد باجوہ۔ کونگو کنشاسا	...مصالح العرب۔ (قسط نمبر 384) مکرم غانم الأثوری صاحب (2) ...خلافتِ حقّہ۔ سچی پاکیزگی، حقیقی تزکیہ اور دنیا و آخرت کی حسنات اور ترقیات کے حصول کے لئے ایک عظیم الشان الٰہی نظام (قسط نمبر 27) ...مکرم ڈاکٹر حاجی سید جنود اللہ صاحب آف ترکستان ...وقف جدید	22/جنوری	4
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن نوید احمد منگلا۔ مربی سلسلہ ظہیر احمد طاہر۔ جرمنی	...مصالح العرب۔ (قسط نمبر 385) مکرم ابو محمد عبد اللطیف صاحب ...کریباں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے ...آنحضورﷺ بحیثیت عبدِ کامل	29/جنوری	5
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن نصیر احمد قمر ڈاکٹر نذیر احمد مظہر۔ کینیڈا	...مصالح العرب۔ (قسط نمبر 386) مکرم ابو محمد عبد اللطیف صاحب (2) ...خلافتِ حقّہ۔ سچی پاکیزگی، حقیقی تزکیہ اور دنیا و آخرت کی حسنات اور ترقیات کے حصول کے لئے ایک عظیم الشان الٰہی نظام (قسط نمبر 28) ...ہائی بلڈ پریشر کا آزمودہ علاج	05/فروری	6
محمد طاہر ندیم۔ عربک ڈیسک لندن جمیل احمد بٹ۔ کراچی ماخوذ از تاریخ احمدیت غلام مصباح بلوچ۔ کینیڈا	...مصالح العرب۔ (قسط نمبر 387) مکرم ابو محمد عبد اللطیف صاحب (3) ...حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ''تفسیر کبیر'' کا تعارف اور اُس کے محاسن ...ناموس رسالت اور حضرت مصلح موعودؓ ...خلافت و نظام جماعت سے وابستگی کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے چند زرّیں مکتوبات	12/فروری	7

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن احسان اللہ دانش۔مربی سلسلہ جمیل احمد بٹ۔کراچی	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 388) مکرم عادل صبری صاحب ❁... پیشگوئی مصلح موعود۔ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی پس منظر،عظمت واہمیت ❁... حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ''تفسیر کبیر'' کا تعارف اور اُس کے محاسن (آخری قسط)	19/فروری	8
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن ڈاکٹر محمد احمد اشرف۔پاکستان	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 389) جلسہ سالانہ قادیان 2015ء میں عربوں کی شرکت (1) ❁... مجلس انصار اللہ کا قیام۔حضرت مصلح موعودؓ کا عظیم احسان	26/فروری	9
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن نصیر احمد قمر۔ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 390) جلسہ سالانہ قادیان 2015ء میں عربوں کی شرکت (2) ❁... خلافت حقہ اسلامیہ احمدیہ کے زیر ہدایت مختلف زبانوں میں تراجم قرآن کریم کی اشاعت (میانمار (برمی) ترجمہ قرآن کریم)	04/مارچ	10
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن سہیل احمد ثاقب۔کینیڈا	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 391) جلسہ سالانہ قادیان 2015ء میں عربوں کی شرکت (3) ❁... حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا مخالفین کی ایذاء رسانیوں پر ردّعمل	11/مارچ	11
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن غلام مصباح بلوچ۔مبلغ سلسلہ کینیڈا ڈاکٹر وقار منظور بسرا۔طاہر ہومیوپیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔ربوہ رفاقت احمد ڈوگر۔ٹیما،غانا	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 392) مکرم عبدالعزیز محمد الشریف صاحب ❁... یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ قادیان آنے والی بعض مغربی شخصیات کا تذکرہ ❁... حضرت مصلح موعودؓ کی ہومیوپیتھی پر توجہ اور اس کی ترویج کے احسانات ❁... سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔پیکرِ رحمت وشفقت ❁... ذیابیطس اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام	18/مارچ	12
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 393) مکرم عطیہ حفظی ہمام صاحب (1)	25/مارچ	13
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن ڈاکٹر عبدالرحمٰن بھٹہ۔جرمنی ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔آسٹریلیا سید شمشاد احمد ناصر۔مبلغ امریکہ	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 394) مکرم عطیہ حفظی ہمام صاحب (2) ❁... مکرم چودھری فضل کریم بھٹہ صاحب مرحوم ❁... کیا حضرت یسوع مسیح واقعی پانی پر چلے تھے؟ ❁... جماعت احمدیہ میں عہدیداروں کا طریقِ انتخاب اور عہدیداران کی ذمہ داریاں (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں)	01/اپریل	14
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن لئیق احمد مشتاق مبلغ سلسلہ،سرینام ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔آسٹریلیا	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 395) مکرم بن اسماعیلی کمال صاحب (1) ❁... سرینام میں اسلام احمدیت مختصر تاریخ،مبلغین سلسلہ کی مساعی،ملکی اخبارات میں جماعتی خبریں۔ ❁... دنیا کی بلند ترین عمارت ''بُرج خلیفہ''	08/اپریل	15
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن لئیق احمد مشتاق مبلغ سلسلہ،سرینام ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔آسٹریلیا	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر 396) مکرم بن اسماعیلی کمال صاحب (2) ❁... سرینام میں اسلام احمدیت مختصر تاریخ،مبلغین سلسلہ کی مساعی،ملکی اخبارات میں جماعتی خبریں۔(قسط 2) ❁... زلزلے،سونامی اور موعود اقوامِ عالم	15/اپریل	16

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 397) مکرم وسیم محمد صاحب (1)	22/اپریل	17
لئیق احمد مشتاق مبلغ سلسلہ، سرینام	... سرینام میں اسلام احمدیت مختصر تاریخ، مبلغین سلسلہ کی مساعی، ملکی اخبارات میں جماعتی خبریں۔(قسط 3)		
قیادت تربیت انصار اللہ پاکستان	... تربیتِ اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں۔ (قرآن و حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	29/اپریل	18
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 398) مکرم وسیم محمد صاحب (2)		
ڈاکٹر طارق احمد مرزا	... نائیجیریا کے ایک قومی رہنما الحاجی مشہود ابیولا۔ آپ امام وقت سے مشورہ لینے میں بے انتہا عاجز تھے		
لئیق احمد مشتاق مبلغ سلسلہ، سرینام	... سرینام میں اسلام احمدیت مختصر تاریخ، مبلغین سلسلہ کی مساعی، ملکی اخبارات میں جماعتی خبریں۔(قسط 4)		
ثاقب محمود عاطف۔آسٹریلیا	... مکرم محمود احمد صاحب (بنگالی) مرحوم		
ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔آسٹریلیا	... ’’جہاد کی ضرورت نہیں رہی‘‘ 15 مسلمان ممالک کے نامور علماء کا متفقہ اعلان		
قیادت تربیت انصار اللہ پاکستان	... تربیتِ اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط 2) (قرآن و حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	06/مئی	19
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 399) مکرم محمد دحو صاحب		
لئیق احمد مشتاق مبلغ سلسلہ، سرینام	... سرینام میں اسلام احمدیت مختصر تاریخ، مبلغین سلسلہ کی مساعی، ملکی اخبارات میں جماعتی خبریں۔(قسط 5)		
نصیر احمد قمر	... خلافتِ حقّہ۔ سچی پاکیزگی، حقیقی تزکیہ اور دنیا و آخرت کی حسنات اور ترقیات کے حصول کے لئے ایک عظیم الشان الٰہی نظام (قسط نمبر 29)		
قیادت تربیت انصار اللہ پاکستان	... تربیتِ اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط 3) (قرآن و حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	13/مئی	20
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 400) مکرم احمد درویش صاحب		
محمد اکرم باجوہ۔مربی سلسلہ	... للّٰہی وقف اور قبولیت دعا کے نظارے		
لئیق احمد ناصر چوہدری۔پاکستان	... الٰہی کارخانہ کی تیسری شاخ .... لنگر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام		
مبارز احمد ربّانی۔(یوکے)	... حضرت شیخ محمد مبارک اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ		
ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔(آسٹریلیا)	... آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی ایک پُر حکمت دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِی		
عدیل احمد رضا	... تفسیر کبیر از امام رازی		
قیادت تربیت انصار اللہ پاکستان	... تربیتِ اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط 4) (قرآن و حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	20/مئی	21
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 401) مکرم حمدی محمد عبد الہادی صاحب		
ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔(آسٹریلیا)	... مروّجہ اناجیل اور عیسائیت میں خلافِ واقعہ روایات شامل ہو چکی ہیں (سابق پوپ بینیڈکٹ شانز دہم کا اعتراف)		
شاہدہ متین۔سویڈن	... دلچسپ اور ایمان افروز داستان		
شیراز جمیل احمد۔لندن	... مشکلات اور مصائب کا مقابلہ کیسے کیا جائے		
قیادت تربیت انصار اللہ پاکستان	... تربیتِ اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط 5) (قرآن و حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	27/مئی	22

شمارہ	تاریخ اشاعت	عنوانات	مضمون نگار
22	27/مئی	❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر402)مکرم اسامہ عبدالعظیم صاحب	محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن
		❁... برکاتِ خلافت۔(حضرت خلیفۃ المسیح کی قبولیت دعا کے حیرت انگیز نشانات)	انعام الحق کوثر۔امیر جماعت آسٹریلیا
		❁... استحکام خلافت کے لئے ایک احمدی کی ذمہ داریاں	رانا مشہود احمد۔جنرل سیکرٹری یوکے
		❁... قدرت ثانیہ	غلام مصباح بلوچ۔کینیڈا
23	03/جون	❁... تربیتِ اولاد اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط6) (قرآن وحدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	قیادت تربیت انصاراللہ پاکستان
		❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر403)مکرم السید شلبی صاحب(1)	محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن
		❁... دنیا کی قدیم ترین کلہاڑی کی دریافت	ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔(آسٹریلیا)
		❁... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خُلقِ عظیم کا کامل انعکاس	ملک سعید احمد رشید۔مربی سلسلہ
24	10/جون	❁... تربیتِ اولاد اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط7) (قرآن وحدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	قیادت تربیت انصاراللہ پاکستان
		❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر404)مکرم السید شلبی صاحب(2)	محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن
		❁... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خُلقِ عظیم کا کامل انعکاس(قسط نمبر2)	ملک سعید احمد رشید۔مربی سلسلہ
25	17/جون	❁... تربیتِ اولاد اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط8) (قرآن وحدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	قیادت تربیت انصاراللہ پاکستان
		❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر405)مکرم رضوان محمد اسماعیل صاحب اور مکرم محمود ابن محمد شو اصاحب	محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن
		❁... ماہ رمضان المبارک کی اہمیت اور اس سے متعلقہ بعض مسائل	منصور احمد ضیاء۔استاذ جامعہ احمدیہ یوکے
		❁... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خُلقِ عظیم کا کامل انعکاس(قسط نمبر3)	ملک سعید احمد رشید۔مربی سلسلہ
		❁... ’’ترقی یافتہ‘‘ ممالک میں والدین کے ہاتھوں بچوں کی تلخیِ ایام	ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔(آسٹریلیا)
		❁... بچوں کی بروقت شادی ان کی تربیت اور حفاظت کے لئے ایک مفید طریق حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی بیش قیمت نصیحت	محمد اجمل شاہد۔امریکہ
26	24/جون	❁... تربیتِ اولاد اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط9) (قرآن وحدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	قیادت تربیت انصاراللہ پاکستان
		❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر405)مکرم فہد محمد سلیم غزو صاحب اور مکرمہ ایمان عزت جلال صاحبہ	محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن
		❁... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خُلقِ عظیم کا کامل انعکاس(قسط نمبر 4 آخری)	ملک سعید احمد رشید۔مربی سلسلہ
27	یکم جولائی	❁... تربیتِ اولاد اور انصاراللہ کی ذمہ داریاں۔(قسط10) (قرآن وحدیث اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں)	قیادت تربیت انصاراللہ پاکستان
		❁... مصالح العرب۔(قسط نمبر407)مکرم احمد المستر یحیی صاحب	محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن سید میر محمود احمد ناصر	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 408) مکرم جمال وسیم الشریف صاحب (1) ... ایک لفظ کے اضافہ نے چار چاند لگا دیئے	08/جولائی	28
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔آسٹریلیا	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 409) مکرم جمال وسیم الشریف صاحب (2) ... آسٹریلیا میں املی کے قدیم درخت، مسلمان تاجروں کی سدا بہار یادگار	15/جولائی	29
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔آسٹریلیا	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 410) مکرم احمد وراک صاحب "تِیگہ"۔پشتون قوم کا ایک اہم رواج صحائفِ گزشتہ کی روشنی میں	22/جولائی	30
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 411) مکرم احمد وراک صاحب مکرم حلمی محمد حسین مرمر صاحب (1)	29/جولائی	31
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن امۃ الباری ناصر۔امریکہ محمد الیاس منیر۔مبلغ سلسلہ جرمنی ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔ربوہ	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 412) مکرم احمد وراک صاحب مکرم حلمی محمد حسین مرمر صاحب (2) ... جلسہ سالانہ کی تاریخ سے چند دلچسپ واقعات ... سیرت حضرت علی رضی اللہ عنہ ... قبولیت دعا کی مبارک ساعتیں۔جماعت احمدیہ کے جلسہ ہائے سالانہ	05/اگست	32
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن طاہر احمد۔مربی سلسلہ جرمنی عبدالسمیع خان۔ایڈیٹر روزنامہ الفضل ڈاکٹر مرزا سلطان احمد مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ۔ربوہ امتیاز احمد راجیکی۔امریکہ ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔ربوہ ڈاکٹر طارق احمد مرزا۔آسٹریلیا	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 413) مکرم عبدالکریم ایت العربی صاحب ... '' خلافت سے عشق ومحبت اور اطاعت، صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت کی روشنی میں '' ... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان کتاب '' **سرمہ چشم آریہ** '' ... دو سمندروں کے ملائے جانے سے متعلق ایک عظیم الشان قرآنی پیشگوئی کا ظہور ... اہل اللہ دل کی بات بتا دیا کرتے ہیں ... امریکہ میں لنگرِ مسیح موعودؑ کے پچیس سال ... ظہورِ عون ونصرت دم بدم ہے ... تاریخی 'بھٹہ نشت' کا ذکر '' کتاب مقدس '' سے خارج، مگر کیوں؟	12/اگست 19/اگست	33 34
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن مرسلہ: مظہر الحق خان	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 414) مکرم محمد بکر مصطفیٰ صاحب (1) اس صدی کی سب سے بڑی سائنسی دریافت اور محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب	26/اگست	35
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن سید میر محمود احمد ناصر ظہیر احمد طاہر صاحب چٹھہ۔جرمنی	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 415) مکرم محمد بکر مصطفیٰ صاحب (2) ... حضرت سلیمان علیہ السلام کی بحری سرگرمیاں ... مکہ معظّمہ اور کچھ مقامات مقدسہ کا تعارف	02/ستمبر	36
ظہیر احمد طاہر صاحب چٹھہ۔جرمنی	... حج اور مقامات حج کا تعارف ... مختلف غذاؤں کو محفوظ رکھنے کے طریق	09/ستمبر	37
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن غلام مصباح بلوچ۔مربی سلسلہ	... مصالح العرب۔(قسط نمبر 416) مکرم علی الزیادنہ صاحب (1) ... حضرت سردار بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا	16/ستمبر	38

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر۔کینیڈا	...مریضانِ قلب کے لئے مفید ہدایات	16/ستمبر	38
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 417) مکرم علی الزیادنہ صاحب (2)	23/ستمبر	39
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 418) مکرمہ احلام الصدر صاحبہ (1)	30/ستمبر	40
ڈاکٹر محمد داؤد مجوکہ۔جرمنی محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...حکایت دل......(2) حضور انور کے دورہ جرمنی اکتوبر 2015ء کی مختصر روئیداد ...مصالح العرب۔(قسط نمبر 419) مکرمہ احلام الصدر صاحبہ (2)	07/اکتوبر	41
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 420) مکرمہ احلام الصدر صاحبہ (3)	14/اکتوبر	42
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن طارق حیات۔استاد جامعہ احمدیہ ربوہ	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 421) مکرمہ امل عبدالجلیل صاحبہ (1) ...کیا ''یسوع'' ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا صدر منتخب ہوسکتا ہے؟؟	21/اکتوبر	43
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 422) مکرمہ امل عبدالجلیل صاحبہ (2)	28/اکتوبر	44
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 423) مکرمہ امل عبدالجلیل صاحبہ (3)	04/نومبر	45
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 424) مکرمہ سحر عبدالجلیل صاحبہ (1)	11/نومبر	46
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 425) مکرمہ سحر عبدالجلیل صاحبہ (2)	18/نومبر	47
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 426) مکرمہ سحر عبدالجلیل صاحبہ (3)	25/نومبر	48
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 427) حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا حالیہ دورۂ کینیڈا اور وہاں کے عرب احباب (1)	02/دسمبر	49
نصیر احمد قمر محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ) کی آواز۔عالمی وحدت کا نشان ...مصالح العرب۔(قسط نمبر 428) حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا حالیہ دورۂ کینیڈا اور وہاں کے عرب احباب (2)	09/دسمبر	50
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 429) حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا حالیہ دورۂ کینیڈا اور وہاں کے عرب احباب (3)	16/دسمبر	51
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 430) حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا حالیہ دورۂ کینیڈا اور وہاں کے عرب احباب (4)	23/دسمبر	52
محمد طاہر ندیم۔عربک ڈیسک لندن	...مصالح العرب۔(قسط نمبر 431) مکرم محمد قسوات صاحب (1)	30/دسمبر	53

منظوم کلام

شاعر/شاعرہ	عنوان نظم	تاریخ اشاعت	شمارہ
مبارک احمد ظفر۔لندن	...قرغیزستان کے پہلے شہید احمدیت یونس عبدل جلیلوف (Yunusjan Abdujalilov) صاحب	15/جنوری	3
ڈاکٹر فضل الرحمن بشیر۔موروگورو تنزانیہ	اسیرانِ راہ مولا	05/فروری	6
مبارک احمد ظفر۔لندن	مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب (مرحوم) کی یاد میں	19/فروری	8
میر انجم پرویز۔مربی سلسلہ	ساتھ تیرا ہوا اگر محسوس	26/فروری	9
مبارک صدیقی	ہجر کی کالی رات میں اُٹھ کے دل کے دیپ جلا	18/مارچ	12
مبارک صدیقی	حمد: اُس سے مانگ کے دیکھ کبھی، اے مُورکھ سے انسان	08/اپریل	15
اطہر حفیظ فراز	خلیفہ آسماں سے ہے، خلافت آسمانی ہے	20/مئی	21
مبارک احمد ظفر۔لندن	مسجد محمود (مالمو۔سویڈن) کا مبارک افتتاح	03/جون	23
اطہر حفیظ فراز	عظمتِ ماہِ صیام	10/جون	24
ارشاد عرشی ملک۔پاکستان	سایہ فگن ہے سر پر رمضان کا مہینہ	17/جون	25
حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ	''اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے'' حضرت مصلح موعودؓ کے پاکیزہ کلام سے انتخاب	15/جولائی	29
ارشاد عرشی ملک	اِک امن کا شہزادہ، اِک امن کا شہزادہ	12/اگست 19/اگست	33 34
ارشاد عرشی ملک	آسمانی بادشاہت کے موسیقار	26/اگست	35
مبارک احمد ظفر۔لندن	تختِ روحانی کا وارِث	26/اگست	35
	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر پڑھا جانے والا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاکیزہ اردو منظوم کلام ''زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں''	02/ستمبر	36
	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر پڑھا جانے والا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاکیزہ فارسی منظوم کلام ''مے سزد گرخوں ببارد، دیدۂ ہر اہل دیں''	02/ستمبر	36
	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے دوسرے اجلاس کے موقع پر پڑھا جانے والا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاکیزہ اردو منظوم کلام ''ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں''	09/ستمبر	37

شمارہ	تاریخ اشاعت	عنوان نظم		شاعر/شاعرہ
37	09رستمبر	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے دوسرے اجلاس کے موقع پر پڑھا جانے والا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا پاکیزہ اردو منظوم کلام ''عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ''		
37	09رستمبر	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے دوسرے اجلاس کے موقع پر پڑھا جانے والا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا پاکیزہ اردو منظوم کلام ''خدمتِ دین کو اِک فضل الٰہی جانو''		
40	30رستمبر	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے دوسرے روز بعد دوپہر کے اجلاس میں پڑھا جانے والا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاکیزہ اردو منظوم کلام ''میں کیونکر گن سکوں تیرے یہ انعام''		
40	30رستمبر	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے تیسرے روز بعد دوپہر کے اجلاس میں پڑھا جانے والا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاکیزہ اردو منظوم کلام ''نور فرقاں ہے جو سب نُوروں سے اجلیٰ نکلا''		
40	30رستمبر	جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے تیسرے روز بعد دوپہر کے اجلاس میں پڑھا جانے والا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاکیزہ اردو منظوم کلام ''ہے شکر ربّ عزّ وجل خارج از بیاں''		
41	07راکتوبر	ہے عہدِ بیعت اپنا، ہمیں جان سے پیارا		ارشاد عرشی ملک۔ پاکستان
45	04رنومبر	ہر پل ہمارے ساتھ ہیں، تازہ تجلیات		ارشاد عرشی ملک۔ پاکستان
50	09ردسمبر	حضرتِ مسرور کے ہمراہ رہتا ہے خدا		امۃ الباری ناصر